

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِلَسِ الْقُرْآنِ

اسْلَانْ قُرْآنِ كَرَامَ

تَسْلِيف

عَطَالِ الْجَزِئَاتِ

گوہار میڈیا سیپاہی زیریں سلطنتی عربی

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹریک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلسِ حقیقۃ النّبیوں کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کی ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

علی گرامر کے متعلق یہ تاثر رواجاہا ہے کہ وہ بت مشکل ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل بر عکس ہے۔ اس تاثر کی وجہ وہ نصیب ہے جو ہمارے ہاں پڑھایا جاتا ہے یادہ طریقہ تدریس ہے جو اختیار کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! ہم نے تیسیر القرآن میں جو سلیس ترتیب دیا ہے وہ عربی گرامر کے ان قواعد و ضوابط پر مشتمل ہے جو قرآن و حدیث کا ترجمہ سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اس میں وہ طویل اور غیر ضروری بحثیں شامل نہیں ہیں جن کا یا تو استعمال ہی نہیں ہوتا یا وہ قرآن و حدیث کے ترجمے میں کوئی معاونت نہیں کرتی۔ نیز ہمارے ہاں جو گرامر پڑھائی جاتی ہے اسے قرآن مجید سے وابستہ نہیں کیا جاتا۔ عربی گرامر کے قواعد کی مثالیں قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبویہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سے دینے کی وجہے ادھر اور ہر سے دی جاتی ہیں۔ اس کتاب میں دی گئی مثالیں زیادہ تر قرآن مجید میں سے ہیں اور یوں عربی گرامر کے ساتھ ساتھ قرآنی ذخیرہ الفاظ کا ایک وافر حصہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم کو صرف عربی گرامر سے ہی واقفیت نہیں ہوتی بلکہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔

الغرض طالب علم میں عربی گرامر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا اس کتاب کا بنیادی ہدف ہے اور تجربے کے مطابق الحمد للہ یہ کتاب اس ہدف کے حصول میں بڑی حد تک کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ عربی گرامر کے ضروری قواعد سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھا خاصا مشکل بھی ہے اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کے لیے عربی گرامر کے بنیادی قواعد و ضوابط سے واقفیت بست ضروری ہے تاکہ الفاظ کی ساخت اور بناؤت کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جاسکے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بخشوش میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی یک گائیڈ بک بھی تیار کی جا رہی ہے جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقتوں کا حل بھی دیا جا رہا ہے۔ یہ گائیڈ بک جلد ہی منتظر عام پر آنے والی ہے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

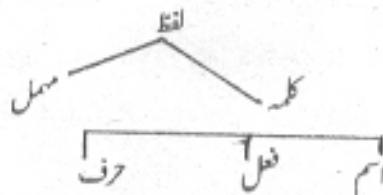
فہرست

1	کل کی اقسام	الدرس الاول
2	جنس (افکر و موٹ)	الدرس الثانی
3	عزو	الدرس الثالث
5	وست	الدرس الرابع
7	اعرب	الدرس الخامس
10	مرکبات	الدرس السادس
12	مرکب اضفی	الدرس السابع
13	مرکب اشاری	الدرس الثامن
14	مرکب تہم (جملہ)	الدرس التاسع
16	ضمیر	الدرس العاشر
18	اسم کو جات رفع (اصلی مالت)	الدرس الحادی عشر
19	معرب، جنی، غیر مصرف	الدرس الثاني عشر
22	جملہ فعلیہ	الدرس الثالث عشر
25	الازم اور متعددی	الدرس الرابع عشر
27	جملہ فعلیہ کو جملہ ایسی میں تبدیل کرنا	الدرس الخامس عشر
32	مثالی مجرم	الدرس السادس عشر
34	معلوم اور مجهول	الدرس الثامن عشر
37	مثالی مزید فی	الدرس التاسع عشر
42	نحویات الایواب	الدرس الحشرون
43	ہاضی بجهول	الدرس الحادی والحشرون
44	فضل امر، نبی	الدرس الثاني والحشرون
50	اہمیت مشتہ	الدرس الرابع والحشرون
52	منصوبات	الدرس الخامس والحشرون
54	حیلہات	الدرس السادس والحشرون
57	تخفیف شعل مطابقت	الدرس السابع والحشرون
58	فضل امر نبی	الدرس الثامن والحشرون
59	چند انتہائی صور تک	الدرس التاسع والحشرون
60	ارقام مسحوز	الدرس الثالثون

کلمہ کی اقسام

لفظ کا معنی "چیلنا" ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر پھیلتی ہے اسے لفظ کہا جاتا ہے۔ لفظ کی دو قسمیں ہیں :

۱) بمعنی۔ اسے کلمہ کہا جاتا ہے۔ ۲) بے معنی۔ اسے مسمی کہا جاتا ہے۔



اسم : وہ لفظ جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا بُرائی) کو ظاہر کرے۔ مثلاً اللہ، مُحَمَّدٌ، مَكَّةُ، غَفُورٌ، رَسُولٌ، بَابٌ، غُرْفَةٌ، شَفَقٌ، طَفْلٌ، مَاءٌ، نَجْمٌ، صَادِقٌ، صَالِحٌ، فَاسِقٌ وغیرہ۔

فعل : ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا اونے کا پتہ چلتے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال، مستقبل) سے بھی ہو مثلاً خلق (اس نے پیدا کیا) یعنی خلق (وہ عبادت کرتا ہے) وغیرہ۔

نون : زمانے کی قید سے " مصدر" کو فعل سے باہر کال دیا گیا ہے۔ کیونکہ مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا مثلاً عبادۃ (عبادت کرنا) امْر (حکم کرنا) نہیں (روکنا) وغیرہ۔

حرف : جو لفظ اسم ہوں فعل اسے حرف کہا جاتا ہے۔ مثلاً الی، مِنْ، فی، عَلَیٰ وغیرہ۔

توبین : توبین کا معنی نون کی آواز پیدا کرنا ہے۔ لفظ کے آخر میں دوزیر، دوزیر، دوہیں (جیسے یہی حکم) کو توبین کہا جاتا ہے۔

جس لفظ کے آخر میں توبین ہو یا شروع میں الف لام ہو وہ لازماً اسم ہو گا۔ واضح رہے (ال) اور (جیسے یہی حکم) کسی لفظ پر اکٹھے نہیں آکتے یعنی الف لام شروع میں آجائے تو آخر میں توبین نہیں آئے گی اور آخر میں توبین استعمال ہو تو شروع میں الف لام (ال) نہیں آئے گا۔ مثلاً الکتاب کہا نگلط ہے۔ بعض الفاظ میں (ال) کلام بچھنے میں آتا ہے مثلاً الْقَمَرُ اور بعض الفاظ میں ساکت (Silent) ہوتے ہیں مثلاً "الشَّفَقُ"۔

تعریف (Definition) کے لفاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔



جو لفظ کسی چیز کے نام کو ظاہر کرے اسے اسم ذات کہا جاتا ہے۔ مثلاً الْبَيْتُ اور جو کسی کی صفت یعنی اچھائی یا بُرائی کو ظاہر کرے اسے اسم صفت کہا جاتا ہے مثلاً الْجَدِيدُ۔

اسم ذات کی چند مثالیں : الْمَسْجِدُ، قَلْمَنْ، الْجَنَّةُ، كَعْبَةُ، الْوَرْقُ، دَارُ، الْطَّعَامُ، ظَلٌّ، الْجِسْمُ، يَدٌ، قَمِيْضٌ، الْفَارُ، الْكَزْبَرُ، قَدْمٌ، الْبَيْتُ، وَلَدٌ، الْعَقِيْنُ، أَذْنٌ۔

اسم صفت کی چند مثالیں : الْفَسِيْلُمُ، مُؤْمِنٌ، الْكَافِرُ، فَاسِقٌ، الْصَّالِحُ، شَاعِرٌ، الْفَالِمُ، جَاهِلٌ، الْجَدِيدُ، الْسَّمِيْعُ، عَلِيْمٌ۔

نون : الف لام (ال) اور توبین (جیسے یہی حکم) سے متعلق کچھ باتیں آگے ذکر کی جائیں گی۔

الدرس الثانی

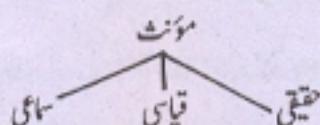
جنس (ذكر و مؤنث)

(Masculine and Feminine)

کسی بھی اسم کے متعلق عربی گرامر کے لحاظ سے مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے چار باتوں کا پڑھنا ضروری ہے :

● بُنْسٌ ● عَدْ ● وَسْعٌ ● حَالَتُ اعْرَابٍ

جنس : اس سے مراد اس کے متعلق یہ جانتا ہے کہ وہ ذکر ہے یا مؤنث۔ عربی زبان میں مؤنث کی تین اقسام ہیں :



مؤنث حقيقی : (Real Feminine) جس لفظ میں زر اور مادے (Pair) کا تصور موجود ہو تو نر (Male) سے تعلق رکھنے والا اسم ذکر اور مادے (Female) سے تعلق رکھنے والا اسم مؤنث ہو گا مثلاً اُمّ، اُخت، بَنْتُ، جَاهْمُوسٌ۔ اسے مؤنث حقيقی کہا جائے گا۔

مؤنث ساعی : (Formal Feminine) جس لفظ میں زر اور مادے کا تصور موجود ہو اس کے متعلق ذکر کیا مؤنث کی پہچان یوں کی جاتی ہے کہ جس لفظ کے آخر میں گول کاء (ة) ہو اسے مؤنث اور جس لفظ کے آخر میں (ة) نہ ہو اسے ذکر کہا جائے گا۔

ذکر کی چند مثالیں : جَدَارٌ، كِتَابٌ، قَلْمَ، صِرَاطٌ، مَسْجِدٌ، يَتِّ، كُرْسِيٌ، نَهْرٌ۔

مؤنث کی چند مثالیں : ساعَةٌ، بِرْوَحَةٌ، شَجَرَةٌ، جَهَنَّمَةٌ، آيَةٌ۔

مؤنث ساعی : (Exceptional Feminine) چند الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں (ة) نہیں آتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں مؤنث ساعی کہا جاتا ہے۔ یعنی قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان کو انہیں مؤنث استعمال کرتے ہوئے سنائیا ہے۔ وہ کتفی کے چند الفاظ ہیں۔ مَلَامَةٌ، حَزْبٌ، شَفْشَنٌ، نَارٌ، نَفْسٌ، عَصْنَى، مَسْبِيلٌ، رِبْعٌ، أَرْضٌ، دَارٌ، بَنْرُ، دَفْنٌ، حَمْزَ، كَائِنٌ، جَهَنَّمٌ، رُؤْيَا۔

خَلِيفَةٌ اور عَلَامَةٌ میں گول کاء (ة) موجود ہے اس کے باوجود یہ ذکر ہیں۔ انہیں ذکر ساعی کہا جا سکتا ہے۔

مؤنث ساعی میں جسم کے اعضا میں سے وہ اکثر اعضا بھی شامل ہیں جو دو دو ہیں۔ مَلَامَةٌ، عَيْنٌ، قَدْمٌ، رِجْلٌ، سَاقٌ، أَذْنٌ، خَدٌ، مؤنث ساعی ہیں۔ جب کہ زَانَشٌ، مِنْ، بَطْنٌ وغیرہ ذکر ہیں۔ اسی طرح شرون اور ملکوں کے نام بھی مؤنث ساعی ہیں۔

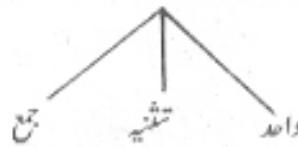
ذکر اور مؤنث کو علیحدہ کریں :

الْمَلَكُ، الْمَلِكُ، اللَّهُمَّ، رَحْمَةُ، الْبَيْشُ، الْوَحْنُ، الْكَلَامُ، الْأَنْذَارُ، الْفَقْسُ، الْأَيَّةُ، الْخَالَةُ، أَخُ، حَبَّةُ، الْبَحْرُ، الْقِيَامَةُ، الْجَبَلُ، مُؤْمِنَةٌ، الشَّيْطَانُ، قَرْيَةٌ۔

الدرس الثالث

عدد

اس سے مراد اس کے متعلق یہ جانتا ہے کہ وہ واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع۔ چنانچہ عدد کے لحاظ سے اس کی تین اقسام ہیں :



واحد : (Singular) ایسا اسم جو ایک کیلے استعمال ہو مثلاً **الْقَلْمَنِ**-**الْكِتَابِ**-**الشَّاعِرَةُ** وغیرہ۔

تثنیہ : (Dual) ایسا اسم جو دو کیلے استعمال ہو۔ عربی زبان میں اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں (ان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

مثلث : **الْقَلْمَانِ**-**الْكِتَابَانِ**-**الشَّاعِرَانِ** وغیرہ۔

جمع : (Plural) ایسا اسم جو دو سے زیاد کیلے استعمال ہو۔ اس کی تین اقسام ہیں :



جمع مذكر : (Broken Plural) مذكر کا لفظی معنی ہے (ثوابہ) جمع کا ایسا لفظ جس کا واحد ثواب جائے۔ یعنی اپنی اصلی حکل میں نہ رہے جب مذكر کلائا ہے۔ مثلاً **جَل** سے **رَجَالٌ**، **كِتَابٌ** سے **كِتَابَاتٍ**، **امْرَأَةٌ** سے **امْرَأَاتٍ** وغیرہ۔

اس کی کوئی علامت (پہچان) نہیں ہے۔

جمع سالم مذكر : مذكر کا لفظی اسکی جمع کو کہا جاتا ہے جس کا واحد جمع سالم یعنی اپنی اصلی حکل میں رہے۔ مثلاً **مُسْلِمٌ** سے **مُسْلِمُونَ**، **فَاسِقٌ** سے **فَاسِقُونَ** وغیرہ۔ اس کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں (ان) آتا ہے۔

جمع سالم مؤنث : مؤنث کی اسی جمع کو کہا جاتا ہے۔ جس کا واحد جمع سالم رہے مثلاً **مُسْلِمٌ** کی مؤنث ہے **مُسْلِمَةٌ** اور اس کی جمع ہے **مُسْلِمَاتٍ**۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لہی تاء (ات) آتی ہے۔

ثواب : (ان) تثنیہ کی اور (ان) جمع کی علامت ہے۔

تثنیہ کی چند مثالیں : **الْأَرْجَلَانِ**-**الْأَمْرَأَاتِ**-**الْوَلَدَانِ**-**الْبَنَانِ**-**مُشْرِكَانِ**-**السَّاجِدَانِ**-**الثَّيَّانِ**-**الْزَوْجَانِ**-**عَيْنَانِ**-**الشَّفَقَانِ**-**الْمَلَكَانِ**-**بَرْهَانَانِ**-**الْمُسْلِمَاتِ**

جمع مذكر کی چند مثالیں : **الْأَرْشَلِ**-**الْأَلْبَيَاءِ**-**الْفَقَرَاءِ**-**الْمَسَاجِدِ**-**الْهَمَزَ**-**الْبَوَاتِ**-**الْشَّهَرَ**-**عِبَادَ**-**الْأَنْفُسِ**-**الْأَيَامِ**-**الْأَوْلَادِ**-**الْأَمْوَالِ**-**الْفَلَوْتِ**-**أَغْنِيَ**-**السَّيْنَةِ**

جمع سالم مذكر کی چند مثالیں : **الْمُؤْمِنُونِ**-**الْخَالِدُونِ**-**الْجَاهِلُونِ**-**مُشْرِكُونِ**-**الصَّالِحُونِ**-**الْعَامِلُونِ**-**خَاطِشُونِ**-**مُغْرِبُونِ**

حافظُونَ. صَابِرُونَ. الْمُخْلِصُونَ. رَاجِعُونَ. الْمُفْلِحُونَ. قَائِمُونَ. الصَّادِقُونَ. كَادِبُونَ. الْمُنَافِقُونَ. سَيِّئُونَ.

جمع سالم مؤنث کی چند مثالیں : مُسْلِمَاتٌ. مُؤْمِنَاتٌ. الْذَّاكِرَاتُ. الصَّابِرَاتُ. الصَّادِقَاتُ. تَائِبَاتُ. حَامِدَاتُ. صَائِمَاتُ. الْحَافِظَاتُ. الْدَّارِجَاتُ. كَلِمَاتُ. أَمَانَاتُ. السَّمَاءَاتُ. عَابِدَاتُ. الْصَّدَقَاتُ.

نوت : جس جمع کا واحد مذکور ہو وہ جمع بھی مذکرا استعمال ہوتی ہے خواہ اس کے آخر میں گول آءے (ة) ہی کیوں نہ ہو ٹھاٹا ملائیکہ مذکور ہے۔ کیونکہ اس کا واحد ملک مذکور ہے۔



الدوس الرایم

و سعیت

(Capacity)

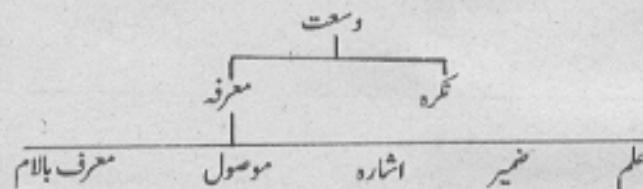
و سعیت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔

و سعیت کا معنی گنجائش ہے۔ نکرہ کی و سعیت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم مثلاً "جل" ہر آدمی کو کہا جاسکتا ہے لیکن "خالد" "محمد" وغیرہ پوچھ کر مخصوص نام ہیں اس لئے ہر آدمی پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ان الفاظ کی و سعیت کم ہے۔

و سعیت کے لفاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں :

نکرہ ① (Common Noun)

معرفہ ② (Proper Noun)



معرفہ کی پانچ اقسام :

اسم علم : مخصوص نام (Proper Name) کو اسم علم کہا جاتا ہے۔ مثلاً "محمد"۔ "عائشہ"۔ "پاکستان" وغیرہ۔

اسم ضمیر : کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً "ہو"۔ "انت"۔ "انا" وغیرہ۔

ضمیر کا تفصیل ذکر آگے آئے گا۔ ان شاء اللہ

اسم اشارہ : اشارے کیلئے استعمال ہونے والے اسامی۔

اشارے کی دو اقسام ہیں :

اشارہ قریب ① اشارہ بعید

اشارہ قریب :

جمع	تشکیل	واحد	بض
ہُوَلَاءُ	ہُلَانِ	ہُلَانِ	نَكْر
ہُوَلَاءُ	ہُلَانَانِ	ہُلَانَانِ	مَوْعِد

اشارہ مطہریہ :

جمع	مشتہی	واحد	جنس
أُولَئِكَ	ذَاهِكَ	ذَلِكَ	ذكر
أُولَئِكَ	قَاهِكَ	قَلِكَ	مؤنث

اسم موصول (Conjunction): دونوں جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہونے والے اسماء۔ مثلاً ہو، جس نے، جس کو، جس کا، جنہوں نے، جن کا۔ اسم موصول یہ ہیں:

جمع	مشتہی	واحد	جنس
الَّذِينَ	الَّذِيْنَ	الَّذِي	ذكر
الْأَتْيَنِ-الْأَتْلَيَنِ	الْأَتْيَنِ	الْأَتْيَنِ	مؤنث

معرف باللام (Proper Noun with Al): ایسا نکرہ جس کے شروع میں الف لام لگا کر معرفہ بنا لیا جائے۔ آل (الف لام) کا وہ استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے۔ مثلاً کتاب سے آل کتاب۔

نوت: واضح رہے کہ معرفہ کی پہلی چار اقسام کے ساتھ (آل) کا اورست نہیں۔ مثلاً الشَّحْمَدُ یا الْهَذَادُ غیرہ کہا صحیح نہیں ہے۔

اسم نکرہ: ہر وہ اسم جو نہ کورہ بالا پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ نکرہ ہو گا۔ مثلاً لَدَدُ۔ وَلَدَانِ۔ اُلَوَادُ۔ نکرہ کا ترجمہ ایک 'کوئی' چدیا کچھ کے ساتھ کیا جاتا ہے، مثلاً لَدَدُ ایک یا کوئی لڑکا اولاد چند لڑکے۔

مشق

①: معرفہ اور نکرہ کو الگ الگ کریں۔

بُنْتُ. الْصَّالِحُونَ. الْرِّجَالُ. نِسَاءٌ. هُنْدَهُ. آتَا. ذَلِكَ. إِبْرَاهِيمُ. فَاسِقَاتُ. الشَّاعِرَاتُ. جَمِيلَةٌ.

②: معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

الْأَوْلَادُ. الْكِتَابَاتُ. الْصَّالِحَاتُ. الْأَيَّاتُ. الْمُؤْمِنُونَ.

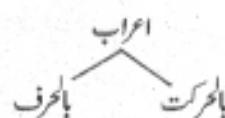
③: نکرہ کو معرفہ بنائیں۔

رِجَالُ. إِمْرَأَاتٍ. صَادِقَاتُ. مُشْرِكُونَ. آيَةٌ

الدرس الخامس

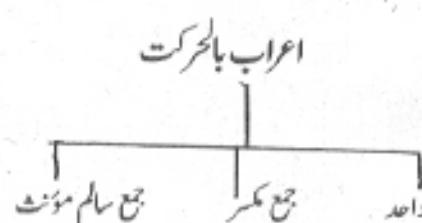
اعراب

عرب زبان میں ایک لفظ کی شکلیں تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ مثلاً کتاب۔ کتابات۔ کتاب۔ کتاب۔ یا الکتاب۔ الکتابات۔ الکتاب۔ الکتاب۔ کل طبیب کے پہلے جزو میں اللہ ہے اور دوسرے جزو میں "اللہ" ہے۔ اسی طرح المُسْلِمُونَ اور الْمُسْلِمَاتُ دونوں طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ سئیں میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی حالت (Form) کے تبدیل ہونے کو اعراب کہا جاتا ہے۔
یہ تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے :

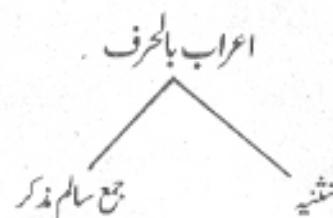


- 1: اعراب بالحروف سے مراد کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے اللہ۔ اللہ۔ اللہ۔ محمد۔ محمد۔ محمد۔
- 2: اعراب بالحركات سے مراد کسی لفظ میں موجود واو، الف اور یا میں سے کسی حرف کا تبدیل ہونا ہے۔ مثلاً رَجُلُونَ سے رَجُلُیں۔ اور مُسْلِمُونَ سے مُسْلِمَیں۔

(بے نون گروپ)



(نون گروپ)



تشریح : واحد خواہ مذکور ہو یا مؤنث اس سے مختلف تمام الفاظ میں تبدیلی حرکت کی ہو گئی مثلاً مسیئ۔ مسیئ۔ رسول۔ رسول۔ الرسول۔ الرسول۔

الرَّسُولُ - سَاعَةُ - سَاعَةُ - سَاعَةُ -

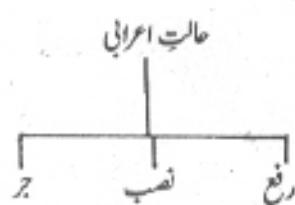
تثنیہ خواہد ہو یا مؤنث اس سے مختلف تمام الفاظ میں حرف کی تبدیلی ہو گی خلا الکتابتیں سے الکتابتیں

جس کسر میں حرکت تبدیل ہو گی خلا رجھاں۔ رجھاں۔ یا الرجھاں۔ الرجھاں۔ الرجھاں۔

اسی طرح جس سالم مؤنث میں بھی حرکت تبدیل ہو گی۔ خلا مُسْلِمَاتُ سے مُسْلِمَاتُ۔

بجکہ جس سالم نہ کر میں حرف تبدیل ہو گا۔ خلا مُسْلِمُونَ سے مُسْلِمُونَ۔

اسم کی اعرابی حالتیں تھیں تھیں :



اسم کی اصلی حالت (Original Form) کو حالت رفع کہا جاتا ہے جبکہ نصب اور جر تبدیل شدہ حالت کو کہا جاتا ہے۔

کوئی بھی لفظ حالت رفع (اصلی حالت) سے نکل کر حالت نصب اور حالت جر میں کب جاتا ہے یہ ایک الگ موضوع ہے اور اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ر	نصب	رفع
ر	ر	ر
ن	ن	ن
ن	ن	ن

چند قواعد :

۱۔ اسم صفت کی جمع عموماً جس سالم استعمال ہوتی ہے خلا ضالیحون۔ ضالیحات۔ فاسقون۔ فاسقات۔

۲۔ بعض الفاظ کی جمع بیک وقت سالم بھی استعمال ہوتی ہے اور کسر بھی خلا نبیئی کی جمع نبیون بھی آتی ہے اور آنپیاء بھی۔

۳۔ جن اسماء میں حرکت کی وجہے حرف تبدیل ہوتا ہے ان کی حالت نصب اور حالت جر ایک بھی ہوتی ہے۔

۴۔ جس سالم مؤنث کے آخر میں حالت نصب میں بھی آتی ہے۔ خلا مُسْلِمَاتُ کی حالت نصب المُسْلِمَاتُ ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	ترفع	نصب	جر
واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٰ
ثانية	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمِينَ	مُسْلِمِيْنِ
جمع	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٰ
واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةٰ
ثانية	مُسْلِمَاتِ	مُسْلِمَاتِ	مُسْلِمَاتِ	مُسْلِمَاتِ
جمع	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمٰ	مُسْلِمٰ	مُسْلِمٰ
جمع مکرر	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمٰ	مُسْلِمٰ	مُسْلِمٰ

مشق

① : درج ذیل الفاظ کی اعرابی حالت بیان کریں :

رسول۔ مُحَمَّد۔ آیۃُ الْوَلَدَانِ۔ کَلِمَة۔ شَجَرَة۔ الْمُؤْمِن۔ الْأَمْرَاءُ۔ الْمُشْرِك۔ الْعَاقِبَة۔ الْكَافِر۔ الْتَّوْرَة۔ الْصَّادِقُونَ۔ الْجَنَّة۔ الْكَادِيَّة۔ مُبَشِّرُونَ۔ فَنِدِرُونَ۔ شَهَادَات۔ الْشَّفَرَات۔ صَابِرَات۔ الْرَّشْل۔ أَنْهَارًا۔ عِبَاد۔

② : درج ذیل الفاظ کی جنس، عدد، و ساخت اور اعرابی حالت بیان کریں :

الْمُسْلِمِينَ۔ رِجَال۔ الْمَسَاء۔ صَالِحِينَ۔ هَذَانِ۔ أَنْتَ۔ عَذَاب۔ الْكَارَ۔ عَابِدَات۔ خَالِدِينَ۔ الْسَّمَاءُوَات۔ قَلْوَب۔ الْوَالِدِينَ۔ غَافِلُونَ۔ الْمُسْلِمُونَ۔ مُؤْمِنِينَ۔ الْبَحْرُونَ۔ الْمُشْرِكَات۔ سَيِّدَة۔ آیۃ۔ الْدَّيْن۔ الْصَّالِحَات۔ الْفَقْس۔ مُرْمَنَات۔ جَاهِلُونَ۔ أَمْوَال۔ لِسَانَ۔ ضَدُورَ۔ أَفْلَالًا۔ أَرْض۔ الْسَّمَوَات۔ بَحَثَات۔

الدرس السادس

مرکبات

مفرد اور مرکب : (Single and Compound)

کوئی بھی لفظ اگر تین میں استعمال ہونے کی بجائے تین استعمال ہو تو مفرد کہلاتا ہے اور اگر کسی اور اسم کے ساتھ مل کر آئے تو مرکب کہلاتا ہے۔ مثلاً "آلولڈ" اور "الصالیخ" دونوں اگر علیحدہ علیحدہ استعمال ہوں گے اور اگر ملا کر استعمال کئے جائیں تو ان کو مرکب کہا جائے گا مثلاً : "آلولڈالصالیخ"۔

مفرد اسماء کی وضاحت گزروچکی ہے۔

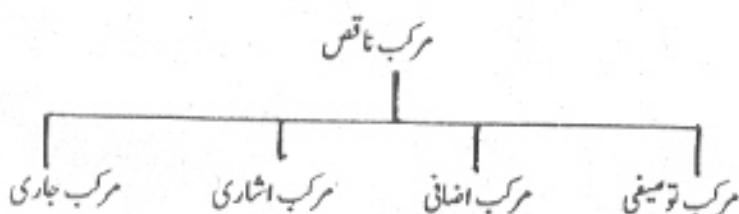
بنیادی طور پر مرکب کی دو اقسام ہیں :

① : مرکب ناقص (ناکمل) ② : مرکب تام (کمل)

مرکب ناقص : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم کمل نہ ہو۔

مرکب تام : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم کمل ہو۔

مرکب ناقص کی چار اقسام ہیں :



مرکب توصیفی : (Adjective Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا بُرائی بیان کی جا رہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے اسے موصوف اور جو اسم اچھائی یا بُرائی بیان کرے اسے صفت کہا جاتا ہے۔ اس کے پہلے جزء کا نام موصوف اور دوسرے جزء کا نام صفت ہے۔

اردو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں مثلاً "یک لڑکا" عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً آلولڈالصالیخ۔

قاعدہ : مرکب توصیفی کا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف اور صفت میں ہر لفاظ سے مطابقت (Co-Ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی بچش عدد و سعیت اور اعراب موصوف کے مطابق (نام) ہوتے ہیں۔ مثلاً آلولڈالصالیخ۔ آلولڈانالصالیخان۔ آلولڈالصالیخون۔ آلہنٹالصالیخہ۔ آلہنٹانالصالیخان۔ آلہنٹانالصالیخات۔

استثناء : جمع کسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے مثلاً الکتب الجدیدۃ۔ الاقلام الظویلۃ۔

مشق

دو میں ترجمہ کریں :

عَمَلُ الصَّالِحِ - شَجَرَةُ مُبَارَكَةٍ - مَنَاعٌ قَلِيلٌ - أَجْزٌ عَظِيمٌ - الْمِرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ - الَّذِينَ الْخَالِصُ - أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ - الدَّارُ الْآخِرَةُ - كَلِمَةٌ
يَقِيَّةٌ - عِبَادُ مُكَرَّمَةٍ - بَسَاءُ مُؤْمِنَاتٍ - الْتَّجْمُعُ الْتَّاقِتُ - رَبُّ غُفرَرٌ - بَلَدَةٌ ظَيْةٌ - غَلَامٌ يَقِيمَانٌ - عَيْنَانٌ نَضَاحَانٌ - آيَاتٌ بَيَّنَاتٌ -
سَخْفٌ مُكَوَّمَةٌ - كَثْبٌ قِيمَةٌ

جی کریں :

الْأَوْلَادُ الصَّالِحَةُ - الْبَنِثُ الصَّالِحُ - الْبَنَانُ الْقَدِيمُونَ - قُرْآنُ الْمَجِيدُ - مَدْرَسَةُ الْكَبِيرَةُ - أُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ - الْأَوْلَادُ الصَّالِحُونَ -
الْبَنَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ - الْرِّجَالُ الْمُؤْمِنَاتُ - الْأَقْلَامُ الْجَدِيدُونَ - الْأَوْلَادُ الصَّالِحَةُ -



الدرس السادس

مرکب اضافی

(Relative Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (Relation) (تعلق یا نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے مثلاً کتاب اللہ، رسول اللہ۔ جس اس کی نسبت کی جائے اسے مضاف ایہ کہا جائے ہے۔

اردو میں مضاف ایہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے مثلاً اللہ کی کتاب۔ جبکہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف ایہ بعد میں آتا ہے مثلاً کتاب اللہ۔

قواعد : 1: مضاف کا قاعدہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ال (الف لام) نہیں آتا اور نہیں بعد میں توین مثلاً الکتاب اللہ یا کتاب اللہ کہا گلط ہے۔

نحو : مضاف کے آخر میں پوچھ کر توین نہیں آتی اس لئے تثنیہ اور جمع کا (ان) بھی باقی نہیں رہتا مثلاً باب المسجد۔ مُسْلِمُوْنَ الْقُرْبَى۔

2: مضاف ایہ کا قاعدہ ہے کہ وہ بیشہ حالت جر میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کتاب اللہ۔ زب العالیمین۔

3: اس کے ترجیح میں عموماً کے۔ کی آتا ہے۔

4: بعض الفاظ یہک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف ایہ بھی ان پر مضاف ایہ دونوں کے قواعد لا گو (Apply) ہوں گے مثلاً : بَنَثُ رَسُولُ اللَّهِ بَنَثُ وَزِيرِ الْمُلْكِ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں۔

رَحْمَةُ اللَّهِ۔ نَصْرُ اللَّهِ۔ يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔ حَلْوَةُ الْفَجْرِ۔ ثَوَابُ الْآخِرَةِ۔ زَبُ الْمُشْرِقَيْنِ۔ بَيْنَ الْجَزَيْنِ۔ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔
آيَاتُ اللَّهِ۔ أَبْوَابُ السَّمَاءِ۔ صَاحِبَا التَّبَعْجَنِ۔ يَدَا أَبِينَ لَهَبِ۔

صحیح کریں۔

الثَّاقَةُ اللَّهُ۔ مَسْجِدُ الْمُسْلِمُوْنَ۔ نُورُ السَّمَاوَاتِ۔ الْأَذْكُرُ اللَّهُ۔ كِتَابُ الْوَلَدَانِ۔ غُرْفَتَانِ الْبَيْتِ۔ مُثْرِكُوْنَ الْعَزَبِ۔

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کو الگ الگ کریں۔

رَشْلُ اللَّهِ۔ أَلَّوْنَ الْحَقِّ۔ آيَاتُ بَيَانَتِ۔ رِبْنَةُ اللَّهِ۔ عَذَابُ شَدِيدٍ۔ نَازُ اللَّهِ۔ بَيْثُ الْوَلَدَيْنِ۔ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ۔
رِزْقُ طَيِّبٍ۔ عَبَدَانِ صَالِحَانِ۔ الْعِبَادُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ عَذَابُ الْآخِرَةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

دو نئی کتابیں۔ کتابوں کی قیمت۔ لڑکے کا نام۔ پرانا قلم۔ گھر کا دروازہ۔ قرآن کی سمجھ۔ لڑکوں کا مدرسہ۔ نیک عورت۔ کمرے کی دیوار۔

خوبصورت گھری۔

مرکب اشاری

مرکب اشاری : ایسا مرکب جس میں اسم اشارہ استعمال ہو۔ مثلاً **هذا القلم**۔ **تِلْكَ الشَّاعِرُ**۔ **هُؤُلَاءِ الرِّجَالُ**۔ جو لفظ اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہو۔ اسے اسم اشارہ اور جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشاراً یہ کہا جاتا ہے۔ اردو زبان کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشاراً یہ بعد میں آتا ہے۔

قاعدہ : مرکب اشاری میں بھی مرکب تو میغی کی طرح مطابقت کا ہوتا ضروری ہے **مثلاً هذَا الْوَلَدُ۔ هُذِهِ الْبِنْتُ**

مرکب جاری

عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اس کو حالت جرمیں لے جاتے ہیں اُنہیں حروف جاری کہا جاتا ہے۔ جس مرکب میں ان حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ مرکب جاری کے پہلے حصے کو جاری اور دوسرے کو بیجور کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جاری کی تعداد گیارہ ہے :

ب	بِسْمِ اللَّهِ	سے ساتھ (With)
ت	تَالِلُهُ	(تہی)
ك	كَالْحَسَنَةِ	ماندہ مlyn
ل	لِلَّهِ	لے
و	وَالْعَصْرِ	(تہی)
مِنْ	مِنَ السَّمَاءِ	سے (From)
فِي	فِي الْأَرْضِ	میں
عَنْ	عَنْ عَلَيْيِ	کی طرف سے کے متعلق
عَلَى	عَلَى الْكُرْسِيِّ	پر
حَتَّىٰ	حَتَّىٰ الْمَعْرِبِ	تک
إِلَىٰ	إِلَى السَّمَاءِ	طرف تک

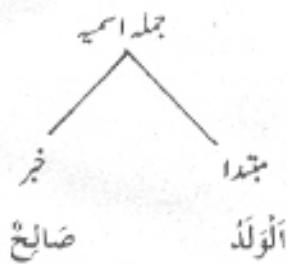
اردو میں ترجمہ کریں۔ **هذَا الْوَلَدُ۔ هُذِهِ الْبِنْتُ۔ ذَلِكَ الرِّجَالُ۔ هُؤُلَاءِ الرِّجَالُ۔ أُولَئِكَ النِّسَاءُ۔ لِلْمُسَاجِدِ۔ كَالْقَمَرِ۔ وَالْعَصْرِ۔ مِنَ الْبَيْتِ۔** **إِلَى الْمَسْجِدِ۔ عَلَى السَّمَاءِ۔ تَالِلُهُ۔**

صحیح کریں۔ **هذِهِ الْجِدَارُ۔ ذَلِكَ الْكِتَابُ۔ هُؤُلَاءِ الْوَلَدَانِ۔ فِي الْمَسْجِدِ۔ عَلَى الْكَادِيَّوْنَ۔ لِلْمُتَقْبِرِينَ۔ كَالثَّارَ۔ إِلَى الْبَيْتَانِ۔ هَذَا الشَّاعِرُ۔** **لِلْمُنْتَهِيِّنِ**

مرکب تام (جملہ)

تام کا معنی ہے مکمل۔ کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا معلوم مکمل ہو اسے مرکب تام کہا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا تام جملہ ہے جسے کا ترجمہ ہے۔ یہاں سے کیا جاتا ہے۔

جملہ کی دو قسمیں ہیں :



1۔ جملہ اسیہ : جو اس سے شروع ہو جیسے **الولد صالح**

2۔ جملہ فعلیہ : جو فعل سے شروع ہو جیسے **ذهب الولد**
جملہ اسیہ کا ایک جزء مبتدا اور دوسرا خبر کہلاتا ہے۔

جملہ فعلیہ کے قواعد آگے ذکر کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

قواعد :

1: مرکب تو صیفی اور مرکب اشاری کو معرفہ + نکره ہاتھ سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے **الولد صالح** (یہکا) سے ہذا الولد صالح یہکا نکہ ہے اور ہذا الولد سے ہذا الولد۔

2: مرکب اضافی اور مرکب جاری سے پہلے معرفہ لگانے یا بعد میں نکره لگانے سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے ہذا کتاب **الولد** یا کتاب **الولد جدید**۔ ای طرح **الولد فی النہیت یا فی النہیت ولد**

معرفہ + معرفہ	-	مرکب تو صیفی	الولد صالح
نکره + نکہ	-	مرکب تو صیفی	ولد صالح
نکہ + معرفہ	-	مرکب اضافی	کتاب الولد
معرفہ + نکہ	-	جملہ	الولد صالح

مثالیں : 1) مرکب تو صیفی سے مرکب تام بنانا

معرفہ + نکہ : **الله غفور**. **العذاب شدید**. **الأجر عظيم**. **النماء ظهور**. **القرآن نور**. **الصلة قائمة**. **العناد صالحان**. **الصحابة صادقون**. **المؤمنون فائزون**. **المشركون ظالمات**.

مرکب اشاری سے مرکب تام بنانا

هذا زجل. هذہ شجرۃ. هذان ساجران. ذاںک بیہانان. هؤلاء ملئیون. یلک قریۃ. اولیک ظالمات.

معرفہ + مرکب اضافی : **الله رب العالمین**. **محمد رسول الله**. **القرآن کتاب الله**. **هؤلاء عباد الله**. **ولیک أصحاب الجنة**.

هذہ ناقہ اللہ۔ اللہ نُزَّ السماوات۔ اللہ ولی المُتقین۔

مرکب اضافی + نکره : رَبُّ الْعَالَمِينَ غَفُورٌ۔ کِتَابُ اللَّهِ نُزُورٌ۔ رَسُولُ اللَّهِ صَادِقٌ۔ رَحْمَةُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ۔ آیاتُ اللَّهِ بَيِّنَاتٍ۔ رَسُولُ اللَّهِ مُبَشِّرٌ وَمُنذِّرٌ۔ نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ۔ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ۔ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ عَظِيمٌ۔ مَنَعَ الدُّنْيَا قَلِيلٌ۔ أَصْحَابُ الْفَزِيْةِ صَابِرُونَ۔ دَعْزَةُ الْأَئِمَّةِ صَادِقَةٌ۔ حَبْلُ اللَّهِ مَبِينٌ۔

معرفہ + مرکب جاری : الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ أَسْدٍ۔ اللَّهُ عَلَى الْعَرْشِ۔ الْجَنَّةُ لِلْمُتَقِّنِ۔ الْثَّارُ لِلْكَافِرِينَ۔ الْلَّعْنَةُ عَلَى الظَّالِمِينَ۔ الْحَقُّ فِي الْقُرْآنِ۔ الْمُؤْمِنُ فِي الْمَسْجِدِ۔ الْمُسْكِنُ فِي الْمَأْمَدِ۔ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى الْهِدَايَةِ۔ الْكُفَّارُ فِي الصَّلَاةِ۔

مرکب جاری + نکره : لِلصَّابِرِينَ جَنَّةٌ۔ عَلَى الشَّيْطَانِ لَعْنَةٌ۔ فِي الصُّلْحِ خَيْرٌ۔ فِي الْفَسَادِ شَرٌ۔ فِي الْبَيْتِ وَلَدَانٌ۔ فِي الْغَرْفَةِ وَلَدَّاً۔ لِلْمُسْجِدِ بَابًاً۔ لَهُمْ عَذَابٌ۔ فِي حَيَاةِ الرَّسُولِ أَسْوَةٌ۔ فِي قُلُوبِ الْمُنَافِقِينَ هَرَّابٌ۔

نوت : مرکب ناقص + مرکب ناقص بھی جملہ بن جامائے۔ مثلاً :

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَحَافَةُ اللَّهِ۔ مَوْتُ الْعَالَمِ مَوْتُ الْعَالَمِ۔ کِتَابُ الْوَلَدِ فِي الْفَرْفَةِ۔ رَبُّ الْعَالَمِينَ عَلَى الْعَرْشِ۔ أَجْرُ الْمُتَقِّنِ عَلَى اللَّهِ۔ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَادِيْنَ۔ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى الصَّادِقِينَ۔ الْوَلَدُ الظَّوِيلُ وَلَدَدُ الصَّالِحُ۔ الْوَلَدُ الصَّالِحُ فِي الْمَسْجِدِ۔ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ۔

2: معرفہ کو نکرہ بنا تکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جامائے مثلاً آنام حمودہ۔ ہذا حامدہ۔

3: جمع کسر غیر عاقل کی خوبی بھی صفت کی طرح واحد موت نہ ہوگی۔ مثلاً الْأَقْلَامُ حَدِيدَةٌ۔ اور الْأَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں :

جنت مبرکے والوں کیلئے ہے۔ ہم اللہ کے بندے ہیں۔ لڑکے حاضر ہیں اور لاکیاں غائب ہیں۔ وہ سب جاہل ہیں۔ خادم کے والد گھر میں ہیں۔ اللہ کی کتاب پہنچی ہے۔ کرہ نیا ہے۔ اللہ علیم ہے۔ ظلم کی نماز کھڑی ہے۔ اذان کا وقت قریب ہے۔ اللہ بندوں کا رب ہے۔ یہ کتاب ہے۔ وہ گھری ہے۔ طالبوں کیلئے عذاب ہے۔ مومنوں کیلئے اجر ہے۔ قیامت قریب ہے۔ قبر کا عذاب سخت ہے۔ مومن کی قبر جنت کی طرح ہے۔

(Pronouns)

ایسا لفظ جو کسی نام کی وجہ استعمال ہو اسے حیر کاما جاتا ہے۔ مَلَأَ اللَّهُ عَلَى الْعَرْشِ وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُولُهُ۔
ذہار کی دو قسمیں ہیں :

حکایت		(I) منفصل (Separate Pronouns)		(II) متعلق (Attached Pronouns)	
ام سے پہلے آئی ہیں ملائیں خُنْ طلائیں اور حکایت متعلقہ میں ملائیں امْدَدَ مُنَّا۔		جس-و-تو-تم-میں-ہم سے کیا جائے ہے اور متعلق کا ترجیح اس کا۔ ان کا۔ تمرا۔ میرا۔ اور ہمارا وغیرہ سے کیا جائے ہے۔ یا اس کے مسلمان ہوں) اور اللہ زین (اللہ میرا رہ ہے)۔		ام سے پہلے آئی ہیں ملائیں خُنْ طلائیں اور حکایت متعلقہ میں ملائیں امْدَدَ مُنَّا۔	
ضمائر متصلہ		ضمائر منفصلہ		ضمائر متصلہ	
Absent (عَابِر)		عَابِر (Absent)		عَابِر (Absent)	
ہُو	وَاحِدَ مُذَكَّر	ہُو	وَاحِدَ مُذَكَّر	ہُو	وَاحِدَ مُذَكَّر
ہُنَّا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر	ہُنَّا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر	ہُنَّا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر
ہُنْ	جِمْ مُذَكَّر	ہُنْ	جِمْ مُذَكَّر	ہُنْ	جِمْ مُذَكَّر
ہَا	وَاحِدَ مُؤَنَّث	ہَا	تَثْلِيْعَ مُؤَنَّث	ہَا	جِمْ مُؤَنَّث
ہُنَّا	تَثْلِيْعَ مُؤَنَّث	ہُنَّا	جِمْ مُؤَنَّث	ہُنَّا	جِمْ مُؤَنَّث
ہُنَّ	جِمْ مُؤَنَّث	ہُنَّ	جِمْ مُؤَنَّث	ہُنَّ	جِمْ مُؤَنَّث
حاضر (عَالِم)		حاضر (Present)	تو-تم-آب	حاضر (Present)	تو-تم-آب
أَنْتَ	وَاحِدَ مُذَكَّر	أَنْتَ	وَاحِدَ مُذَكَّر	أَنْتَ	وَاحِدَ مُذَكَّر
أَنْتَمَا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر	أَنْتَمَا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر	أَنْتَمَا	تَثْلِيْعَ مُذَكَّر
أَنْتُمْ	جِمْ مُذَكَّر	أَنْتُمْ	جِمْ مُذَكَّر	أَنْتُمْ	جِمْ مُذَكَّر
أَنْتَ	وَاحِدَ مُؤَنَّث	أَنْتَ	تَثْلِيْعَ مُؤَنَّث	أَنْتَ	جِمْ مُؤَنَّث
أَنْتَمَا	تَثْلِيْعَ مُؤَنَّث	أَنْتَمَا	جِمْ مُؤَنَّث	أَنْتَمَا	جِمْ مُؤَنَّث
أَنْتُمْ	جِمْ مُؤَنَّث	أَنْتُمْ	جِمْ مُؤَنَّث	أَنْتُمْ	جِمْ مُؤَنَّث
حکایت (Self)		حکایت (Self)	میں-ہم	حکایت (Self)	میں-ہم
أَنَا	وَاحِد / مُذَكَّر / مُؤَنَّث	أَنَا	وَاحِد / مُذَكَّر / مُؤَنَّث	أَنَا	وَاحِد / مُذَكَّر / مُؤَنَّث
نَّا	تَثْلِيْع / جِمْ / مُذَكَّر / مُؤَنَّث	نَّا	تَثْلِيْع / جِمْ / مُذَكَّر / مُؤَنَّث	نَّا	تَثْلِيْع / جِمْ / مُذَكَّر / مُؤَنَّث

نوت : جس لفظ کی مرف ضیر لوٹ رہی ہو اسے ضیر کا مرچ کہا جاتا ہے۔ مثلاً اللہ خالق الناس و هُوَ زَبُّهُم میں ہُوَ کا مرچ اللہ ہے اور ہُم کا مرچ الناس ہے۔

ضمائر کے ساتھ

تحصیں / حصر (یعنی "ہی" کا مضموم پیدا کرنا)

بلا اسیہ میں بہدا اور خبر کے درمیان ضیر لانے اور خبر کو معرفہ بانے سے حصر تحصیں کا مضموم پیدا ہو جاتا ہے۔

مثلاً اللہ غَفُورٌ سے اَللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ۔ الْكَافِرُونَ ظَالِمُونَ سے الْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔ اُولَئِكَ مُفْلِحُونَ سے اُولَئِكَ هُمُ الْفَقِلْحَوْنَ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ فَالْيَتُوْنَ سے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ۔ هَذَا حَقٌّ سے هَذَا هُوَ الْحَقُّ۔ ذَلِكَ ضَلَالٌ سے ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں :

1: اَيْنَ حَمِيدٌ 2: هُوَ فِي الْمَسْجِدِ 3: هَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ 4: نَعَمْ! أَنَا مُسْلِمٌ 5: هَلْ أَنْتِ مُسْلِمٌ؟ 6: نَعَمْ! أَنَا مُسْلِمٌ
7: هَذَا كِتَابٌ 8: الْإِسْلَامُ دِينِي وَ دِينِكَ 9: اللَّهُ زَبُّنَا وَ زَبُّكُمْ 10: هَلْ هَذَا فَلَمَكٌ؟ 11: نَعَمْ! هَذَا فَلَمِنِي 12: مَنْ أَنْتِ؟
13: أَنَا ظَالِمٌ 14: هَلْ هَذِهِ غُرْفَتُكُمْ؟ 15: نَعَمْ! هَذِهِ غُرْفَتَنَا 16: مَدْرَسَتَنَا كَبِيرَةٌ وَ مَدْرَسَتُكُمْ صَغِيرَةٌ 17: أَيْنَ كِتَابُكَ يَا أَخِي؟
18: كِتَابِي فِي النَّبِيِّ 19: مَنْ زَبُّكُمْ؟ 20: اللَّهُ زَبُّنَا۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

1: آپ کا گھر کہاں ہے؟ 2: ہمارا گھر اسلام آباد میں ہے 3: خالد اور حامد کہاں ہیں؟ 4: وہ دونوں سکول میں ہیں 5: کیا آپ سعودی ہیں؟
6: نہیں! میں فلسطینی ہوں۔ 7: ہم مطہری ہیں۔ 8: تو میرا بھائی ہے۔ 9: کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔ 10: قرآن ہماری کتاب ہے 11: تم دونوں کوں ہو؟ 12: کیا تم سب (مؤمن) مسلمان ہو؟ 13: کیا تو حامد کی بیٹی ہے؟ 14: تم سب میرے بھائی ہو 15: آپ کا نام کیا ہے؟
16: کیا تم صحیح کریں۔

1: عَائِشَةُ أَخْيَنِي وَ هُوَ ظَالِمٌ فِي الْمَذْرَسَةِ 2: اللَّهُ زَبَنِي وَ أَنَا عَبْدُهَا 3: هَذَا كِتَابٌ أَنَا 4: هَلْ وَالْدَّائِتُ فِي النَّبِيِّ 5: لَا هُنَّ فِي
الْمَكْتُبِ 6: غُرْفَتِي وَاسِعَةٌ وَ فِيهِ مِزْوَجَةٌ جَمِيلَةٌ 7: أَنَا أَخْيَنِي وَ أَنَا أَحْوَلُكَ 8: هُنَّ إِخْوَانِي 9: هَلْ هَذَا كِتَابُ النَّبِيِّ؟ 10: هَذِهِ
زَوْجَتُهَا۔

حصر کا مضموم پیدا کریں :

1: خَالِدُ الْمُخْرِمُ 2: أُولَئِكَ مُؤْمِنُونَ 3: اللَّهُ سَمِيعٌ 4: هَذَا حَقٌّ 5: اَصْحَابُ الْأَنْارِ خَابِرُونَ 6: هَذِهِ مُنْجِرَةٌ
7: هَذَا إِنْ شَرِّيْزَانِ

الدرس الحادھ عشو

اسم کو حالت رفع (اصلی حالت) سے نکال کر حالت نصب میں لے جانے والے حروف
(یا مبتدا کو نصب دینے والے حروف)

اَنَّ-بے ٹک اَنَّ اللَّهُ غَفُورٌ. اَنَّ التَّبَرِكَةَ لِكُلِّمٌ عَظِيمٌ. اَنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدُّرْزِ الْأَشَفَلِ مِنَ الظَّارِ

اَنَّ-کر اَشْهَدُ (میں گوای رہتا ہوں) اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

کَانَ عَلَيْهَا اَسْدٌ. کَانَ الْكَافِرِينَ أَنْعَامٌ.

لَيْتَ-کاش لَيْتَ اَلْسَلَامَ غَالِبٌ. لَيْتَ النَّاطِلَ مَفْلُوبٌ

لَكِنَّ-لیکن اِنَّ الْقُرْآنَ يَبْيَنُ لِكِنْ الْكُفَّارَ جَاهِلُونَ. لِكِنْ عَذَابُ اللَّهِ شَدِيدٌ.

لَعْلَهُ-شامِکہ لَعْلَهُ خَالِدًا مَرِيْضٌ. لَعْلَهُ الْوَلَدُونَ صَادِقَانِ

(1) مندرجہ بالا حروف کو اَنَّ وَأَخْوَاتُهَا اور حروف مثبہ بالفعل بھی کہا جاتا ہے (2) یہ تمام حروف اس سے پہلے آتے ہیں۔ فعل سے پہلے اُنہیں لاتا

درست نہیں۔ مثلاً اَنَّ ذَهَبَ کہنا اللہ ہے (3) خاتم حملہ کے ساتھ ان کا استعمال بکھرت کیا جاتا ہے۔ مثلاً۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَنَّهُمْ مَيِّتُونَ۔ 2۔ ائمہ متقدم

۔ لَعْلَهُ فِتْنَةً لَكُمْ وَمَنَعَ إِلَيْهِ حِلْيَنِ۔ 4۔ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ۔ 5۔ اِنَّهُمْ هُمُ الْسُّفَهَاءُ۔ 6۔ اِنَّهُ هُوَ الشَّوِيعُ الْعَلِيمُ۔

۔ 7۔ یہ حرف خاتم حملہ سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ خاتم حملہ کے ساتھ ان کا استعمال درست نہیں مثلاً اَنَّ اَنْتَ أَخْيَنِ کہا صحیح نہیں ہے۔

۔ 8۔ (5) خاتم حملہ کے ساتھ حرف جر (ل) کی بجائے (ل) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔ لَهُمَا۔ لَهُمَا۔ وغیرہ سوائے "لِنِ" کے۔

۔ 9۔ مثلاً۔ (1) اِنَّ لَكَ مِنَ الْتَّاصِحِينِ۔ (2) هُنَّ لِيَاشُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِيَاشُ لَهُنَّ۔ (3) لَكَ أَعْمَالُكَ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ۔ (4) لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْزَءٌ كَبِيرٌ۔ (5) لَنِي عَمَلْتُنِي وَلَكُمْ عَمَلْتُكُمْ

مشق

ترجمہ کریں : (1) بے ٹک قرآن پی کتاب ہے۔ (2) بے ٹک تو میرا بھائی ہے۔ (3) شامِکہ تو پیار ہے۔ (4) گھر خوبصورت ہے لیکن وہ ذور ہے۔

(5) بے ٹک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

صحیح کریں : (1) اَنَّ اَنْتَ صَادِقٌ (2) لَعْلَهُ هُوَ مَرِيْضٌ (3) اِنَّ الْغَرَبَيَّةَ سَهْلَةٌ (4) لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (5) اِنَّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْكَافِرِوْنَ فِي الظَّارِ۔

مغرب - مبنی - غیر منصرف

مغرب :

ایسے اسماء جو اعرابی تبدیلی قول کرتے ہیں۔

مبنی :

ایسے اسماء جو اپنی بناوٹ (Formation) پر قائم رہتے ہیں اور اعرابی تبدیلی قول نہیں کرتے۔ وہ درج ذیل ہیں :

(1) تمام ضمیریں۔ (2) تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔ (3) تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔ (4) تمام حروف۔ (5) ایسے اسماء جن کے آخر میں الف یا کھڑی زیر ہو۔ مثلاً : **الذُّنْيَا**۔ **مُؤْسِى**۔ (6) ایسا اسم جس کے آخر میں مکالم کی ضمیر "ہی" ہو۔ مثلاً : **كَتَابِي**۔

نوث : مبنی اسماء تقریباً دس نیصد ہیں۔ بقیہ سب مغرب ہیں۔

مبنی کی چند مثالیں :

(1) إِنَّهُ لِقَرْآنٍ سَكِيرٍ (2) كَانَهُ هُوَ (3) لَعَلَّكَ مَرِيظَةً (4) وَالآجْرَةُ عِنْدَنِكَ لِلْمُتَقِنِينَ (5) لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَنِهِمْ (6) إِنْ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ (7) مَنَاغُ الْذُّنْيَا فَلِيَلْ (8) إِنَّ الصَّفَوَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ (9) إِنْ زَيْنَ لِسَبِيلِ الدُّعَاءِ (10) هَذَا نَصَالِحَانِ وَإِنْ هَذِينَ شَرِيزَانِ

غیر منصرف : ایسے اسماء جن کے آخر میں تنوین اور حالت جڑیں () استعمال نہیں ہوتی۔ وہ درج ذیل ہیں۔

الف : عورتوں کے نام۔ خدیجۃ۔ عائشہ۔ حفصة۔ وغیرہ

ب : انجیائے کرام ملکیتیم کے اکثر نام۔ ابڑاہیم۔ یوسف۔ ہزارفون۔ وغیرہ

ج : جمع کمر کے ایسے الفاظ جن میں الف جمع کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں۔ مساجد۔ قواریں۔ مقابر۔ وغیرہ

د : آفقل کے وزن پر آنے والے اسماء۔ احمد۔ امجد۔ اکبر۔ وغیرہ

ه : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "ان" ہو۔ عثمان۔ سلمان۔ عذنان۔ وغیرہ

و : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "س" ہو۔ سلمہ۔ ظلہ۔ اسامہ۔ معاویہ۔ وغیرہ

ز : فرشتوں کے نام۔ جنڑائیں۔ منکاریں۔ ہزاروں۔ ہزاروں۔ وغیرہ

ح : شروں اور مکونوں کے اکثر نام۔ مکہ۔ باکستان۔ مصر۔ بابل۔ وغیرہ

چند دیگر اسماء۔ مثلاً۔ جہنم۔ ابیلیس۔ فیرعون۔ فارزون۔ یا جنوح۔ و ماجوخ۔

چند مثالیں : (1) إِنْ جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ بِالْكَافِرِينَ (2) إِنْ هَذَا لَقِيَ الصَّحْفِ الْأَوَّلِ صَحْفِ ابْرَاهِيمَ وَمُوسَى (3) إِلَى فِرْعَوْنَ (4) عَنْ

عائشہ (5) مُلْكُ مِصْرَ (6) بَيْتَ إِلَّ (7) هَذَا كِتَابٌ ظَلْحَةٌ (8) الْكَعْبَةُ فِي مَكَّةَ (9) نَازَ جَهَنَّمَ (10) أَنَّمَنْ بَاكِسْتَانَ

مشت

نَحْنُ مُسْلِمُونَ وَاللَّهُ رَبُّنَا وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمَدِيرُهُ. إِنَّ الْقُرْآنَ كِتَابُنَا وَهُوَ مُنْزَلٌ مِّنَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَاسِطةِ جِبْرِيلٍ. وَالْقُرْآنُ نُورٌ لِّلْهَدِيِّ لِلْعَالَمِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيهِ دُعَوةٌ إِلَى التَّوْحِيدِ وَالْإِيمَانِ بِالرَّسُولِ وَدُعَوةٌ إِلَى الصِّدْقَ وَالْعَفْافِ وَالْعَدْلِ وَفِيهِ نَهْيٌ عَنِ الْكُذْبِ وَالْفَحْشَ وَالظُّلْمِ. وَآيَاتُهُ بَيِّنَاتٌ. وَالرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسِلٌ إِلَيَّ الْخَيْرِ وَإِلَى طَرِيقِ الْجَنَّةِ. عِبَادَةُ اللَّهِ وَاجِبَةٌ عَلَى النَّاسِ وَإِطَاعَةُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجِبَةٌ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ. إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ وَالْمَدِيرُ وَالْهُوَ لِلْعِبَادِ وَهُوَ مَغْيِثُ الْمُضطَرِّينَ وَالْمُحْتَاجِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْقَابِدُ وَالْأَمَامُ الَّذِي إِطَاعَهُ وَاجِبٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ.

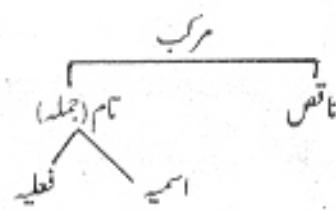
عِقِيدَةُ الْمُسْلِمِينَ أَنَّ الْعِبَادَةَ رَاجِعُونَ إِلَى اللَّهِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "إِنَّمَا تَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" وَقَالَ: "وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرَرٌ وَمَنَعَ إِلَيْهِ حِينَ" وَقَالَ: "وَمَا الْحَيَاةُ إِلَّا مُنَعَّثٌ فِي الْأَرْضِ" وَقَالَ: "وَلَلْأَجْرَةُ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنَ الْأُولَى" وَقَالَ: "مَنَعَ الدُّنْيَا فَلِيَنَّ وَالْأَجْرَةُ خَيْرٌ" إِنَّ الْمُتَقْبِينَ دَخَلُوكُمْ فِي جَنَّاتٍ وَغَيْرِهِمْ بَعْدَ مَوْتِهِمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "إِنَّ الْمُتَقْبِينَ فِي جَنَّاتٍ وَغَيْرِهِمْ" وَقَالَ: "لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَفْرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ" وَقَالَ: "إِنَّ الْمُنَافِقِينَ وَالْكُفَّارَ الَّذِينَ هُمْ مُسْتَهْزَءُونَ بِنَسْرِ رَبِّهِمْ وَكِتَابِهِ دَخَلُوكُمْ فِي جَهَنَّمَ وَهُمْ خَالِدُوكُمْ فِيهَا" قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا" وَقَالَ: "إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُوكُمْ" وَقَالَ: "وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا إِبْرَاهِيمُ عَذَابٌ جَهَنَّمَ" وَقَالَ: "إِنَّ مَفْرَةَ اللَّهِ عَظِيمَةٌ وَإِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ عَظِيمَةٌ وَكَذِيلَكُمْ عَذَابُهُمْ وَكَذِيلَكُمْ وَعَصْبَهُ شَدِيدٌ" قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "لَئِنِّي (آبَتَادِينَ) عِبَادِي أَتَيَّ أَنَا الْفَقِيرُ إِلَيَّ الرَّاجِحِينَ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ" وَقَالَ: "إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَفْرَةٍ وَذُو عَقَابٍ أَلِيمٍ" فِي الْقُرْآنِ دُعَوةٌ إِلَى الْإِنْفَاقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى الْفَقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِينَ وَفِي سَبِيلِ الْجِهَادِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلْسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ" وَقَالَ: "إِنَّمَا أَمْوَالُ الْكُفَّارِ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْهُدَةٌ أَجْرٌ عَظِيمٌ" وَقَالَ: "إِنَّ الْجِهَادَ لِأَغْلَاءِ كَلِمَةِ الْإِسْلَامِ لَهُ فَضْلٌ كَثِيرٌ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ وَلِلْجِهَادِ أَنْوَاعٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا: الْجِهَادُ بِالْأَنْفُسِ وَالْجِهَادُ بِالْمَالِ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ تَعْلِمَهُ وَتُشَرِّهُ وَتُبَلِّغُهُ إِلَى النَّاسِ وَالْعَمَلُ لِزُفْرَعِ زَيْنَةِ الْقُرْآنِ وَتَظْبِيقُهُ فِي كُلِّ جَاهِدٍ مِّنْ جَهَادِ الْحَيَاةِ كَالْعِبَادَةِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْإِقْصَادِ وَالْتَّبَاسَةِ وَغَيْرِهِ فَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ الْإِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَالْيَزْمُ الْأَعْجَمِيُّ فَالْحَيَاةُ الْأُخْرَى هُنَّ الْحَيَاةُ الْأَبَدِيَّةُ وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَانِيهٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "فَمَنَعَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فِي الْأُخْرَى الْأَقْلَيْنِ" وَقَالَ: "إِنَّ الْأُخْرَى هُنَّ الْأَنْوَارُ" (1) أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ (2) إِلَهٌ مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (3) إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (4) مَا خَلَقْتُكُمْ

وَلَا يَنْكُفُمُ إِلَّا كَنْفُسٌ وَاحِدَةٌ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بِصَوْتِكُمْ (5) إِنَّ اللَّهَ عَالِمٌ بِغَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلَيْهِ يَدُّهُمْ بِذَاتِ الصَّدْوَرِ (6) يَسِّرْ
وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (7) وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ (8) وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُرْسَلِينَ

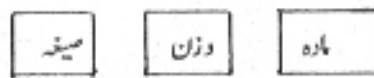
(1) الْمُؤْمِنُ مِنَ آدَمَ أَجْيَهُ الْمُؤْمِنُ - (2) الْمُسْلِمُ أَخْوَ الْمُسْلِمِ - (3) الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الْمُضْعِيفِ - (4) الْأَصْلُوَةُ مَعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ -
(5) الْأَصْرُومُ جُنَاحٌ (6) كُلُّ مُنْكِرٍ حَزَامٌ (7) الْيَسُواكُ مَظَاهِرَةٌ لِّلْقَمِ مَرْضَاهُ لِلرَّأْتِ - (8) سَبَابُ الْمُؤْمِنِ فَسُوقٌ وَقِتَالٌ كُفُرٌ - الْكَاسِبُ خَيْرٌ
اللَّهُ - (10) خَيْرُكُمْ خَيْرٌ كُمْ لَا هُلْهُ وَأَنَا خَيْرٌ كُمْ لَا هُلْهُ -



الدرس الثالث عشر



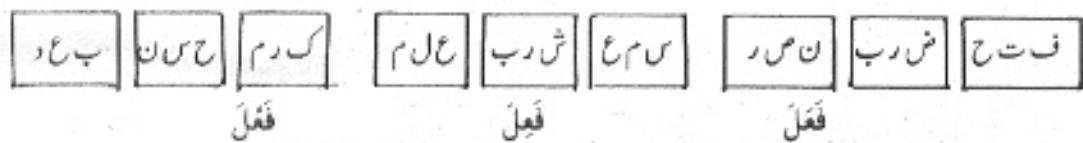
جملہ فعلیہ = اپا جملہ جو فعل سے شروع ہو



مادہ (Raw Material) - مادہ (Root): جس سے فعل وجوہ میں آتا ہے۔

وزن (Die) - وزن (Die): جس میں مادہ (Raw Material) رکھا جاتا ہے۔

صيغہ (Form) - صيغہ (Form): فعل سے مختلف لفظ کی وہ مستعمل شکل (Applied Form) کو وزن (Raw material) جو مادہ (Root) میں ذات کے بعد بنتی ہے۔



فتح- ضرب- نضر سمع- شرب- علیم کرم- حسن- بعد

یہ تینوں او زان (وزن) کی جمع افعال ماضی کے ہیں۔

فعل ماضی - ایسا فعل جس میں کام کرنے یا ہونے کا زمانہ ماضی (Past) سے تعلق ہو۔

کرم- وہ سعیز ہوا فتح- اس نے کھوا

حسن- وہ اپنا ہوا ضرب- اس نے مارا

بعد- وہ اور ہوا نضر- اس نے مدد کی

قواعد

(1) کوئی بھی فعل، فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا۔ یعنی ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے۔

(2) فاعل کبھی اسم ضمیر (Pronoun) کی صورت میں فعل کے اندر پوشیدہ (Hidden) ہوتا ہے اور کبھی اسم ظاہر (Noun) کی صورت میں بیٹھے نہ کوئی (Mentioned)۔ مثلاً ”وہ گیا“ میں فاعل ”وہ“ ہے جو کہ ضمیر ہے۔ اور ”لڑکا آیا“ میں فاعل ”لڑکا“ ہے۔ جو کہ اسم ظاہر ہے۔

(3) عرب زبان میں ضمیر (Pronoun) کا مضموم فعل کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔ مثلاً ”وہ گیا“ کا عربی میں ترجمہ ہے ”ذهب“۔ ”وہ“ کا مضموم ”ذهب“ کے اندر ہی پوشیدہ ہے۔

(4) فعل ماضی سے پہلے "ما" لگادینے سے لئی کامفوم ہیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً "ما ذہب" .. بیس گیا۔
مثالیں :

فعل - ظہر۔ خلق۔ جعل۔ حضر۔ داخل۔ خرج۔ رزق۔ جلس۔

فعل - قیل۔ فرح۔ کرہ۔ ضحك۔ شرب۔ غیل۔ غصہ۔ شہد۔

فعل - ضعف۔ کبڑ۔ کثر۔ نقل۔ خبث۔

فعل ماضی کی گردان

جمع	تشہی	واحد	نائب
فعلوا	فَعْلًا	فعل	ذكر
فعلن	فَعْلَكَا	فعلت	مؤثر
فعلتم	فَعْلَتُمَا	فعلت	ناطیب / حاضر
فعلن	فَعْلَتُمَا	فعلت	ناطیب / حاضر
فعلنا	فَعْلَنَا	فعلت	ذكر / مؤثر



ترجمہ	معنی	وزن	۱۰
وہ گیا	ذَهَبَ	فَعَلَ	ذَهَب
وہ دو گئے	ذَهَبَا	فَعَلَا	ذَهَب
وہ سب گئے	ذَهَبُوا	فَعَلُوا	ذَهَب
وہ گئی	ذَهَبَتْ	فَعَلَتْ	ذَهَب
وہ دو گئیں	ذَهَبَتَا	فَعَلَتَا	ذَهَب
وہ سب گئیں	ذَهَبُوا	فَعَلُوا	ذَهَب
تو گیا	ذَهَبَتْ.	فَعَلَتْ	ذَهَب
تم وہ گئے	ذَهَبَتْمَا	فَعَلَتْمَا	ذَهَب
تم سب گئے	ذَهَبَتْمُ	فَعَلَتْمُ	ذَهَب
تو گئی	ذَهَبَتْ	فَعَلَتْ	ذَهَب
تم وہ گئیں	ذَهَبَتْمَا	فَعَلَتْمَا	ذَهَب
تم سب گئیں	ذَهَبَتْمُ	فَعَلَتْمُ	ذَهَب
میں گیا / میں گئی	ذَهَبَتْ	فَعَلَتْ	ذَهَب
ہم گئے / ہم گئیں	ذَهَبَتَا	فَعَلَتَا	ذَهَب

عربی میں ترجمہ کریں :

- (1) ام نے سنا (2) وہ سب گھر میں داخل ہوئے (3) تم سب میرے کرے میں کیوں داخل ہوئے (4) ان سب (مئٹ) نے سنا (5) تم دونوں کیوں ہے؟
- (6) وہ بہت ناراض ہوئی (7) ہم نے نہیں اڑا (8) ہم نے نہیں اڑا (9) وہ دونوں یہاں کیوں نہیں بیٹھے؟ (10) وہ سب کرے میں بیٹھے اور پھر نکل گئے۔

لازم اور متعدد

فاعل (Subject) کے بغیر فعل (Verb) کا تصور ہی نہیں۔ البتہ مفعول (Object) کا آتا ہر فعل کے ساتھ لازمی نہیں۔ خلاً ذہب خالد (خالد گیا) کے ساتھ مفعول کا استعمال ممکن نہیں لیکن ضرب خالد (خالد نے مارا) کے ساتھ جملہ مکمل کرنے کیلئے مفعول کا استعمال لازمی ہے۔ چنانچہ جملہ یوں مکمل ہو گا ضرب خالد خامد (خالد نے مار کو مارا)

ایسا فعل ہو صرف فاعل پر ہی اکتفا کرے وہ فعل لازم (Intransitive) ہے اور جس میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول (Object) کا استعمال بھی ہو رہا تھا (Transitive) ہے۔

فعل خودی کے اردو ترجمہ میں عموماً "لے" ہے جب کہ فعل لازم کے اردو ترجمہ میں "لے" نہیں ہے۔ ایک فرق یہ ہے کہ فعل لازم میں "لے" ہونے "اور فعل متعدد میں "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ خلاً ذہب وہ داخل ہوا قبل اس نے قول کیا۔

قواعد

1- جملہ نظریہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے۔

فعل + فاعل + مفعول (Verb + Subject + Object)

2- فاعل یہیش حالت رفع (Original Form) اور مفعول یہیش حالت نسب میں استعمال ہو گا ہے۔ خلاً نَصَرَ اللَّهُ الْعَبْدَ

3- فاعل (Subject) اگر ظاہر (Mentioned) ہو تو فعل کا مفہوم یہیش واحد (Singular) استعمال ہو گا۔ مذکور کے ساتھ نہ مذکور اور مذکور کے ساتھ مذکور خلاً ذہبَ وَلَدٌ۔ ذہبَ أُولَادٌ۔ ذہبَتِ بَنَاتٍ۔ ذہبَتِ بَنَانٍ۔ ذہبَتِ بَنَاتٍ۔

4- فعل کو اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کیلئے آخر میں زیر دی جاتی ہے۔ مثلاً جلستِ الپنٹ کو جلستِ الپنٹ پڑھا جائے گا۔

مثالیں

(1) خَلَقَ اللَّهُ الْأَنْسَانَ (2) ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا (3) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتِ أَيْدِي النَّاسِ (4) خَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِيَّهٖ (5) بَلَغَ
مَظْلِعَ الشَّمْسِ (6) سَبَدَ الْمَلَائِكَةُ (7) رَكَعَ النَّاسُ (8) قَتَلَتْ مِنْهُمْ نَفْسًا (9) نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوْحِي (10) جَعَلَ اللَّهُ شَرِكَةً (11) رَكِنَتِي
إِلَى السَّفِينَةِ (12) وَجَدَ إِلَيْهَا جَدَارًا (13) تَبَيَّنَ حُوتَهُمَا (14) لَقِيَاهُمْ لَهَا (15) سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ (16) مَكْرُرًا وَلَكَرَ اللَّهُ (17) غَفَرَ نَالَهُ ذَلِكَ
مَا أَخْلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا يَنْتَهُمَا بِأَطْلَالًا (18) لَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مُثْلٍ (20) ضَعَفَ الظَّالِمُ وَالظَّالِمُونُ
مَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقًّا قَدْرَهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوْيٌ غَرِيبٌ (21) مَا زَرَ بَحْثٌ تَجَارَ ثُمَّمٌ (22) خَلَقَ الْأَنْسَانَ (23) لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوقًا (24)
وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ (25) أَوْ لَيْكَ الَّذِينَ لَيْسُ لَهُمْ فِي الْأَخْرَةِ إِلَّا ثَارُوا وَحْيَطْ بِهَا صَنْعُوا إِلَيْهَا (26) وَهُنَّ كُفَّارٌ إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (27)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (28) وَلَيْسَ كَفَرُوكُمْ إِنَّ عَدَائِي لَشَدِيدٌ (29) قَاتَلَهُمُ الْجَنُودُ (30) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قُتِلُوا إِنَّ أَوْلَادَهُمْ (31) مَا قَاتَلُوا وَمَا هُمْ بِغَالِبٍ (32) وَرَثَ شَلِيمَانُ ذَوْهُ

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) خالد کری پر بیٹھا۔ (2) لڑکے نے دودھ پا۔ (3) میں نے کتاب پڑھی۔ (4) اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ (5) چور نے مسافر کو قتل کیا۔ (6) ہم نے مظلوموں کی مدد کی۔ (7) آسمان سے بارش نازل ہوئی۔ (8) اللہ نے رسول نبی گیا۔ (9) ہم نے قرآن نہ۔ (10) مشرکوں نے ہم کے سامنے جدہ کیا۔ (11) کافروں نے گائے کی پوزنگ کیا اور اس کا گوشت کھایا۔ (12) مسلمانوں نے گائے کا گوشت کھایا۔ (13) تم دونوں کل کہاں گئے؟ (14) ہم اسلام آباد گئے۔ (15) تم سب کب و اپس آئے؟ (16) مادہ کو کس نے مارا؟ (17) اللہ نے توبہ کرنے والوں کو بخشت۔ (18) دونوں لڑکیوں نے قرآن پڑھا۔ (19) عورتیں گھر میں داخل ہو گیں۔ (20) توکل سکول کیوں حاضر نہیں ہوئی؟



جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فاعل یہ فعل کے بعد آتے ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں، بتدا (Starting Noun) کہلاتے گا۔ مثلاً ذہب الولد میں "الولد" فاعل ہے اور الولد ذہب میں "الولد" بتدا ہے۔

ترتیب نحوی (Grammatical Analysis) (ا) = ذہب۔ فعل الولد۔ فاعل (فعل + فاعل - جملہ اسمیہ)

(ب) = الولد - بتدا ذہب = فعل + فاعل - خبر (بتدا + خبر = جملہ اسمیہ)

قواعد

(1) خبر (Information) بتدا (Starting Noun) کے مطابق ہوتی ہے۔ مثلاً الولد ذہب۔ الولدان ذہبنا۔ الولاد ذہبنا۔ الہنائی ذہبنا۔ الہنائیات ذہبیں۔

(2) جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر Stress کرنا (زور دننا) اور اسے Focus (نمایاں) کرنا مقصود ہوتا ہے۔ مثلاً خلق اللہ الشماء (جملہ فعلیہ) کو اللہ خلق الشماء (جملہ اسمیہ) میں تبدیل کرنے سے لظ اللہ پر Stress کرنا مقصود ہے۔ اسی طرح "آلت فقلت هذَا بِالْهِنَاءِ إِلَيْهِمْ" اور "نَحْنُ قَسْمَنَا يَنْتَهُمْ مَعْنَى شَهْمَهُمْ فِي الْخَيْرِ الَّذِي أَوْرَدْنَا فَقَاتَ بَغْضَهُمْ فَرَزَقْنَا بَعْضٍ" میں آلت اور نحن پر زور دیا گیا ہے۔

(3) فاعل اگر بچ کر (Broken Plural) ہو تو فعل کا صیغہ ذکر بھی آسکتا ہے اور مونٹ بھی۔ مثلاً "قَرَا الرِّجَالُ الْقُرْآنَ" اور "قَرَا الرِّجَالُ الْقُرْآنَ" دونوں طرح صحیح ہیں قرآن مجید میں ہے "وَقَالَ يَسُوْءَةُ" اور "وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالشَّارِقُونَ نَحْنُ أَتَاءُ اللَّهُ وَأَجْيَاؤُهُ" اور "أَوْلَىكُ الْدِيَنِ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءِهِ فَحِيطُّ أَعْمَالُهُمْ"۔

چند احادیث :

(1) الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَنِدَاءِهِ (2) لَعْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَكْلَ الرِّبَا (3) مَنْ رَضِيَ مِنَ اللَّهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ (4) مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (5) مَنْ رَزَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بَغَرِ اذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الرَّزْعِ شَيْئٌ وَلَهُ لِفَقَهَةٌ (6) مَنْ قَرَا حَزْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ (7) مَنْ لَرَمَ الْأَسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ صِرْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هِمَةٍ فَرْجًا (8) لَعْنَ اللَّهِ الْمُشْتَهَيْنِ مِنَ الرِّجَالِ بِالْبَسَاءِ (9) مَنْ تَرَكَ صَلَاةً الْعَصْرِ حِيطَ عَمَلَهُ (10) مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مَتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں :

- (1) جلس الولدان امام المعلم (2) نصر المُسْلِمُونَ إخْوَانَهُمْ (3) شرب الأَوَّلَادُ اللَّبَنَ (4) أَكَلَ الْمَسَايِرُونَ الظَّغَامَ (5) رَجَعَتِ الْبَنَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (6) خَلَبَ الْمُدِيرُ الظَّلَابَ (7) كَتَبَتِ رِسَالَةً إِلَى أَخْنَى (8) هَلْ ضَرَبَتِ خَامِدًا (9) رَجَعَ الظَّلَابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعَظَلَاتِ (10) سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطَبَ

صحیح کریں :

- (1) ذَهَبُوا إِلَى الْأَوَّلَادِ إِلَى يَتَوَهَّمُ (2) الْمَسَايِرُونَ رَجَعُوكُمْ مِنَ السَّفَرِ (3) دَخَلَتِ الْإِتَّسَاعَ فِي الْبَيْتِ (4) دَخَلَ الْمَارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَسَرَقُوا الْمَالَ (5) كَتَبَتِ رِسَالَةً إِلَى وَالْدِينِ (6) غَضِيبَ الْأَوَّلَادُ عَلَى أَبْنَائِهِ (7) ضَرَبَ الْأَوَّلَادُ الظِّفَلَانِ (8) نَصَرَتِ الْبَنَانُ أَخْوَاهُنَّ (9) سَمِعَ النَّاسُ الْقُرْآنَ (10) عَبَدَ الْمُسْلِمُونَ اللَّهُ (11) الْأَوَّلَادُ نَحْرَجُوا مِنَ الْبَيْتِ وَدَخَلُوا فِي الْمَسْجِدِ (12) خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَامَ النَّاسِ

خالی جگہ پر کریں :-

- (1) دَخَلْنَا الْمَسْجِدِ (2) هَلْ ذَهَبَتِ الْمَدْرَسَةِ أَمْسِ (3) جَلَسَ الظَّلَابُ الْمَقَاعِدِ (4) خَرَجَ الْمُسْلِمُونَ يَتَوَهَّمُونَ وَدَخَلُوا الْمَسْجِدِ (5) غَضِيبَتِ عَلَى بَنِيهَا



فعل مضارع

- (1): بنیادی طور پر فعل کی دو ہی اقسام ہیں ۔ 1۔ فعل ماضی ۔ 2۔ فعل مضارع
- فعل ماضی کا تعلق زمانہ ماضی اور فعل مضارع کا باقی دو نوں زمانوں حال اور مستقبل (Present and Future) سے ہے ۔
- (2): فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی تین اور زان (Dies) ہیں ۔

مازوہ	وزن	صيغہ	ترجمہ	يَفْعُلُ	يَفْعَلُ	يَفْعَلُ
فتح	فتح	يَفْعَلُ	وہ کھو لے گا	يَفْعَلُ	وہ کھو لے گا	وہ کھو لے گا
ضرب	ضرب	يَفْعِلُ	وہ مار لے گا	يَفْعِلُ	وہ مار لے گا	وہ مار لے گا
نصل	نصل	يَفْعِزُ	وہ مدد کر لے گا	يَفْعِزُ	وہ مدد کر لے گا	وہ مدد کر لے گا

فعل مضارع کی گردان (Table)

حکم	دایم	متغير	جمع	مازب	ذکر	ذکر	مازب
يَفْعُلُونَ	يَفْعَلُانِ	يَفْعَلُونَ	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُونَ
يَفْعُلُنَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعُلُنَ	يَفْعُلُنَ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُنَ
يَفْعُلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُونَ
يَفْعُلُنَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعُلُنَ	يَفْعُلُنَ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُنَ
يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ

فعل مضارع

(3): فل مشارع کے شروع میں مس یاسنوف لگانے سے فل مشارع میں حال اور مستقبل دونوں کی بجائے صرف مستقبل کا منی باقی رہ جاتا ہے۔ خلا
ستہ اور سٹاف نیڈھٹ کا ترجمہ ہے: ”وہ جائے گا۔ اس کا ترجمہ ”وہ جاتا ہے“ نہیں کیا جاسکتا۔

نہت : نہ، اور سو ف کامیابی "عمرتیب" ہے لیکن ترجیح میں "عمرتیب" کا استعمال ضروری نہیں۔

Journal of Health Politics, Policy and Law, Vol. 36, No. 4, December 2011
DOI 10.1215/03616878-36-4 © 2011 by the Southern Political Science Association

(4): فعل مشارع کے شروع میں (ل) اور آخر میں (نون نقیلہ) ("N" Weighty) یا (نون خفیہ) ("N" Light) لگانے سے تاکید در تاکید کا منہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ *لَيَنْظَرُنَّ اللَّهُ كَامِنْ بِهِ اللَّهُ يَقِنَّ بِهِ مَدْرَكَهُ* کرے گا۔

(5) گاندکی گردان + فعل مشارع - پاسخ استمراری (Past Continuous) کان یلد هب - وہ جایا کرتا تھا / جارہا تھا

مثاليں : (1) إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (2) هُوَ الَّذِي يَنْهَا التَّوْبَةَ عَنِ عِبَادَتِهِ (3) نَحْنُ نَزَّرُ قُكْمَمْ (4) يَخْكُمْ يَنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (5) نَسْخَرُ
مِنْكُمْ كَمَا نَسْخَرُونَ (6) فَإِنَّمَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ (7) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا (8) لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (9) قُلْ لَا أَمْلِكُ
لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا (10) يَغْرِفُونَ كَمَا يَغْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنْ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (11) لَمْ يَكْفُرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ
شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (12) مَنْنَظَرٌ أَصْدَقُ (13) سَيَعْلَمُونَ عَذَابَ الْكَذَابِ الْأَبْيَزِ (14) سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ غُشْرٍ يُشَرِّا (15) سَوْفَ
تَعْلَمُونَ (16) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (17) قَاتَلَ لَا قُتْلَتَكَ (18) لَيَزِّرُ قَبْرَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا (19) كَانُوا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ
كَانُوا يَنْجُونَ مِنَ الْجِبَالِ يَنْجُونَ (21) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْنِيُونَ (22) لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِهِمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ (23) لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ



ثلاثی مجرد (Tri Abstract) کے چھ ابواب (Gate Ways)

ضروری نہیں کہ فعل کے وزن پر آنے والے فعل باضی کامشارع صرف یتفعل کے وزن پر ہی ہو۔ بلکہ یتفعل اور یتفعل کے وزن پر بھی آسکتا ہے۔ وہ فعل جس کے فعل باضی کا پہلا مید صرف تین حروف پر مشتمل ہوا ہے۔ ٹالی مجرد کا جاتا ہے۔ ٹالی سے مراد تین حروف دالا اور مجرد کا میں ہے تھا یا صرف۔

درج ذیل (Table) ملاحظہ کریں۔

ماضی	مشارع	ماضی	مشارع	علامت
یتفعل	فتح	فتح	یتفعل	ف
یتفعل	ضرب	ضرب	یتفعل	ض
یتفعل	نصر	نصر	یتفعل	ن
یتفعل	سمع	سمع	یتفعل	س
یتفعل	حیب	حیب	یتفعل	ح
یتفعل	کرم	کرم	یتفعل	ک

اس (Table) کے مطابق ماضی اور مشارع کے چھ گروپ بنتے ہیں، اُسیں ٹالی مجرد کے چھ ابواب کا جاتا ہے۔ واضح رہے ان میں زیادہ ترا استعمال ہونے والے پہلے چار ابواب یہں۔ پانچواں باب یعنی حیب یا حیب نہ ہونے کے برابر استعمال ہوتا ہے۔ چھا باب یعنی کرم یا کرم بھی ہوتا ہے۔ کم استعمال ہوتا ہے۔ درج ذیل ماضی اور مشارع کا باب تحریر کریں۔

- (1) اکل یا نکل (2) شرب یا شرب (3) جلس یا جلس (4) سحر یا سحر (5) قطع یا قطع (6) گستاخ یا گستاخ (7) ہدم یا ہدم (8) ذکر یا ذکر
- (9) رکع یا رکع (10) سجدة یا سجدة (11) شکر یا شکر (12) حمد یا حمد (13) سبیم یا سبیم (14) فرائیقرا (15) آخذیا نخذ (16) سان یا سان
- (17) خلق یا خلق (18) نظر یا نظر (19) کتب یا کتب (20) متن یا متن (21) صفحہ یا صفحہ (22) حزن یا حزن (23) ذہب یا ذہب (24) دخل
- (25) بذخ (26) خروج یا خروج (27) غصب یا غصب (28) عمل یا عمل (29) علم یا علم (30) عقل یا عقل (31) تیغ یا تیغ

(32) صَبَرَ يَصْبِرُ (33) حَسِيرَ يَخْسِرُ (34) حَفِظَ يَحْفَظُ (35) شَفَعَ يَشْفَعُ (36) رَفَعَ يَرْفَعُ (37) فَرَغَ يَفْرَغُ (38) شَهَدَ يَشْهَدُ (39) رَجَعَ يَرْجِعُ (40) رَزَقَ يَرْزُقُ (41) ضَعَفَ يَضْعُفُ (42) ظَلَمَ يَظْلِمُ (43) غَفَرَ يَغْفِرُ (44) غَفَلَ يَغْفِلُ (45) جَهَلَ يَجْهَلُ (46) كَفَرَ يَكْفُرُ (47) فَسَقَ يَفْسُقُ (48) نَجَحَ يَنْجُحُ (49) كَذَبَ يَكْذِبُ (50) صَدَقَ يَصْدِقُ (51) خَلَبَ يَظْلِبُ (52) مَلَكَ يَمْلِكُ (53) لَرَنَ يَنْلِنُ (54) حَطَبَ يَحْطُبُ (55) كَسَبَ يَكْسِبُ (56) هَلَكَ يَهْلِكُ (57) ذَبَحَ يَذْبَحُ (58) حَكْمَ يَحْكُمُ (59) خَلَفَ يَخْلُفُ (60) تَرَكَ يَتْرِكُ (61) عَذَلَ يَعْذِلُ (62) يَدَأْيَدُ (63) مَرَضَ يَنْتَرِضُ (64) لَفَخَ يَلْفُخُ (65) رَكَبَ يَرْكَبُ (66) حَرَنَ يَخْرُنُ (67) عَلَمَ يَعْلَمُ (68) قَبَلَ يَقْبِلُ (69) فَرَحَ يَفْرَحُ (70) كَرِهَ يَكْرُهُ



معلوم اور مجهول (Active and Passive)

ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو اسے فعل معلوم (Active Verb) کہا جاتا ہے۔

ایسا فعل جس کا فاعل مجهول (نا معلوم) ہو اسے فعل مجهول (Passive Verb) کہا جاتا ہے۔

فعل معلوم کے اوزان یچھے گز رکھے ہیں۔

مجهول کے اوزان

ماضی مجهول کا وزن فعل ہے مثلاً ضرب، نصر، فیل، خلق۔ (ف + س = ماضی مجهول)

مضارع مجهول کا وزن یتفعل ہے مثلاً ضرب، نصر، یتفعل، یخلق۔ (ف + م = مضارع مجهول)

قواعد

1- فعل مجهول کا فاعل نامعلوم (الاپتہ) ہونے کی وجہ سے چونکہ عبارت میں موجود نہیں ہو کام اس لیے مفعول اس کی جگہ لے لیتا ہے اور وہ مفعول جو فاعل کی عدم موجودگی میں اس کی جگہ لے لے یعنی اس کا نائب ہن جائے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً أَكَلَ الْوَلَدُ الظَّغَامَ سے أَكَلَ الظَّغَامُ نائب فاعل ہے۔

2- نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے مثلاً فیل رَجَلٌ۔

3- نائب فاعل بھی فاعل کی طرح ضمیری صورت میں پوشیدہ ہو سکتا ہے مثلاً فیل، فیلوا، فیلوا، وغیرہ۔

مثالیں : (1) أَفَلَا يَنْظَرُونَ إِلَى الْأَبْلِ كَيْفَ خُلِقُتُ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعْتُ وَإِلَى الْجَنَّاٰلِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ مُطَطَّحَتْ (2) يَقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ فَأَوْلَيْكُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (3) يَرَوْفُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (4) سَتَغْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ (5) شَيْلَ أَعْزَابِيْ لِمَنْ هَذَا الْفَال؟ قَالَ اللَّوْفِيْ بِلَوْيَ (6) الَّذِي لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) قُبِلَ الشَّارِقِ (2) يَنْتَخِي الْبَابُ غَدًا (3) نَصَرَ الْمَظْلُومَ (4) هَلْ فَيْحَ الْبَابُ أَمْ لَا؟ (5) سَوْفَ يَنْتَخِي بَعْدَ سَاعَتَيْنِ (6) شَرِبَ اللَّهِ (7) حَسِّيْسِ الْفَجْرِ مُؤْنَى فِي الْبَيْنِ (8) سَوْفَ يَقْرَأُهُدَى الدَّرْسِ غَدًا (9) مَنْيَ ضَرِبَتْ؟ (10) لِمَ تُضْرِبُونَ كُلَّ يَوْمٍ؟

معروف کو مجهول میں تبدیل کریں۔

(1) خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ (2) أَكَلَنَا الظَّغَامَ وَشَرَبَنَا الْمَاءَ (3) سَوْفَ يَنْصُرَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ (4) يَقْرَأُ الظَّالِمُ الدَّرْسَ (5) سَيْمَعُ النَّاسُ الْأَذَانَ۔

آیات

(1) إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئاً وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفَسُهُمْ يَظْلِمُونَ (یونس / 44) (2) وَقُضِيَّ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ، إِلَّا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (یونس / 54، 55) (3) إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ (یونس / 60) (4) إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَةٌ بِالسَّوْءِ إِلَّا مَا رَأَيْمَ رَأَيْتَ إِنَّ رَبَّنِي عَفَوْرَ رَجِيمَ (یوسف / 53) (5) وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْكِلُهُمْ بِرُزْقِهِمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئاً (تحل / 73) (6) إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْكِلُكُنَّ لَكُمْ رِزْقٌ (عنکبوت / 17) (7) وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مِنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بِلَأَكْثَرِهِمْ لَا يَعْلَمُونَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (القمان / 25، 26) (8) قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْكِلُهُمْ لَكُمْ ضَرَّاً وَلَا نَفْعَالُ اللَّهُ هُوَ السَّمِينُ الْعَلِيمُ (العام / 26) (9) وَهُنَّ اللَّهُ فِي الْحَمْدِ (العام / 12) (10) قُلْ لِمَنْ مَنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَبَّ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمِعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رِبَّ إِلَّا يُنِيبُ إِلَيْهِ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الظَّلَلِ وَالثَّهَارَ وَهُوَ السَّمِينُ الْعَلِيمُ (العام / 11) (11) وَعِنْهُ مَفَاتِحُ الْقَرِيبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرْقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبْيَةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْعَلِيمِ (العام / 12) (12) وَلَا زَظِيبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (العام / 59) (13) وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يَنْفَعُ فِي الصُّورِ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَزِيزُ (العام / 73) (14) حَنَّاثٌ عَذْنٌ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذَرَّيَّاهُمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَيَغُمُ عَقْبَى الدَّارِ (الرَّعد / 23، 24) (15) قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيْلَهُ الْمُكَرِّرُ جَمِيعاً يَعْلَمُ مَا تَكَبَّبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عَقْبَى الدَّارِ الْآخِرَةُ الْأَمْتَانُ (الرَّعد / 26) (16) هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَلَيْلَهُ كُفُرُهُ وَلَا يَرِدُ الْكَافِرُونَ كُفُرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمِ الْأَمْقَاتُ وَلَا يَرِدُ الْكَافِرُونَ كُفُرُهُمِ الْأَخْسَارُ (فاطر / 39) (17) حَنَّمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (بقرة / 7) (18) صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ (19) نَظَرَ بَعْضَهُمْ إِلَى بَعْضٍ (20) ظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ (توبه / 48) (21) فَإِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجَمَعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُولُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (قِيَامَة / 27) (22) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَارِهُونَ (23) شَهَدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا (یوسف / 24) (24) بَعْثَتِ فِي الْأَمْبَيْنَ رَسُولًا (جمعة / 2) (25) مَنْ تَلَقَّلَ مَوَازِينَهُ فَهُوَ فِي عِيشَةِ رَاضِيَةٍ (القارعة / 7) (26) وَخَشَقَتِ الْأَصْوَاتُ بِلَرَحْمِنِ فَلَا تَشْعُخُ الْأَهْمَاتِ (طه / 108) (27) لَمْ حَشَرْتَنِي أَغْمَى (طه / 125) (28) لَمْ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَانَ (النَّسَاء / 77) (29) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لِفَسَدِهِ (النَّبِيَّاء / 22) (30) إِذَا فَعَلُوكُمْ أَجَحَّةً أَوْ ظَلَمْتُمُ الْأَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ (آل عمران / 135) (31) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِي دِيْنِ (الكافرون) (32) لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُنَّ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (بقرة / 134) (33) فَإِنْ خَرَجْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْتُمْ فِي الْأَفْسِئَنِ مِنْ مُغَرَّبٍ (البقرة / 240) (34) خَلَقَ الْأَنْسَانَ ضَعِيفًا (النَّسَاء / 28) (35) كَتَبَ عَلَيْكُمْ الْعِزَّجَنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْتُمْ فِي الْأَفْسِئَنِ مِنْ مُغَرَّبٍ (البقرة / 183) (36) ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الْدَّلَلَةُ وَالْمُشَكَّكَةُ (البقرة / 61) (37) لَعُنْتُمْ فِي الْدِيَّنِ وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ يَرْمَمْ تَشَهِّدُ عَلَيْهِمُ الْأَيْتَمَهُ وَأَنْدِيَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (النُّور / 23، 24) (38) قَدْ جَدَنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَسَّ

فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدْنَاكُمْ حَقًا قَالُوا نَعَمْ (اعراف / 44) (ما كَفَرُ مُلَيْكَانْ وَلِكَنَ الشَّيَاطِينُ كَفَرُوا (البقرة / 102) (ما خلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا يَنْتَهُنَا بِأَطْلَأْ (ص / 27) (يَخْكُمْ يَنْهَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة / 113) (إِنَّ الْأَيْرَادَ لَهُنِّ نَعْمَنْ عَلَى الْأَرَادِكَ يَنْتَظِرُونَ تَعْرِفُ فِي وَجْهِهِمْ نَصْرَةَ الشَّعْبِ (المطففين / 22 تا 24) (43) وَلَيَخْمُلَنَّ أَفْقَالَهُمْ وَأَفْقَالًا مُّعَنَّ أَفْقَالِهِمْ (عدكبوت / 13) (44) الْجَنَّمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُانِ (الرحمن / 6) (45) أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَفْرَالَ اللَّهِ الْهُودِ (73) (46) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَصْحَّكُونَ (المطففين / 34) (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَيْرًا مِنَ الْأَخْبَارِ وَالرَّهْبَانِ لَيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (توبه / 34) (48) يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدَ اللَّهِ (البقرة / 79) (49) يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِمَا يَسْمَاهُمْ (الرعد / 41) (50) أَتَنْزَكُونَ فِي مَا هَهَا آمِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعَيْنَ (الشعراء / 147) (51) يَفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرْقًا أَوْ مَرْتَبَنِ نَعْمَ لَا يَنْزَبُونَ (التوبه / 126) (52) وَلَكُمْ فِيهَا مَنْافِعٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفَلْكِ تَحْمِلُونَ (المومنون / 21) (22)



ثلاثی مزید فیہ (Triplet with Additional Letter/s)

اُزسل (اس نے بھیجا) اُنزل (اس نے آتا رہا) اکھل (اس نے کمل کیا)۔ یہ تمام میںے فل ماضی کے ہیں لیکن ملائی مجرد کے فعل ماضی کے صیغوں اور ان صیغوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ملائی مجرد میں فعل ماضی کا پہلا صرف تین حروف میں مشتمل ہوتا ہے۔ ملائی فتح۔ ضرب۔ نظر۔ لیکن مذکورہ بالاصیغوں میں تین کی بجائے چار حروف ہیں۔ یہاں سے ایک اصطلاح ”ثلاثی مزید فیہ“ تھی۔ دونوں کی تعریف ملا جائے کریں۔

ثلاثی مجرد = جس کے فعل ماضی کے پہلے میئے میں صرف تین حروف ہوں ملائی فتح

ثلاثی مزید فیہ = جس کے فعل ماضی کے پہلے میئے میں تین سے زائد حروف ہوں ملائی اُزسل

ل : ملائی مجرد کے چھ ابواب ہیں اور ملائی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آنھے ابواب ہیں۔

بے : ملائی مجرد میں فعل ماضی کے تین اوزان ہیں۔ فعل۔ فعل۔ فعل۔ لیکن ملائی مزید فیہ میں فعل ماضی کے آنھے اوزان ہیں۔ سب سے پہلا و زن افْعَل ہے۔ ملائی اُزسل۔ اُنْزَل۔ اَكْمَل۔ اَنْعَم۔ اَخْسَن۔ اَبْلَغ۔ اَخْلَص۔ اَصْلَح۔ اَفْلَح۔ اَظْفَم۔ اَسْرَف۔ اَذْخَل۔ اَنْكَر۔ اَجْزَم۔ اَنْذَر۔ اَظْهَر۔ اَخْرَج۔ اَشْرَك۔ اَسْلَم۔ اَبْتَأَت وغیرہ۔ ان سب افعال کا و زن افْعَل ہے۔ اور ان سب میں (اہمہ) زائد ہے۔

فعل کے وزن پر آنے والے حروف کو اصلی حروف (Original Letters) اور بقیہ کو زائد حروف (Additional Letters) کہا جاتا ہے ملائی (افْعَل/اُزسل)۔ رسول

اُزسل میں (رسل) اصلی حروف ہیں اور (ا) زائد ہے۔

افْعَل کے بقیہ میںے فعل ماضی کی گردان (Table) کے مطابق ہوں گے۔ افْعَل۔ اَفْعَلًا۔ اَفْعَلُوا.....

آیات

(1) هُوَ الَّذِي أَزْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ (التوبہ/33) (2) أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الْقُرُبَاتِ رِزْقًا لِّكُمْ (ابراهیم/32) (3) فَأَنْزَلْنَا عَلَىٰ الَّذِينَ كُلُّهُمْ أَرْجَزُ أَنْ يَنْزَلُوا يَقْسِطُونَ (البقرہ/59) (4) قَدْ أَنْزَلْنَاكُمْ آيَاتٍ بِتِبَاعَتٍ وَلِكُلِّ كَافِرٍ يُنَزَّلُ عَذَابٌ مُّهِمَّٰنٌ (مجادلہ/5) (5) الْيَوْمَ أَكْمَلْنَا لَكُمْ دِيْنَكُمْ (المائدہ/3) (6) وَإِذَا أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِلَيْنَا أَغْرِضُنَّ (بیتی اسرائیل/83) (7) إِنَّا أَنْزَلْنَاكُمْ فِي لَيْلَةِ الْقُدرِ (القدر/1) (8) لَقَدْ أَكْمَلْنَا لَكُمْ دِيْنَكُمْ (النور/36) (9) وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا الْقَرْبَانِ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا كَلَمْوَا (یونس/13) (10) قَدْ أَفْلَحَ النَّبُوَّمُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي أَنْلَفْتَكُمْ رَسَالَاتِ رَبِّیٰ (الاعراف/93) (11) أَذْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا (الانبیاء/86) (12) إِنَّا لَنَذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا (السباء/40) (13) أَخْرَجْنَاهُمْ مَّا كَانُوا فِيهِ (البقرہ/36) (14) فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّاتٍ وَغَيْرِهِنَّ (الشعراء/57) (15) لَيْلَنَّ أَهْرَكْتَ لِيَجْبَلَنَّ عَمَلَكَ (الزمر/65) (16) أَسْلَمْتَ مَعَ شَلَیْمَانَ لِلْوَرَبِ الْعَالَمِیْنَ (النمل/44) (17) مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْزَهُ عِنْدَ رَبِّهِ (البقرہ/112) (18) إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ

لَا تُفْسِدُكُمْ (بَنِي إِسْرَائِيلَ / 7) (19) أَخْلَصُوا دِيْنَهُمْ لِلَّهِ (20) أَسْبَغُ عَلَيْكُمْ يَنْعِمَةً (القُنْمَ / 20)

ثلاثی مزید فی کے فعل ماضی کے بقیہ اوزان بع جمیع امثلہ

۱. فَعَلَ - عَلَمَ - نَزَّلَ - فَضَلَ - قَرَبَ - كَذَبَ - كَفَلَ - بَدَلَ - كَرَمَ - يَسَرَ - كَلَمَ - سَبَحَ - كَبَرَ - بَلَغَ - حَوَّمَ - بَشَرَ - فَصَلَ - قَدَمَ -

۲. فَاعَلَ - قَاتَلَ - جَاهَدَ - هَاجَرَ - نَافَقَ - خَادَعَ - جَادَلَ - خَاطَبَ - عَاقَبَ -

۳. تَفَعَّلَ - تَدَبَّرَ - تَعْلَمَ - تَهَجَّدَ - تَفَكَّرَ - تَقْبَلَ - تَبَسَّمَ - تَمْتَعَ - تَكَبَّرَ - تَكَلَّفَ - تَرَبَّصَ - تَشَبَّهَ - تَوَكَّلَ -

۴. تَفَاعَلَ - تَبَارَكَ - تَظَاهَرَ - تَعَافَلَ - تَجَاهَلَ - تَشَابَهَ - تَعَارَفَ - تَقَابَلَ - تَخَاصَّمَ - تَحَاسَّدَ - تَدَافَعَ - تَنَافَسَ - تَحَاكِمَ -

۵. إِفْتَعَلَ - إِجْتَمَعَ - إِكْتَسَبَ - إِجْتَهَدَ - إِفْتَشَلَ - إِخْتَلَفَ - إِعْتَرَفَ - إِعْتَدَرَ - إِجْتَسَبَ - إِمْتَحَنَ - إِبْتَدَعَ - إِخْتَصَمَ - إِسْتَمْتَعَ - إِلْتَفَتَ - إِلْتَقَمَ - إِنْتَقَمَ - إِنْتَزَرَ -

۶. إِنْفَعَلَ - إِنْقَطَعَ - إِنْقَلَبَ - إِنْصَرَفَ - إِنْحَرَفَ - إِنْكَشَفَ - إِنْكَسَرَ - إِنْفَجَرَ -

۷. إِسْتَفَعَلَ - إِسْتَفَقَرَ - إِسْتَرَزَقَ - إِسْتَمْتَعَ - إِسْتَظْعَمَ - إِسْتَكَبَرَ - إِسْتَنْصَرَ - إِسْتَفَجَلَ - إِسْتَفَخَ - إِسْتَبَدَلَ - إِسْتَخَلَفَ - إِسْتَشَهَدَ - إِسْتَخْرَجَ - إِسْتَأْخَرَ - إِسْتَقْدَمَ -

آیات : (۱) الْرَّحْمَانُ عَلَمَ الْقُرْآنَ - (الرَّحْمَن / ۱) (۲) عَلَمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلُّهَا (البَقَرَة / ۳۱) (۳) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ (ال

عُمَرَانَ / ۳) (۴) اللَّهُ فَضَلَّ بِعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ - (الْسَّمْل / ۷۱) (۵) وَلَقَدْ يَسَرَنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ (الْقَمَر / ۱۷) (۶) سَبَحَ اللَّهُ مَا فِي

الْأَمْوَالِ وَالْأَرْضِ (الْحُشْر / ۱) (۷) أَجْعَلْنَا مِيقَاتَهُ الْحَاجَزَ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرامَ كَمَنْ آمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(الْتَّوْبَة / ۱۹) (۸) تَقْبَلَهَا زَبَّهَا يَتَبَوَّلُ حَسِنٍ وَأَتَبَهَا بَاتَّا حَسَنَا وَكَفَلَهَا زَكِيرٌ (آل عُمَرَانَ / ۳۷) (۹) تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (الْأَعْرَاف / ۵۴)

(۱۰) تَشَابَهَتْ قَلْوَبُهُمْ (الْبَقَرَة / ۱۱۸) (۱۱) فَإِنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَقْيَانِ بِأَنَّهُمْ كَذَّابُوا إِبْرَاهِيمَ (الْأَعْرَاف / ۱۳۶) (۱۲) لِلرِّجَالِ تَصِيبُ مِنْهَا

إِكْتَسِبَأَوْ لِلْمُسَاءِ تَصِيبُ بِمَمَا إِكْتَسَبُنَ (النَّسَاء / ۳۲) (۱۳) إِنْصَرَ فَوْا مُنْزَفِرِ اللَّهُ قَلْوَبُهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يُفْقَهُونَ (الْتَّوْبَة / ۱۲۷) (۱۴) إِنْقَلَقَ فَكَانَ

كُلُّ فِرْقٍ كَالْقَلْوَدِ الْعَظِيمِ (الْشَّعْرَاء / ۶۳) (۱۵) إِسْتَظْعَمَا أَهْلَهَا (الْكَهْف / ۷۷) (۱۶) وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أَمْهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ

لَكُمُ السَّفَعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْيَدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشَكَّرُونَ (النَّحْل / ۷۸)

احادیث : (۱) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَى اللَّهِ وَرِبِّنَا تَأْتُرُ كُلُّنَا (۲) مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (۳) تَحِيزُكُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ

آپ نے ملائی مزید فیر کے فل ماضی کے آنکھ اوزان پر میسے اور ہر دن کی مثالیں بھی ملاحظہ کیں۔ اب ہم مفارع کے آنکھ اوزان اور مصادر رکر کرتے ہیں۔

فعل ماضي	فعل مضارع	مصدر (باب كتاب) زائد حروف	مصدر (باب كتاب) زائد حروف
أَفْعَلَ	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	أَفْعَلَ
فَعَلَ	يَفْعُلُ	تَفْعِيلٌ/تَفْعِلَةٌ	أَفْعَلَ
فَاعِلٌ	يَفْعَاعِلُ	فَعَالٌ/فَعَانٌ	فَاعِلٌ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفْعُلٌ	تَفَعَّلَ
تَفَاعِلٌ	يَتَفَاعِلُ	تَفَاعِلٌ	تَفَاعِلٌ
أَفْتَعِلٌ	يَنْفَعِلُ	أَفْتَعِلٌ	أَفْتَعِلٌ
أَنْفَعِلٌ	يَنْفَعِلُ	أَنْفَعِلٌ	أَنْفَعِلٌ
اسْتَفْعِلٌ	يَسْتَفَعِلُ	اسْتَفْعَانٌ	اسْتَفْعِلٌ

ذیل میں ذکر کئے گئے ملائی مزدیفہ کے فعل ماضی کے صیتوں کے سامنے اور دیے گئے چدیل (Schedule) کے مطابق فعل مشارع اور مصدر لکھیں۔

ماضٍ	مُشارِع	مُصْدِر	ماضٍ	مُصْدِر	مُشارِع	مُصْدِر	ماضٍ	مُصْدِر	مُشارِع	مُصْدِر	ماضٍ
أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	إِسْلَامٌ	أَهْرُوكَ	يُشْرِكُ	إِشْرَاكٌ	أَنْكَرَ	أَنْكَرَ	أَنْكَرَ	أَنْكَرَ	أَنْكَرَ	أَنْعَمَ
أَذْهَلَ						أَسْرَفَ					
أَفْلَحَ						أَعْلَمَ					
تَرَّلَ							كَذَّبَ				
بَلَّغَ								بَشَّرَ			
جَزَّبَ									فَرَقَ		
طَهَّرَ										سَخَّرَ	
تَافِقَ											مُتَافِقٌ
مُقَائِلٌ	يُنَقَّيْلُ		فَائِلٌ		مُحَاسِبٌ	يُحَاسِبُ		حَاسِبٌ		مُتَفَاقٌ	

جاهد	هاجز	خادع	خاذع	خافت	خاطب	خاذب	خاذب	جاذل
تدبر	تدبر	تهجد	تهجد	تهجد	تهشم	تهشم	تهشم	تهشم
تفكر	تفكر	تفشع	تفشع	تفشع	تفشم	تفشم	تفشم	تفشم
تكبر	تكبر	توكل	توكل	توكل	تشبه	تشبه	تشبه	تشبه
تفيل	تفيل	تدكر	تدكر	تدكر	تفجر	تفجر	تفجر	تفجر
تفايل	تفايل	تعازف	تعازف	تعازف	تجاهل	تجاهل	تجاهل	تجاهل
تفايل	تفايل	تعازف						
تباغض	تبادر	تحاكم	تحاكم	تحاكم	تحاصل	تحاصل	تحاصل	تحاصل
تنافس	تنافر	تشابة	تشابة	تشابة	تنازك	تنازك	تنازك	تنازك
اعترف	انقضم	يختلف	يختلف	يختلف	اجتهد	اجتهد	اجتهد	اجتهد
امتحن	امتنع	انثر	انثر	انثر	انفسم	انفسم	انفسم	انفسم
انصرف	انغذر	انتفت	انتفت	انتفت	امتنع	امتنع	امتنع	امتنع
انقض	انقلب	انقلب	انقلب	انقلب	انقطاع	انقطع	انقطع	انقطع
انكشف	انكسر	انحرف	انحرف	انحرف	انقطاع	انقطاع	انقطاع	انقطاع
انصرف	انطلق	انبعث	انبعث	انبعث	انقطع	انقطع	انقطع	انقطع
انقض	انترخ	انكدر	انكدر	انكدر	انقطع	انقطع	انقطع	انقطع
انسفق	انسفق	انستزق	انستزق	انستزق	انستشهد	انستشهد	انستشهد	انستشهد
انسبقم	انستظقم	انستزق	انستزق	انستزق	انستشهد	انستشهد	انستشهد	انستشهد
انسبدل	انستضر	انستفتح	انستفتح	انستفتح	انستخدر	انستخدر	انستخدر	انستخدر
انستقدم	انستخدر	انستخجل	انستخجل	انستخجل	انستخدر	انستخدر	انستخدر	انستخدر

(۱) مُنَذِّلُ الَّذِينَ يَنْفَقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَنَّعَ حَبَّةً أَنْبَتَ سَبْعَ سَبَاعَلَ فِي كُلِّ سُبْلَةٍ مَا نَهَىْ حَبَّةً وَاللَّهُ يَضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ (البقرة/261) (۲) مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهَدُ لِتَفْسِيرِهِ إِنَّ اللَّهَ لِغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (عنکبوت/6) (۳) يَسْتَخِفُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَالْمَلَائِكَةُ يَسْتَخِفُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الشورى/5) (۴) إِنَّ اللَّهَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَأً وَالسَّمَاءَ بَنَاءً وَصَوَرَكُمْ فَإِنَّ حُسْنَ صُورَكُمْ وَرَزْقَكُمْ مِنَ الظَّيَابَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَبَازَكَ اللَّهُ رَبُّ الْأَرْضِ الْعَالَمِينَ (المومن/64) (۵) فَحَاسَبْنَا هَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبَنَا هَا عَذَّابًا لَكُرْ (الطلاق/8) (۶) وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَأَسْتَكْبَرُوا فَيَعْلَمُهُمْ عَذَّابًا أَلِيمًا (النساء/173) (۷) قُلْ مَنْ حَرَمَ زِيَّةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالظَّيَابَاتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف/32) (۸) فَإِنَّهُمْ لَا يَكُلُّونَكَ وَلَكَنَ الظَّالِمِينَ بِإِيمَانِ اللَّهِ يَجْحُدُونَ (الانعام/33) (۹) إِنْتَرَبَ لِلثَّالِثِ حِسَابَهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُغْرَضُونَ (الإِنْبَاء/1) (۱۰) إِنَّمَا حَنَّ تَرَكَنَا لَدَكُرْ وَإِنَّ اللَّهَ لَحَافِظُونَ (الحجر/19) (۱۱) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ طَينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُظْفَةً فِي قَرَارِ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّظْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا النُّعْصَةَ مُضْعَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْعَةَ عَطَا مَا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَخَمَائِنَ اَنْشَأَنَا خَلَقَنَا آخَرَ فَبَازَكَ اللَّهُ أَخْسَنَ الْخَالِقِينَ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَتَّبِعُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَبْعَثُونَ (المومنون/12) (۱۲) فَاقْتُلْ بِعَضُّهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَّلَأُ وَمُؤْنَ (القلم/30) (۱۳) إِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدہ/27) (۱۴) سَوْفَ يَتَبَيَّنُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (المائدہ/14) (۱۵) يَجَاهَ لَوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ (النَّالِ/6) (۱۶) أَفَلَا يَنْذَرُونَ الْقُرْآنَ آمَّ عَلَى قُلُوبِ أَفْقَالِهَا (محمد/24) (۱۷) كَذَلِكَ يَبَيَّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَكَبَّرُونَ (البقرة/266) (۱۸) الَّذِينَ آمَنُوا إِنْقَابِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِنْقَابِلُونَ فِي سَبِيلِ الظَّاغُوتِ (النساء/76) (۱۹) ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيْكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَنِيدِ (آل عمران/182) (۲۰) وَلَقَدْ ذَرَ أَنَّا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسَانِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَنْفَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يَبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَذْنَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا وَلَيْكَ كَالْأَنْعَامِ بِلَهُمْ أَخْسَلُ أَوْ لَيْكَ فَهُمُ الْغَافِلُونَ (الاعراف/179)

مندرجہ بالا آیات میں ثالثی مزید فیہ کے افعال

يَنْفَقُونَ أَنْتَ يَضَعِفُ جَاهَدَ يَسْتَخِفُ يَسْتَخِرُونَ يَسْتَخِرُونَ يَسْتَغْفِرُونَ صَوَرَ بَازَكَ حِسَابَنَا عَذَّبَنَا إِسْتَكْفَوْنَ إِسْتَكْبَرُوا يَعْدِبُونَ حَرَمَ أَخْرَجَ يَكْلُبُونَ إِنْتَرَبَ اَنْشَأَنَا بَازَكَ أَقْتُلَ يَتَّلَأُ وَمُؤْنَ يَتَّقْبَلَ يَجَاهَلُونَ يَنْذَرُونَ يَبَيَّنَ يَتَكَبَّرُونَ قَدَّمْتَ يَبْصِرُونَ



الدرس العشرون

خصائص الأبواب

- (1) **الفعال** - متحدى بـأنا - أتَرَى - أخْرَجَ - أذْخَلَ - أظْعَمَ - أبْلَغَ - أشْمَعَ - أتَكَحَ - أهْلَكَ - أغْرَقَ - أبْعَدَ - أضْلَعَ - أفْسَدَ
- (2) **تفعيل** - متحدى بـأنا + اهتمام + تدريج - تَرَى - خَرَجَ - فَهِمَ - قَطَعَ - غَلَقَ - قَتَلَ - بَلَغَ
- (3) **مفاعيله** - مشاركت - قَاتَلَ - جَادَلَ - خَاصَمَ - حَازَبَ - سَاقَتَ - شَارَكَ
- (4) **تفعل** - لَرُومَ - تَكْلُفَ - اهْتَامَ - تَقْلِمَ - تَقْطُعَ - تَبَدَّلَ - تَغْيِيرَ - تَفَرَّقَ - تَشَبَّهَ - تَكْلُفَ - تَقْرَبَ - تَفَجُّرَ
- (5) **تفاعل** - مشاركت + علّمت - تَقَابَلَ - تَعَاَفَلَ - تَفَاخَرَ - تَعَاهَدَ - تَبَارَكَ
- (6) **افتفعال** - اهْتَامَ - إِجْتَهَدَ - إِكْسَبَ - إِقْرَبَ - إِسْتَمْعَ
- (7) **انفعال** - لَرُومَ - إِنْصَرَفَ - إِنْقَطَعَ - إِنْفَجَرَ - إِنْهَادَ - إِنْكَسَرَ
- (8) **استفعال** - طَلَبَ كَرَّا - إِسْتَغْفَرَ - إِسْتَثْبَرَ - إِسْتَغْجَلَ - إِسْتَظْفَمَ



الدرس الحادھہ والمشروون

ہم نے ملائی مجرد میں مجموع کے درج ذیل وزن پڑھئے ہیں۔

ماضی مجموع = فعل مشارع مجموع - نفع

--- + --- - ماضی مجموع --- + --- - مشارع مجموع

اس سے ثابت ہوا کہ فعل مااضی کے شروع میں (۲) اور عین کلمہ کے پیچے (سر) ہو تو وہ مااضی مجموع ہو گا مثلاً اخیر۔ اسی طرح مشارع کے شروع میں (جس) اور عین کلمہ (کے) ہو تو وہ مشارع مجموع ہو گا۔ خلایخ خرچ

مجموع = هُوَ يَظْعِمُ وَلَا يُظْعَمُ . حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْجَنَّزِيْرِ . مَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ لَدَّئِ وَمَا آتَا يَظْلَمُ لِلْعَبْدِ .
تُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمَا . لَا تُكَلِّفَ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا . قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أَرْسَلَ إِلَيْكُمْ لِمَجْنُونٌ . فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا . وَلَقَدْ كُلِّبَتْ رُسْلُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَى مَا كُلِّبُوا .

خاصیات - اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَيَاءُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَاتِ أَوْلَيْكُمْ أَضَحَّى حَبَّ الظَّارِهِمْ فِيهَا حَالِدُوْنَ . لَهُمَا كَسْبَتُ وَعَلَيْهَا مَا اكْسَبَتُ . لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ . وَيَسْتَغْفِرُونَكَ بِالْغَدَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لِمُجْنِظَةٍ بِالْكَافِرِيْنَ . خَيْرُكُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَمَهُ



فعل نہی فعل امر

فعل امر = جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے یا اجرا کی جائے۔

فعل نہی = جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے یا نہ کرنے کی اجرا کی جائے۔

فعل امر فعل مشارع سے بنتا ہے۔ طریقہ درج ذیل ہے۔

(1) فعل مشارع کے پلے حرفاً کو حذف (Drop) کر کے آخری حرفاً کو ساکن کر دیا جائے۔

(2) پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہڑہ لگانے کی ضرورت نہیں ہو۔ ہلایتھے = بلغ

(3) بعض اوقات فعل مشارع کا پلا حرفاً حذف (Drop) کرنے کے بعد فعل کو پڑھنا ممکن نہیں ہو۔ ہلایتھے سے فتح ایسی صورت میں شروع میں ہڑہ لگا دیا جائے۔

(4) عالمی بھروسی ہڑہ زیر والا لگا دیا جائے گا۔ ہلایتھے سے افتح اور یجیلش سے اجیلش میں اگر میں گھر (و) ہو تو ہڑہ پیش والا لگا دیا جائے گا۔ ہلایتھے سے انصڑ۔

نوٹ = کسی لفظ کے پلے حرفاً پر سکون (و) ہو تو اسے پڑھنا ممکن نہیں ہو۔ ہلایفیل

(5) عالمی مزید فری میں بھی زیر والا ہڑہ لگا۔ مثلاً یستھفیر سے استھفیز

ماسوئے باب الحال کے۔ اس سے پلے زیر والا ہڑہ لگا دیا جائے گا۔ ہلایتھے سے اتفیق

پس نہیں بھی فعل مشارع سے بنتا ہے۔ فعل نہی ہانے کیلئے فعل مشارع کا پلا حرفاً حذف (Drop) نہیں کیا جائے۔ اس شروع میں لا (اے) اور آخر میں جرم دینے سے عمل

نہیں کیا جائے ہے۔ مثلاً تکلیب سے لا تکلیب اور تکلیب سے لا تکلیب۔

چند مثالیں = اَعْبَدُوْا۔ قَابِلُوا۔ اَنْصَرُوا۔ اَذْهَبُ۔ قَابِل۔ جَاهِدُوا۔ اِذْهَبَا۔ اِشْرَخ۔ اِسْتَعْفِرَى۔ شَاؤْر۔ تَعَاوَنُوا۔ سَبَقَ۔ اَذْخُلَ

اِضْرِب۔ لَا تَشْرِكُوا۔ لَا تَجْسِسُوا۔ لَا تَقْرِبُوا لَا تَعْبُدُوا۔ لَا تَكُلُوا۔ لَا تَنْفِقُوا۔

فعل امر کا ہڑہ ہو سکتے ہوں گے۔ یعنی بچھتے حرفاً کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو Silent (Silent) ہو جائے ہے۔ مثلاً اَعْبَدُوْا۔ ماسوئے باب الحال کے۔ وہ ساوت

نہیں ہو جائے گا۔ باقی رہتا ہے اور پڑھنے میں آئے ہے۔ اسے ہڑہ لٹھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً اَنْفِقُوا۔

☆-----○-----☆

درج ذیل افعال سے فعل امر بنائیں۔

(1) تَعْبُدُ (2) تَخْرُجُ (3) تَرْكَعُ (4) تَدْهَبُ (5) تَدْهَبُ (6) تَسْجُدُ (7) تَلْفُزُ (8) تَجْلِیلُ (9) تَشْكُرُ (10) تَعْلَمُ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں کری پڑیں جاؤ۔ (2) اے اللہ ہمیں حلال رزق عطا فرم۔ (3) تم سب میرے کرے سے کل جاؤ۔ (4) میری طرف دیکھو۔ (5) یہاں بیٹھو اور اپنا سبق پڑھو۔ (6) قرآن یاد کرو اور اس پر عمل کرو۔ (7) خاوش ہو جاؤ اور صبر کرو۔ (8) جاؤ اور عمل کرو۔ (9) تم دونوں اپنے رب کا شکر ادا کرو۔ (10) تم سب (موٹ) یہاں مت کھیلو۔

درج ذیل افعال سے فعل نہیں بنائیں۔

(1) تَلْعَبَانَ (2) تَقْرَبَانَ (3) تَكْذِبُونَ (4) تَكْفِرُونَ (5) تَضَعَّفُونَ (6) تَجْلِسَ (7) تَشْرِبُونَ (8) تَشَاءُمَ (9) تَحْزَلُونَ (10) تَظْرَفَنَ۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں یہاں مت کھیلو۔ (2) ہاراں نہ ہو۔ (3) میرے کرے میں داخل نہ ہو۔ (4) اللہ سے کفر کرو۔ (5) تم اس کرے سے مت نکلو۔ (6) تو میری طرف مت دیکھو۔ (7) غیر اللہ کی عبادت نہ کرو۔ (8) اے زینب! تو ستم غم کرو۔ (9) تم جھوٹ مت بولو۔ (10) تم جھوٹ مت بولو۔

امراً و نہیں بنائیں۔

(1) تَلْفِقُ (2) تَنْتَقِيمُ (3) تَقْابِلُ (4) تَكْذِبُ (5) تَسْعَفَرُ (6) تَعْتَرَفُ (7) تَجْسِمُ (8) تَجَاهِدُ (9) تَعْلِمُ (10) تَكْتَبُ

آیات

(1) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كَعُوا وَ اسْجَدُوا وَ اعْبَدُوا إِذْ يَكُمْ وَ افْعُلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔ وَ جَاهَدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ (الحج 77) (2) وَ اعْبَدُوا اللَّهَ وَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئاً (النساء : 36) (3) فَأَغْرِضُ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (النساء : 81) (4) قَاتَلُوا حَرَقَوْهُ وَ انْصَرُوا أَهْلَهُكُمْ (انبیاء / 68) (5) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلَّغْ مَا أُنزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (المائدہ : 62) (6) قَاتَلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ لَا يَحْرِمُونَ مَا حَرَمَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ (الغوبہ : 29) (7) قَاتَلُوا أَيْمَةَ الْكُفَّرِ (الغوبہ : 12) (8) أَخْرِجُوهُمْ آلَ لُوَطٍ مِنْ قَرْبَتِكُمْ (النَّصْر : 51) (9) وَ شَوَّارِزُهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَرَفُتُمْ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (آل عمران : 105) (10) أَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرِجُوكُمْ (البقرہ : 110) (11) قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ (البقرہ / 191) (12) فَسَيَّغُ بِخَمْدِرِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرُهُ (النصر : 3) (13) اسْتَغْفِرُوا إِذْ يَكُمْ (ہود : 90) (14) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ ذُرَيَّاتِهِمْ (المومن : 8) (15) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا دُخَلُوكُمْ جَنَّاتٍ عَدْنَ الَّتِي وَ عَدَّتُهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَ أَرْوَاحِهِمْ وَ ذُرَيَّاتِهِمْ (المومن : 7) (16) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طَبَابَاتِ مَا كَسَبُتُمْ وَ مِمَّا أَخْرَجَنَالكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَ لَا تَمْمَنُوا الْخَيْرَاتِ مِنْهُ (البقرہ : 29) (17) الْشَّيْطَانُ يَعْدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَا مُرْكَمْ بِالْفَحْشَاءِ وَ اللَّهُ يَعْدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَ فَضْلًا وَ اللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ (البقرہ : 268) (18) يَا عَبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّجِيمُ (الزمر : 52) (19) وَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ يَتَّكَمُ بِالْبَاطِلِ (البقرہ : 188) (20) إِذْ فَعَلَتْ هِيَ أَحْسَنَ فَإِذَا الَّذِي يَتَّكَمُ وَ يَتَّهَى عَذَّا وَ كَانَهُ وَلَى حَمِيمٍ (حُمَّم)

السجدة : (٢١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَبِرُوا كَثِيرًا مِّنَ الظُّنُنِ إِنَّ بَعْضَ الظُّنُنِ إِلَّمْ وَلَا تَجْسِسُوا (الحجرات : ٢٢) يُؤْمِنُ
أَغْرِضُ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذُنُبِكِ (يوسف : ٢٩) (٢٣) الَّذِينَ يَكْنِيُونَ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفَقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (النُّورَة : ٣٣) (٢٤) وَلَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات : ٢) (٢٥) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ (البَقَرَةُ : ١٢٤) (٢٦) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٌ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (الْحَدِيدُ : ٤) (٢٧) يَا آدُمُ
اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البَقَرَةُ : ٣٥) (٢٨) فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ (النَّحْشُورُ : ٢٩) (٢٩) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ
(إِبْرَاهِيمُ : ٣٠) لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ إِنَّ الشَّرِكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (الْقَمَنُ : ١٣) (٣١) جَاهَدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفَسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
(النُّورَةُ : ٣٣) (٣٢) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا (آلِ عُمَرَانَ : ١٩٣)



فعل مضارع کی اعرابی حالتیں

(ا) اس کی طرح فعل میں بھی ایسے حروف ہیں جو فعل کو حالت رفع (Original Form) سے کال کر حالت نصب (Changed form No.1) یا حالت جرم (Changed form No.2) میں لے جاتے ہیں۔

(ب) واضح رہے اس کی تبدیل شدہ حالت نمبر 2 (Changed form No.2) کو حالت جرم اور فعل کی تبدیل شدہ حالت نمبر 2 (Changed form No.2) کو حالت جرم کہا جاتا ہے۔ اس میں حالت جرم اور فعل میں حالت جرم نہیں ہوتی۔

رفع (یفْعَلُ)	نصب (يَفْعُلُ)	جزم (يَفْعَلُ)
---------------	----------------	----------------

حروف ناصیۃ المضارع :

آن۔ کہ أَمْرَتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

لَن۔ هرگز نہیں لَنْ تُصِرِّرْ عَلَى طَفَّالٍ وَاجِدٍ

کُنی۔ تاکہ دَهْبَتُ إِلَى الْمَسْجِدِ كَمْ أَعْبُدَ اللَّهَ

لِ (لام کُنی)۔ تاکہ دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَعْبُدَ اللَّهَ

إِذْن۔ تب إِجْنَهَدْتُ كَيْبِرًا هَذِهِ الْمَرَّةُ إِذْنْ تَسْجُحُ

حَتَّى۔ یہاں تک کہ إِجْلِشْ هَنَاخْتَیْ أَزْجَعَ

حروف جازمتہ المضارع :

لَمْ-نہیں	یہ دونوں حروف فعل مضارع	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
-----------	-------------------------	--

لَمَّا۔ ابھی تک نہیں کو ماں کے سیئی میں لے جاتے ہیں لَمَّا أَذْهَبْتُ إِلَى إِسْلَامِ آبَادَ

لِ۔ ہاپنے کہ (لام امر) إِيجِلِشْ كُلْ طَالِبٍ فِي هَذِهِ الْغَرْفَةِ

لَا۔ نہ (لام نہ) لَا تُشِرِّكُ بِاللَّهِ

ان۔ اگر إِنْ تَدْهَبْتَ أَذْهَبْتَ

اور دیگر حروف شرط مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجُحُ مَا نَفَعَ أَفْعَلَ

مَنْ هَا۔ أَيْتَمَا دَغْرِيْهُ أَيْتَمَا إِنْ تَدْهَبْتَ أَذْهَبْتَ

توٹ : حالت نصب اور حالت جرم میں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دون کے سوا باقی سارے دون حZF ہو جاتے (گر جاتے) ہیں۔ مثلاً **لَنْ يَذْهَبُوا** (حالت نصب) **لَمْ يَذْهَبُوا** (حالت جرم) لَنْ يَذْهَبُنَّ اور **لَمْ يَذْهَبُنَّ** (جمع مؤنث)۔ حZF ہو جاتے والے دون کو دون اعرابی اور باقی رہنے والے دون کو دون نسوہ کہا جاتا ہے۔

لام امر (ل) کو جب بچھلے حرف کے ساتھ لے کر پڑھا جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے مثلاً **فَلَمْ يَلْبُخْرُجْ كُلُّ وَاجِدٍ مِنَ الْفَرْقَةِ** جب کہ لام کی (ل) ساکن نہیں ہوئی مثلاً **ذَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَرْكَعْ وَلَا سُجَدَ أَمَامَ اللَّهِ**۔

فل امر کا ہواب امر اور شرط کا ہواب شرط بھی حالت جرم میں ہوتے ہیں۔ مثلاً **إِنْ تَكُنْ لَنَذْهَبُ**۔

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔

(2) میں چاہتا ہوں کہ اسلام آباد جاؤں؟

(3) کیا تم چاہتے ہو کہ تم میرے ساتھ جاؤ؟

(4) میں تمہارے ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا۔

(5) میں کل ان شاء اللہ تمہارے گھر جاؤں گا تاکہ تمہارے ساتھ چاہتے ہوں۔

(6) داخل ہو جاؤ تاکہ ہم تمہاری مدد کریں۔

(7) تم سب یہاں بیٹھو یہاں تک کہ ہم واپس آ جائیں۔

(8) ہم ابھی تک چڑیا گھر نہیں گئے۔

(9) اگر تو یہاں بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔

(10) جو سستی کرے گا شرمندہ ہو گا۔

(11) جو تو پیچے گا میں پیکوں گا۔

(12) کیا تو آج سکول نہیں گئی؟

(13) جہاں تم سب جاؤ گے ہم جائیں گے۔

(14) جو تو کرے گی میں کروں گی۔

(15) اسے چاہئے کہ وہ داخل ہو اور کتاب پڑھے۔

صحیح کریں۔

(1) لَا إِجْلِسْ هُنَّا (2) لِمَاذَا لَمْ تَذْهَبُنَّ إِلَى الْقُدْرَةِ الْيَوْمَ (3) لَا تُشْرِكِنَ بِاللَّهِ (4) فَلَمَّا كُلَّ مُؤْمِنٍ عَلَى اللَّهِ (5) أَذْخُلْ وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ (6) إِنْ تَسْتَغْفِرْ رَبِّكَ يَغْفِرُكَ (7) أَيْنَا تَذْهَبِنَ أَذْهَبْ (8) إِجْلِسْ هُنَّا حَتَّى يَرْجِعَ وَالْدَّكْنَ (9) لِمَاذَا الْأَثْرِيَدِنَ أَنْ تَذْهَبِنَ إِلَى

آيات

(١) يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخْفِفَ عَنْكُمْ وَخَلِقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا (النساء / ٢٨) (٢) رَبِّ اجْعَلْ لَنِي آيَةً فَإِنْ أَيْتُكَ أَنْ لَا تُكَلِّمَ النَّاسَ لِلَّهُ أَيَّاهُمْ أَلَّا يَرْمِ (آل عمران / ٤١) (٣) أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا إِنْكُمْ (آل عمران / ١٤٢) (٤) إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْهَا رَأْيَكُمْ يُشْرِكُهُ وَيُغْفِرُ مَا ذَرُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (النساء / ٤٨) (٥) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَعْلَمَ عَلَيْكُمْ عَذَابَنَا فَوْرِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ (الانعام / ٦٥) (٦) قُلْ إِنَّمَا حَرَمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا يَبْطَلُ وَالْأَثْمَ وَالْبَغْيَ يَعْتَدُ الْحَقَّ وَإِنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا (الاعراف / ٣٣) (٧) قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُذَبِّحُوا بَقَرَةً (البقرة / ٦٧) (٨) عَسَى أَنْ تَكُرُ هُوَا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ (البقرة / ١٦) (٩) إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا إِلَيْهِ وَإِنْ يَشْلُهُمُ الذَّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَقْدِمُهُ مِنْهُ ضَعْفُ الظَّالِبِ وَالْمُظْلُوبُ مَا فَدَرَوْ إِلَهٌ حَقٌّ قَدْرُهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوْيٌ عَزِيزٌ (الحج : ٤٣) (١٠) إِنَّكَ لَنْ تَعْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجَنَّا لَظْلَأْ (بَنِ اسْرَائِيل) : (١١) لَنْ تَفْعَلُكُمْ أَزْخَامُكُمْ وَلَا أَزْدَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مُمْتَحَنَة) (١٢) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْمُّنَّى كُلِّهِ (الْعُوْدَة) (١٣) هُوَ الَّذِي يَنْزَلُ عَلَى عِبْدِهِ آيَاتٍ يَسِّنُهُ بِلَغْرِ حَكْمٍ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى الثُّورِ (الْحَدِيد) (١٤) لَيْسَ بِسَطْنَتُ إِلَيَّ يَدْكُنُنِي مَا أَنَا بِإِسْبِطٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا فَلَكَ (الْمَائِدَة) (١٥) يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ لِكُلِّمُوا الْعِدَّةَ وَلَكُتُبِرُوا اللَّهَ (البقرة / ١٨٥) (١٦) لَا تَغْرِبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (النساء / ٤٣) (١٧) إِنَّمَا تَدْخُلُهَا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا (الْمَائِدَة) (١٨) الَّذِينَ آمَرْتُمْ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِطُلْمٍ أَوْ لِبَكَ لَهُمُ الْأَمْنُ (الانعام / ٨٢) (١٩) فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ (الْإِنْفَال) (٢٠) أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ مَا تَبَيَّنَ لِكُمْ إِذْ أَذْمَمْتُمُ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا حِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (يَس) (٢١) أَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ صُدُرُكَ (انْشَرَاح) (٢٢) أَلَمْ تَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَقَيْنِ (الْبَلَد) (٢٣) قَالَتِ الْأَغْرَابُ أَمَّا قَلْ لَمْ تَوْمِنْ وَلَكِنْ قَوْلُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا دَخَلُوا إِيمَانًا فِي قَلْبِكُمْ (الْحِجَرَات) (٢٤) وَإِذَا لَمْ يَأْتِ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحَلْمَ فَلَيَسْتَأْذِنُوا (النور) (٢٥) فَلَيَنْظُرُ الْأَنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ ذَافِقٍ (الْطَّارِق) : (٢٦) وَعَلَى اللَّهِ فَلَيَسْتَأْذِنُ كُلُّ الْمُؤْمِنُونَ (آل عمران / ١٦٠) (٢٧) إِنْ تَعْذِيْنَهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفِيرُ الْحَكِيمُ (الْمَائِدَة) (١١٨) (٢٨) مَنْ يُشْكِرْ فَإِنَّمَا يُشْكِرْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (الْقَمَان) (٢٩) إِنْ تَصْنُرُوا اللَّهَ بِتَضْرِبِكُمْ (٣٠) فَإِذَا كُرُونَى أَذْكُرُكُمْ (٣١) إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفُهُ لَكُمْ وَيَنْفَرُ لَكُمْ (٣٢) وَلَكُتُبُ يَسِّنُكُمْ كَابِتٌ بِالْعَذْلِ (٣٣) مَنْ ذَا الَّذِي يَقْرِضُ اللَّهَ فَرَحًا حَسَنًا فَيَضَعِفُهُ لَهُ أَطْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَضْطُطُ وَاللَّهُ تَرْجِعُونَ

الدرس الرابع والعشرون :

امانے مشتقہ

اسم الفاعل اسم المفعول اسم ظرف اسم آلة اسم تفضیل اسم مبالغہ

اسم الفاعل = ایسا اسم جس سے "کام کرنے والا" کام مفہوم ظاہر ہو ٹھاں قابیل" ٹھاں بھرے سے یہیش "فاعل" کے وزن پر آتا ہے ٹھامسا بعث۔ کاٹت۔
جگہ "فاعل" مبالغہ۔ خالق۔ ساجد۔ راکع۔ کافر۔ صابر۔ ساجز۔ حامد۔ ٹھاں مزید فیہ سے اسم الفاعل بناتے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مشارع کا پلا رف ہٹا کر اس کی
جگہ "م" کا دیں ٹھاں پسٹر کے پسٹر۔ یصلح سے مصلح۔ یعلم سے معلم۔ یتلع سے مبلغ۔ یجاهد سے مجاهد۔ یتناقہ سے متناقہ۔ یستنصر
سے مُستنصر۔ یستغفر سے مُستغفر۔ وغیرہ

نوت : اگر میں کلم کے لیے زیر () نہ ہو تو اس کے لیے زیر کا دیں ٹھاں پسٹر کلم سے مُنکلِم۔ پسٹر سے مُنکر۔ پسافش سے مُنافش۔

اسم المفعول = ایسا اسم جو "کیا کیا ہو" کا مفہوم ظاہر کرے ٹھاں مفہون۔ ٹھاں بھرے سے یہیش "مفہون" کے وزن پر آتا ہے ٹھامحمد۔ ملعون۔
مشحون۔ مذموم۔ مشکون۔ مفتوح۔ مفتوح۔ متصور۔ محفوظ۔

ٹھاں مزید فیہ سے اسم المفعول بناتے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مشارع کا پلا رف ہٹا کر اس کی جگہ "م" کا دیں اور میں کلم پر زیر () کا دیں ٹھاممکر۔
مُحَمَّد۔ مُذَمَّم۔ مُفَصَّل۔ مُفَعَّل۔ مُؤْخَر۔ مُحَتَزَم۔ مُخَاطَب۔

اسم ظرف = ایسا اسم جو "کام کرنے یا ہونے کی جگہ" کا مفہوم ظاہر کرے ٹھامفہن۔ مسجد۔ ٹھاں بھرے سے یہیش مفعول یا مفعول کے وزن پر آتا ہے
پے۔ ٹھامشکن۔ مظلع۔ مظعم۔ مشرب۔ مفعد۔ مکتب۔ مدخل۔ مخرج۔ مزکب۔ مشرق۔ مغرب۔ مترجم۔ مخلش۔ مشرب۔
ٹھاں مزید فیہ سے اس کا وہی وزن ہے جو اسم المفعول کا ہے۔

اسم آلة = ایسا اسم جو "کام کرنے کا آر" کے مفہوم کو بیان کرے۔ یہ عموماً "مفعال" کے وزن پر آتا ہے۔ ٹھامفناخ۔ مضباخ۔ وزن۔

اسم تفضیل = ایسا اسم جو دو چیزوں کے درمیان تقابل کرنے کیلئے یا اعلیٰ ترین درج (Super-Lative Degree) بیان کرنے کیلئے استعمال

ہو۔ اس کا وزن "اُفُل" ہے ٹھاں "خَالِدٌ أَعْلَمُ مِنْ حَامِدٍ" اور "اللَّهُ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ" لیز "خَيْر" اور "شَر" کو بھی اسم تفضیل قرار دیا کیا ہے۔ ٹھاں
وَإِذْ قَنَّا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اور "شَرُّ الْأُمَّرَاءِ مُحَدَّثَاهُو كُلُّ مُحَدَّثٍ بِدُعَةٍ"

بعض اوزان مبالغہ (یعنی کثرت کا مفہوم پیدا کرنے) کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ٹھاں فغلان یہ رحمان۔ فعال یہے علام۔ فیصل یہے علیم۔ فقیل
یہے غافر۔

آیات

(1) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ (2) لَا عَاصِمَ لِلْيَرْزَمِ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (هُودٌ : ٣٣) (3) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (4) إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَرْزِمَ لِأَرْبَبِ
فِيهِ (آل عمران / ٩) (٥) أَلَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الرَّعد / ١٦) (٦) إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البَقَرَةُ / ١٥٣) (٧) ضَعْفُ الطَّالِبِ وَالْمُظْلَبُ (سُجْنٌ
الْعَادِيَاتُ : ٨) (٩) إِنَّ الْقَوْنَ لَا مَارَةٌ بِالشَّرِّ (يُوسُفُ / ٥٣) (١٠) إِنَّ الْأَنْسَانَ لِيَرْبِهِ لَكَنْتُمْ وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ وَإِنَّهُ لَيُحِبُّ الْخَيْرَ لَشَوِيدٌ
الْعَادِيَاتُ : ٦) (١١) فَذَكِّرْ إِنَّكَ أَنْتَ مُذَكِّرٌ (الْحَمْدُ / ٢١) (١٢) وَلَا تُشْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (الْأَعْمَامُ / ١٤١) (١٣) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْتَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَظَهِّرِينَ (البَقَرَةُ / ٢٢٢) (١٤) فَلَدُعَارَيْهُ أَتَيْ مَغْلُوبٌ فَالْتَّصِيرُ (القَمَرُ / ١٠) (١٥) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا (الْجَنُونُ / ١٨) (١٦) فَلَمَّا يَلْقَاهُمْ جَمْعٌ يَتَبَاهَوْهُمْ (كَهْفٌ / ٦١) (١٧) وَعَنْهُمْ مَفَاتِحُ الْقِبَبِ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا هُوَ (الْأَعْمَامُ / ٥٩)
فَتَبَارِكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (الْمُوْمُونُ / ١٤) (١٨) وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (١٩) إِنَّ الْأَنْسَانَ لَكَلْوُمْ كَفَّارٌ (ابْرَاهِيمٌ
(٢٠) إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ - (الزَّارِيَاتُ / ٥٨)



الدرس الخامس والعشرون

منصوبات (ایسے اسم جو حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں)-

(1) حال۔ ایسا اسم جو حالت کو بیان کرے مثلاً **ذَخْلُ الْوَلَدِ** فی الْفَرْفَةِ ضاحکاً، بایکیا، ساکنا

(2) تمیز۔ ایسا اسم جو مختلف پہلوؤں میں تمیز (فرق) کرے مثلاً **هَذِهِ الْمَذَرَسَةُ جَيْدَةٌ** دراہ، نظافۃ تمیز کا ترمذ عموماً۔ اخبار سے "بِالْكَاظِمِ" سے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(3) مفعول مطلق۔ اس مصدر کو کہتے ہیں جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کیلئے آتا ہے مثلاً "اَصْبَرْ صَبِرَا" بعض اوقات فعل کو مذکور کے صرف مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے مثلاً **صَبِرَا، شُكْرَا، عَفْوَا**۔

(4) مفعول له۔ ایسا اسم جو فعل کا سبب اور غرض و نتائج بیان کرے مثلاً "حَرَبَ الْوَالِدُ الْوَلَدَ تَادِيْنَا"۔

(5) مفعول فيه۔ اسے طرف بھی کہا جاتا ہے۔ طرف کی دو نسبیں ہیں۔

ا) طرف زمان۔ مثلاً **إِنْتَظَرْنَاكَ سَاعَةً، رَأَبْوُعَا، شَهْرَا، عَامَا**

ب) طرف مکان۔ جَلَسْنَا أَمَّاْمَ الْمَعْلِيمِ / رَوَاهُ الْجِدَارِ / تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔

(6) مُسْتَقْبَلٌ۔ **إِلَّا** (حرف احتفاظ) کے بعد آئنے والا اسم عموماً حالتِ نصب میں (این منصوب) ہوتا ہے مثلاً "فَسَجَدُوا إِلَّا إِلَيْنَا"۔

(7) مُتادی مضاف۔ ایسا اسم جسے پکارا جائے اگر وہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے مثلاً **يَعْبُدُ اللَّهَ يَا يَسَاءُ الْبَيِّنِ**۔

(8) مُتادی نہیں کے بعد آئے والا اسم مثلاً **إِلَّا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ، لَا زَيْبٌ فِيهِ، لَا صَلَاةٌ إِلَّا بِيَدِ حَكَمَ الْكِتَابِ**۔

(9) کان۔ صار۔ آپسی۔ ظل۔ بات وغیرہ (جیسیں انعامات کی کہا جاتا ہے) اگر جملہ اسمیہ (بیندا + غیرہ) سے پہلے آجائیں تو تبدیلی میں کرتے یعنی غیر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں مثلاً **كَانَ إِبْرَاهِيمَ نَبِيًّا، صَارَ الْفَقِيرُ غَبِيًّا، كَثُرَ تَائِمًا، أَصْبَحَ الْوَلَدَ بَايِكَيَا، بَاتَ خَالِدُ دَفَارَنَا**۔

(10) اسی طرح "ما" نافیہ اور "لیس" ہی غیر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں "مَا اللَّهُ غَافِلًا" "لَيْسَ الْكِتَابُ ضَعِيْنَا"۔

چند مثالیں : فَخَرَجَ مِنْهَا خَاتِمًا۔ لَقَدْ خَلَنَ الْمَسْجِدُ الْخَرَامُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُخْلِقِينَ رُؤُسَكُمْ وَمُقْصِرِينَ۔ لَنْ تَبْلُغَ الْجَمَالُ طَلْوًا۔ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرَقِ فَلَمَّا نَازَ جَهَنَّمَ أَشَدَّ حَرًّا، إِنَّا فَخَالَكُمْ فَشَحَّمِيْنَا، يَدْعُونَ رَبَّهُمْ حَرَقًا وَظَمْعًا، وَرَفَعَنَا فَوْقَكُمُ الظُّرُرَ، لَا يَدْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَيْنِيًّا، يَا مَغْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ، مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُزِيْدِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلِكُنْ كَانَ حَيْنِيًّا مُشَلِّمًا، مَا هَذَا بَشَرًا۔

وَلَدَنْكَ أَمْلَكَ بَاكِيَّاً وَالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُونَ ☆ فَاعْمَلْ صَالِحًا لَذَهَبَ ضَاحِكًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُونَ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) وہ بختی ہوئی گئی اور روتی ہوئی واپس آئی۔

(2) خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔

(3) میرا بھائی تھا میرے بھائی سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہے۔

(4) میں تم سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہوں لیکن میں علم کے لحاظ سے چھوٹا ہوں۔

(5) میں نے اسے نیک خاک مارا۔

(6) ہم نے تھسارا دو دن انتظار کیا۔

(7) داکیں دیکھو پھر ہائیں دیکھو۔

(8) لڑکا سویا ہوا تھا۔

(9) میں اس سکول میں طالب علم تھا۔

(10) ہم مسلمان تھے۔



الدرس السادس والعشرون :

تعلیلات

صحت = تدرستی علت = بیماری

حروف علت = و - ی

صحیح = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت نہ ہو مثلاً نصر (انصر) فتح (فتح) حج (حج) استغفار (غفر)

معل = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت ہو۔ مثلاً قاف (ق) و لام (ل) بیان (ب) یاء (ی) دع (د) رمی (رمی)

تعلیل = معل (حروف علت) والے فعل کی علت یعنی بیماری کا علاج کرنے کو تعلیل کہا جاتا ہے۔ تعلیل (معل کا علاج کرنے) کے دو طریقے ہیں :

1: مطابقت

2: تخفیف فعل

مطابقت: حرف علت (و و اور یاء) کو پہلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیں (Co-Ordination)

تقریغ - اگر "و" سے پہلے ہے اور "ی" سے پہلے ہے تو کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو درج ذیل نکل کے مطابق تبدیل کرنے کو مطابقت کہا جاتا ہے

نکل رائے مطابقت

۱	و	ے
۱	ی	ے
۱	و	ے
۱	ی	ے

فون سے فان

ماضی	مضارع
ے	ے

مثالیں

قدول

دع و دعو سے دع و دعو سے دع رمی رمی سے رمی

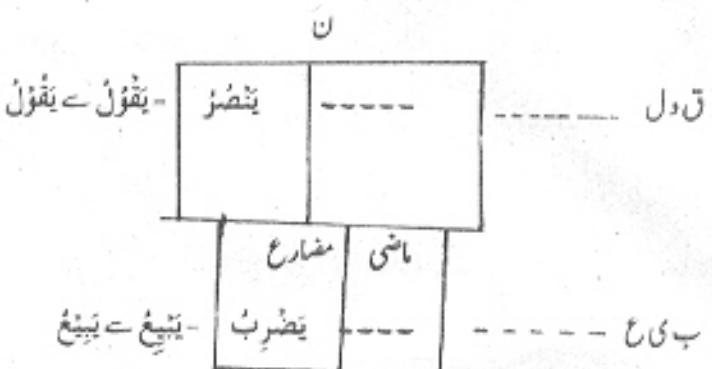
نوت = کمزی زیر الف کے قائم مقام ہوتی ہے۔ الماء کا قائم مقام ہے کہ کسی بھی فعل میں اگر کمزی زیر استعمال کرنی ہو تو اس کے نیچے (ی) لکھ دی جاتی

ہے۔ جسے کھڑی زبر کی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ہدیٰ۔ وَقَى۔ جَزِی وَغَیرہ۔ اک داؤ کی اور کھڑی زبر گھو۔ "ی" کی تبدیل شدہ فکل ہوتی ہے۔ مثلاً ذَعَلَا کامادہ (دعا) اور رَمَی کامادہ (رمی) اے۔

تخفیف لفظ (Shift or drop-method) (بوجہ امارت)

"و" اور "ی" پوچھہ حروف علٹ ہیں اس لئے وہ حرکات (کے سے سے) کا لفظ (بوجہ) برداشت نہیں کر سکتے۔ ان کا بوجہ دور کرنے کے رو طریقے ہیں:

انتقال حرکت۔ حرکت یعنی (کے سے سے) کا بوجہ ما قبل (حروف علٹ سے سے پہلے والے حرف) کی طرف منتقل کرنا۔ مثلاً



نوث = (ن) کی علامت کو سکون کہا جاتا ہے یعنی حرکت کا نہ ہو۔

اسقاط حرکت

اگر ما قبل پہلے سے حرکت موجود ہو تو حرکت کو پہلے منتقل کرنے کی بجائے ساقط کر دیا (گر ادعا) مثلاً

دُعَوْ - بَذْعُو سے بَذْعُو

رَمَى - بَرْمَيْ سے بَرْمَيْ

حرکات۔ ضم۔ فتح۔ سکرہ

حروف علٹ والے افعال کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔

1: تخلیل (یعنی علٹ دور کرنے) سے پہلے۔ اسے اصلی فکل کہا جاتا ہے مثلاً قُولَ بِقُولٍ بِقُولٍ اور بَيْعَ بَيْعَ

2: تخلیل کے بعد۔ اسے استعمال فکل کہا جاتا ہے مثلاً قَالَ بِقُولٍ بِقُولٍ اور بَيْعَ بَيْعَ

آیات

(1) قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا أَقْرِبَةً أَفْسَدُوا هَوَأَجْعَلُوا أَعِزَّةً أَهْلِهَا أَذِلَّةً (النمل / 34) (2) لَقَدْ كَفَرُ الظَّاهِرُونَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (ما نَدِه)

(3) أَغْوَذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ (4) لَيَسْ فَسَانِ الْأَمَاسِيَ (نجم / 39) (5) إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (فاطر / 28) (6) إِنَّ

(73) أَغْوَذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ (4) لَيَسْ فَسَانِ الْأَمَاسِيَ (نجم / 39) (5) إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (فاطر / 28) (6) إِنَّ

الذين تدعون من دون الله عباد امثالكم (اعراف / 194) (7) قل ائماً ادعوزي ولا اشرك به أحداً (الجن / 20) (8) وسحر الشفائن
 والقمر كل يجري لا جيل مسمى ذلكم الله ربكم له الفلك والذين تدعون من دونه ما ينطليكرون من قطمير ان تدعوزهم لا يسمعون
 دعاءكم (فاطر / 13) (9) إن الله لا يهدى القوم الطالمين (انعام / 144) (10) عفا الله عما سلف ومن عاد فينتقم الله منه والله عزيز
 ذرا تيقاء (المائدہ / 95) (11) و هو الذي يقبل التوبۃ عن عباده و يغفر عن السیئات (الشوری / 25) (12) فلأنهم بالمؤمن كما بالمؤمنون
 و ترجون من الله ما لا يرجون (السباء / 104) (13) يا أيها الناس قد جاءكم موعظة من ربكم و شفاعة لما في الصدور (يونس / 57) (14)
 يوم ينفتح في الصور فتاتون أثواباً (15) و الذين عملوا السیئات ثم تابوا من بعدها و آمنوا إن ربكم من يغفر زجيم (اعراف
 / 16) فاما من طغى و اثرا الحیاة الدنيا فین الجحیم هي المأوى و اما من خاف مقام ربیه و تهی النفس عن الهوی فین الجنة
 هي المأوى (النازغة / 21-22) (17) إن الصلاة تنهی عن الفحشاء و المفکر (عنکبوت / 45) (18) من اهتدی فلما يهتدی لنفسه
 (الاسراء / 15) و الذين آمنوا و عملوا الصالحات في روضات الجنة لهم ما يشاءون عند ربهم ذلك هو الفضل الكبير
 (الشوری / 22) ما كنتم تدری ما الكتاب ولا الإيمان ولكن جعلناه نوراً انهدی به من نشاء من عبادنا و إنك لتهدی الى صراط
 مُستقیم (الشوری / 52)



تحفیف ثقل + مطابقت

بعض مثل (بخار) افعال کی تحلیل میں یک وقت دونوں قواعد (تحفیف ثقل اور مطابقت) استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے تحفیف ثقل کا پھر مطابقت کا۔ مثلاً

(ق دم)۔ **أَقْوَمْ يَقُولُم** (افعال) سے **أَقْوَمْ يَقُولُم** اور پھر **أَقْوَمْ يَقُولُم**۔

(غ ون)۔ **إِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوَنُ** (استعمال) سے **إِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوَنُ** اور پھر **إِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوَنُ**۔

اسی طرح (ق دل)۔ **يَقُولُ** (مفارع بھول) **يَقُولُ** سے **يَقُولُ** اور پھر **يَقُولُ**

مزید مثالیں : (افعال)۔ **أَخَافِ يَخْفِ**. **أَطْلَاعِ يَطْلِعِ**. **أَمَاتِ يَمْتِ**. **أَضَاءِ يَضْمِ**. **أَرَادَ يَرِدِ**. **أَغَاثَ يَغْثِ**. **أَهَانَ يَهْنِ**. **أَعَانَ يَعِنِ**.
أَصَابَ يَصِبِ. **أَثَابَ يَثِبِ**. **أَضَاعَ يَضْطَبِ**. **إِسْتَفَاثَ يَسْتَهِنِ**. **إِسْتَطَاعَ يَسْتَطِعِ**. **إِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمِ**. **إِسْتَجَابَ يَسْتَجِبِ**. **إِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرِ**۔

مادہ	باب	اصلی شکل	استعمال شکل
ہ دی	اتکل	إِهْتَدَى يَهْتَدِي	إِهْتَدَى يَهْتَدِي
د لی	تشعیل	وَلَى يُولَى	وَلَى يُولَى
ب غی	اتکل	إِنْعَنِي يَنْعِنِي	إِنْعَنِي يَنْعِنِي
ن دی	متاکل	نَادَى يَنْادِي	نَادَى يَنْادِي
ف تی	ب اپ افعال	أَفْتَى يَفْتِنِي	أَفْتَى يَفْتِنِي
ن حی	اتکل	إِسْتَفَتَى يَسْتَفِتِنِي	إِسْتَفَتَى يَسْتَفِتِنِي
و صی	تھاکل	تَوَاضَعَ يَتَوَاضَعِ	تَوَاضَعَ يَتَوَاضَعِ
د فی	تھاکل	تَوْفَى يَتَوْفِي	تَوْفَى يَتَوْفِي
س وی	اتکل	إِسْتَوَى يَسْتَوِي	إِسْتَوَى يَسْتَوِي
ش ری	اتکل	إِشْتَرَى يَسْتَرِي	إِشْتَرَى يَسْتَرِي

الدرس الثامن و العشرون

فعل نحی فعل أمر

فعل افعال میں بھی فعل امر اور فعل نحی بنانے کا طریقہ وہ ہے جو صحیح افعال کا ہے البتہ تم باقیں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1: اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے ایک حذف کر دیا جاتا ہے۔

{ ایک صورت صرف حرف علٹ و اے افعال میں ہی پیش آتی ہے اور حذف ہونے والا حرف بھی یہی حرف علٹ ہی ہوتا ہے }۔

مثلاً تقول - قول - قل

تَبَيَّنَ - بَيَّنَ - بَيَّنَ

تَسْتَعِينَ - اسْتَعِينَ - اسْتَعِينَ

فعل نحی

تَقُولُ - لَا تَقُولُ - لَا تَقُولُ

تَبَيَّنَ - لَا تَبَيَّنَ - لَا تَبَيَّنَ

تَسْتَعِينَ - لَا تَسْتَعِينَ - لَا تَسْتَعِينَ

2: اگر کسی فعل کے آخر میں حرف علٹ ہو تو حالت ہم میں اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً تَقُولُ سے تَقُولَ سے صَلَّی سے صَلَّی تَبَيَّنَ سے نَادِی. تَدْعُو سے اَذْعَنَ تَهْدَی سے اَهْدَنَ تَخْشِی سے اَخْشَنَ تَدْعُو سے لَا تَدْعُنَ تَصْلِی سے لَا تَصْلِی

3: باب افعال کا ہزار پوچھ لے اور اصل میں بلکہ قلمی ہزار ہوتا ہے۔ اس لئے فعل اہم باتے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہوتی ہے لگانا ضروری ہے۔ مثلاً يَقِيمَ سے أَقِمَ. تَطْبِعَ سے أَطْبِعَ. تَبَيَّنَ سے أَغْتَثَتَ تَعْنَيَ سے أَعْنَى

آیات

(1) مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (النساء / 80) (2) فَاطَّرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْتَ وَلِيَنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِيَ مُسْلِمًا وَالْجَنِينِ بِالصَّالِحِينِ (يوسف / 101) (3) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِثُو بِالصَّبَرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة / 153) (4) أَذْعَنَ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمُؤْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (التحل / 125) (5) إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (الفاتحة / 5) (6) لَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ (الشعراء / 7) وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ ذُرْبِهِ لَا يُسْتَطِعُونَ تَضَرِّعَكُمْ وَلَا أَنْفَسُهُمْ يَنْتَرِبُونَ (اعراف / 197) (8) وَإِذَا سَأَلْتَكَ عِبَادِي عَنِّي فَأَنِي قَرِيبٌ أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلَيْسَ حِبْرِي إِنِّي وَلِيُؤْمِنُوا بِي (البقرة / 186) (9) أَخْبِسِ النَّاسَ أَنْ يُتَوَكِّلُوا أَمْتَأْ وَهُمْ لَا يَفْتَلُونَ (عنکبوت / 2) (10) إِنَّمَا يَعْبُدُونَ مِنْ ذُرْبِنِ اللَّهِ أَوْ ثَانِيَ وَتَخْلُقُونَ إِنَّمَا يَعْبُدُونَ مِنْ ذُرْبِنِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقٌ فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا اللَّهَ (عنکبوت / 17) (11) مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَكُونَ يَعْدِلَهُ عَذَابًا أَلِيمًا (فتح / 17) (12) قَالَ إِنَّمَا أَشْكُرُوا لَيْلَى وَحَرَنِي إِلَى اللَّهِ (يوسف / 86)

چند اتنا کی صور تیس

- (1) بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے فعل کف علت (پیاری) سیست استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً ذہن۔ وَعَذَّ وَذَعَ۔ وَقَى۔ ماضی کے ان افعال میں موجود علت کی کسر یوں پوری کی جاتی ہے کہ ان کے فعل ماضی میں حرف علت (و) سرے سے ہی غائب کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے فعل ماضی میں بالترتیب یوں ہوں گے۔ یَرَوْنُ۔ یَعْدُ۔ یَدْعُ۔ یَقْنَی۔ اصل میں یَرَوْنُ۔ یَرَعْدُ۔ یَرَدْعُ۔ یَرَقْنَی۔ تھے۔
- اسی طرح دَعَوَا (تمثیل) علت کے باوجود اس کی استعمالی حالت یہی ہے۔
- (2) فعل کے وزن پر استعمال ہونے والا فعل بھی تعلیل سے مستثنی ہوتا ہے۔ مثلاً حضی۔ خیشی۔

قرآنی آیات

(1) وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ يَمْسُطُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُوَنَا وَإِذَا خَاطَبُهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا وَالَّذِينَ يَبْيَثُونَ لِرَبِّهِمْ سُجْدًا وَقِيَامًا (الفرقان / 63، 64) (2) طَهٌ ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتُنْظَفِي ۝ إِلَّا نَذِكْرَةٌ لِمَنْ يَخْطُلُ ۝ فَرِيقًا لَا يَقْنَعُنَ خَلْقَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ
الْعُلَىٰ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَهَمُّهَا وَمَا تَحْتَ التَّرْزَىٰ ۝ وَإِنْ تَجْهَزْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ
السَّرَّ وَأَخْفِي ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ (طه / 1) (3) إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآيَاتٍ لِأَوْلَى الْأَلْيَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهَا وَقُوَّدًا وَعَلَى جُنُونِهِمْ وَيَنْفَكُرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ زَبَدًا مَا خَلَقَتْ هَذَا يَا
طَلَامُبَ حَانَكَ فَقَنَاعَدَابَ التَّارِ ۝ زَبَدًا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ زَبَدًا إِنَّا سَمِعْنَا مَنْ دَيَأَيْتَهُ دَيَهُمْ ۝ مَنْ أَنْ
أَمْنَدَ يَرِتَكُمْ فَأَمْنَدَ زَبَدًا فَأَغْفِرْنَا لَكَ ذَنْبَكُمْ وَكَفَرْنَا عَنَّا مَسْيَأَتَنَا وَتَوْفِقْنَا مَعَ الْأَنْتَارِ (آل عمران 190 تا 193) (4) وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَقْرَأُنَّ اللَّهَ فَأَنَّى يَرْفَكُونَ اللَّهُ يَسْتَظِنُ الرَّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ يَكْلِلُ
شَيْئَهُمْ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْبَرَهُمْ الْأَرْضُ مِنْ يَعْدِمْهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بِلَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْنَطُونَ ۝
وَمَا هَذِهِ الْحِجَّةُ الَّذِي إِلَهُو وَلَعْبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لِهِيَ الْحِيَاةُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْقُلُكَ دَعَوَا اللَّهَ مُخْرَصِينَ لَهُ
الَّذِينَ فَلَمَّا نَجَاهُمْ إِلَيْهِ بَرِزَ إِذَا هُمْ يَسْرِكُونَ (العنکبوت 61 تا 65) (5) وَرَأَوْنَا بِالْقُسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ (الاسْرَار 35، 37) دَعَ أَذَاهُمْ
وَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ ۝ (الْأَحْرَاب ۴۸) (6)

ادعام و مہموز

ادعام - کسی فعل کے مادہ میں دو ایک جیسے رفون کو ایک دوسرے میں مل جائے تو اس کا ادغام کہا جاتا ہے مثلاً (م دو)۔ مددیمدد سے مددیمدد۔

ح ب ب - (اعمال) احتجب یخیب سے احتجب یخیب۔

قاعدہ : ادعام والا فعل مضاف عالت ہے جس میں ہو تو اس کا ادغام عموماً کھول دیا جاتا ہے فک ادغام کرنے میں مثلاً ممدد

مثالیں : غض یغض. قل یقل. من یمن. مز یمز. هم یهم. فش یفس. خل یخل. نم ینم. فر یفر. غر یغر. قص یقص. ضل یضل. دع یندغ. خض یخض. سب یسب. کل یکل. أحـل یـحلـ. آـنـم یـنـمـ. أـصـلـ یـصـلـ. أـتـعـ یـتـعـ. إـنـفـضـ یـنـفـضـ. تـحـاـضـ یـتـحـاـضـ۔

مہموز = جس فعل کے مادے میں ہمہ ہو اس فعل کو مہموز کہا جاتا ہے

قاعدہ : کسی فعل میں اگر دو ہرے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہرہ مطابقت (Co-Ordination) کے اصول کے مطابق تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً آمن سے آمن (آمن) آئینی (أَفْعِل) - ماہی بھول) سے آئینی - آمن یومن ایمان۔ ائمی یومن ایمان۔ ائمی یومن ایمان۔ اسے یومن ایمان۔ ایسا ف - آئی یومن ایمان۔

نحو : فعل امر میں دو ہرے ایک ساتھ آ جائیں تو بعض اوقات ان دونوں کو مذکور کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً اکل یا کل سے کل۔ آخذنا خذ سے خذ۔

آیات

(1) قُلْ إِنْ كُلُّمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي یُخْبِرُکُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرُ لَکُمْ ذُنُوبَکُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (آل عمران / 31) (2) قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ یَغْضُبُونَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور / 30) (3) وَلَا يُخْرِنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفَّرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضْرِبُوا اللَّهَ شَيْئاً يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يُخْعِلَ لَهُمْ حَطَافِي الْأَخْزَرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (آل عمران / 176) (4) لَا تَشْبُهُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ ذُنُوبِ اللَّهِ فَيُشَبِّهُوا اللَّهُ عَذْوَابِهِ فَإِنَّمَا عِلْمُهُ (النعام / 108) (5) مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا أَلْهَمَ مِنْ هَادِ (الرعد / 33) (6) أَعْذُّهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِنَادِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَذَّوَ اللَّهُ وَعَذَّوْكُمْ (انفال / 60) (7) وَلَوْ كُنْتَ فَطَاطِ غَلِظَ الْقُلْبِ لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران / 159) (8) وَقَالُوا زَبَابِدَا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَاضْلُلُنَا السَّبِيلَا (الاحزاب / 67) (9) زَبَابِدَا يَسِيرَا وَتَنَقَّلُنَا إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورَاً وَأَمَّا مَنْ أَوْتَنِي كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورَا وَيَصْلِي سَعِيرَا (انشقاق / 7) (10) فَلَمَّا أَسْقَوْنَا اتَّقْمَنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ (زخرف / 55) (11) وَأَذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُشَتَّطُعُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَعْظَفُنَّكُمُ النَّاسُ فَأَوْا كُمْ وَأَيَّدُكُمْ بِعَصْرِهِ وَرَزَقْكُمْ مِنَ الظَّيَابِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكِرُونَ (الأنفال/26) (اذ ناذى رَبَّهُ أَتَى فَسَبَّى الصُّرُوْأَنَّ أَرْحَمُ الرَّاجِمِينَ - (الأنبياء/83) مشق

درج ذیل افعال کی تعلیل کریں یعنی اصلی ٹکل کو استعمالی ٹکل میں تبدیل کریں۔

(1) قَوْمٌ يَقُولُونَ (ن) (2) وَزْنٌ يَوْزِنُ (ض) (3) أَمْيَلٌ يُمْيِلُ (فعال) (4) تَوْلَى يَتَوَلَّ (5) اسْتَقْوَمٌ يَسْتَقْوِمُ (6) صَلَوَّى يَصْلَوُ (7) ابْتَلَوْى يَبْتَلِوُ (8) لَقِيَوْا (9) تُشْقِنَى

درج ذیل افعال کے ہر جزء کو علیحدہ علیحدہ کریں۔
(1) فَلَمَّا يَبْتَلُونَ (2) لَا قَظِيَعُونَ (3) فَلَمَّا يَتَشَبَّهُ (4) لَمَّا يَتَبَلَّهُمْ (5) أَلَا تَقْبِلُونَ (6) فَالْجِنَّا هُمْ بِالْبَيْتَاتِ (7) فَجَاءُهُمْ بِهِمْ بِالْبَيْتَاتِ (8) يَقْرَأُونَ (9) أَلَا تُكَلِّمُ (10) فَتَنَادَاهَا۔

درج ذیل افعال سے فعل امر ہائیں۔

(1) تَدْعُونَ (2) تُحْبُّ (3) تَبْيَعُ (4) تُطْبِعُ (5) تُشَفِّرُ (6) تُنَادِي (7) تَهْدِي (8) تُؤْتِي (9) تُقْيِمُ (10) تَبْغِي

درج ذیل افعال سے فعل خی ہائیں۔

(1) تَخْتَصِي (2) تَنْسِي (3) تَفْرِ (4) تَشْفِرِ (5) تَدْعُونَ (6) تَنْسِي (7) تَضْلِي (8) تَفْعِي (9) تَقْرُولُ (10) تُطْبِعُ

☆ ○ ☆

اعلائے کلمہ اللہ کیلئے کام کرنے والوں کا ترتیبی نصاب
”هُوَ الَّذِي يَعْثُثُ فِي الْأَمْيَنِ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَنْذَلُ عَلَيْهِمْ أَيْمَانُهُ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ“ (الحمد-2)
اعلائے کلمہ اللہ کے لئے کام کرنے والوں کا عملی پروگرام
”وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلَيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَقِنُّونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُنَنَ الرِّزْكَةَ وَيَطْبِعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْلَكَ سَبِّحُهُمُ اللَّهُ“ (النور-71)
اجماعی جدوجہم

”وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعْضُهُمْ أَوْلَيَاءُ بَعْضٍ أَنْتَفَعْلُوْهُ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَثِيرٌ“ (الأنفال-73)

اعلائے کلمہ اللہ کیلئے کام کرنے والوں کے نظم و نسق کا بنیاد

”وَأَطْبِعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازِعُوا فَإِنَّهُمْ لَوْلَهُ بِرِيحَكُمْ وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ“ (الأنفال-46)

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطْبِعُوا اللَّهَ وَأَطْبِعُوا الرَّسُولَ وَأُولَئِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرِدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ“ (اتساع)

”إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُودِعُوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعُدْلِ“ (آل عمران- 58)

غلبہ دین کیلئے جدوجہد کرنے والوں کی صفات

”مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشْدَأُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمَاءً يَتَّقُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِحْمًا يَسْتَهِمُونَ فِي وُجُزِّهِمْ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ“ (آل عمران- 29)

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتُوا أَهْلَ أَذْلَكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ ثَنِجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلَيْهِمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ“ (الصف - 10)

غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبُطْلِ وَيَضْرُبُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُنَّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرُهُمْ بِعِذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يَخْسِي عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكُوْنُ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجَنَوْبُهُمْ وَظَهَوْرُهُمْ هَذَا مَا كَنْزَتُمْ لَا نَقْسِكُمْ فَلَذُقُوا مَا كَنْزَتُمْ تَكْبِرُونَ“ (آل توبہ : 34-35)



PAPERS

سوال نمبر 1 : درج ذیل اسامی کی جسیں، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

القرآن۔ الشاهدین۔ الشماء۔ قلوبنا۔ هرگاء۔ امراضین۔ البدین۔ آنا۔ الکاذبین۔ صابرات۔

سوال نمبر 2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

القرآن کتابیں و کتابیں۔ اولینک هم الصادقوں۔ اللہ خالقنا۔ نار جہنم۔ ان ریئن لسمینع الدعا۔ مناع الدنیا قلیل۔ ان المتقین داخلون فی جنات و علیون بعد موتیهم۔ وللذین کفروا بزیهم عذاب جہنم۔ و فی الشماء رزقکم۔ المُسْلِمُمْ أَحْوَالُهُمْ۔ الکاسب حبیب اللہ و فی الأزض آیات للمؤمنین۔ فی القرآن دعوةٌ إلی الانفاق فی سبیل اللہ۔ والآخرة عندهم لالمتقین۔ هل آنت مُسلِمٌ؟

سوال نمبر 3 : صحیح کریں۔

آئُنَا غافرٌ۔ هل هذہ کتابیں؟۔ نحن صادقین۔ ان الصلح هی الخیر۔ نصر اللہ فریضۃ۔ الذکر اللہ عبادۃ۔ المُسْلِمُوں صالحوں۔ ان آنت صادق۔ لیت الاسلام غایت۔ هذہ کتاب عائشۃ۔

سوال نمبر 4 : ہاں یا تھے میں جواب دیں۔

(1) منی کی تینوں حالتیں ایک بھی ہوتی ہیں۔ (2) جمع کسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث ہوتی ہے۔ (3) جمع سالم مؤنث حالت جر میں (1) قبول کرتی ہے۔ (4) ان و اخواتھا کے بعد ضارع مخصوص استعمال ہوتی ہیں۔ (5) تثنیہ اور جمع سالم مذكر کا اعراب بالحرف ہوتا ہے۔ (6) نفس مؤنث سائی ہے۔ (7) نساء جمع سالم مؤنث ہے۔ (8) رسول اللہ جملہ ہے۔ (9) اعراب بالحرکت میں اسم کا حرف تبدیل ہوتا ہے۔ (10) نوح کھڑا ہے۔

سوال نمبر 5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں مسجد میں ہوں (2) تو میرا بھائی ہے۔ (3) یہ ہمارا گھر ہے (4) تم دونوں کون ہو؟ (5) آپ کے والد کماں ہیں؟ (6) گیر کا عذاب چلت ہے (7) یہ میری کتاب ہے (8) اللہ علیم ہے (9) دیوار بھی ہے (10) میرے والد گھر میں ہیں۔

☆-----○☆○☆○☆-----☆

سوال نمبر 1 : درج ذیل افعال کی لغوی تشریع کریں۔ {لغوی تشریع سے مراد ہر فعل کا باب، فعل کی قسم، صید اور مادہ بتانا ہے}۔

یَسْتَعْجِلُونَ۔ مَتَعْنَا۔ أَخْسَنْنَا۔ زَيْنُوا۔ يَسْتَبْخُونَ۔ يَبْصِرُونَ۔ يَتَبَصَّرُونَ۔ يَحَاكِمُونَ۔ يَسْتَحْمِلُونَ۔

سوال نمبر 2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفَقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَيْزَهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (2) سَابِقُوا إِلی مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّکُمْ (3) رَبِّنَا اغْفِرْنَا ذُلْمَنَا وَكَفَرْنَا سَبِيلَنَا (4) مَا يَدْلِلُ الْقَوْلُ لِذَئِ وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبْدِ (5) مَنْ جَاهَدَ فِي أَنَّمَا يَجْاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لِغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (6)

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْتَسَبُوا وَلِلْبَنِسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْتَسَبْنَ (7) لَئِنْ أَنْتَ رَكِّنْ لِيَخْبَطَنْ عَمَلَكَ (8) إِذَا فَعَلُوا فَاجْحَشَةً أَوْ طَلَمَنْ أَنْفَسَهُمْ
ذَكَرُوا اللَّهَ فَأَسْتَغْفِرُوا لِذَنْبِهِمْ (9) يَا عَبَادَى الدِّينِ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذَّنْبَ جَمِيعاً إِنَّهُ هُنَّ
الْغَفُورُ الرَّءِيْجِيْمَ (10) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا زَبَكُمْ وَافْعُلُوا الْخَيْرَ

سوال نمبر 3 : صحیح کریں۔

(1) خلیق الْإِنْسَانَ (2) يَدْخُلُونَ الْكَفَارَ فِي جَهَنَّمَ (3) خَلَقْتَ الْأَرْضَ (4) كَانَ يَعْمَلُونَ (5) سُوفَ ذَهَبَتِ إِلَى يَتَبَيَّنِ غَدَ (6) لَا أَنْصَرْ ظَالِمَةً
(7) يَا عَالَيْهِ الْأَنْجِلِيْسَ فِي هَذِهِ الْغَرْفَةِ (8) أَعْبُدُونَ زَبَكُمْ (9) إِذْ خَلَّ يَا أَخْنَى فِي الْغَرْفَةِ (10) آنَازَ زَبَكُمْ فَأَعْبُدُونَ

سوال نمبر 4 : غالی تجدہ پر کریں۔

(1) فعل امر سے بنتا ہے۔ (2) حالت جسم میں گر جاتا ہے۔ (3) باب افعال کے فعل امر کا اہمہ والا ہوتا ہے۔ (4)
لَا تَغْبَذْ فعل۔ (5) ملائی بمرد کے فعل ماضی کا پلا صید حروف سے زائد پر مشتمل نہیں ہوتا۔ (6) جس فعل کا مفعول نہ ہوا
سے کما جاتا ہے۔ (7) باب مفہوم کی خاصیت ہے۔ (8) یُظْعَمُ مشارع ہے۔ (9) اہتمام اور تدریج باب
کی خاصیات ہیں۔ (10) إِنْصَرْفَ كَامَارَه ہے۔

سوال نمبر 5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم کیا کر رہے ہو؟ (2) میں قرآن پڑھ رہا ہوں۔ (3) شیطان کی عبادت نہ کرو۔ (6) یہاں پہنچ جاؤ۔ (5) میں مسجد گیا۔ (6) ہم اللہ سے مفترض طلب
کرتے ہیں۔ (7) تو کماں گئی تھی۔ (8) کتاب کھولو۔ (9) غم نہ کر۔ (10) صبر کرو۔

☆-----○☆○☆○☆○-----☆

سوال نمبر 1 : اردو میں ترجمہ کریں اور درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔

(1) مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (2) وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُوَرِهِ لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (3) إِنَّ الَّذِينَ
تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لِكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا اللَّهَ (4) إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
عِبَادَةً أَمْثَالَكُمْ (5) وَلَا تُشْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (6) فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (7) لَأَرْبِبَ فِيهِ (8) وَعَلَى اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ (9) مَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ (10) فَادْكُرُونِيْ آذْكُرْكُمْ

سوال نمبر 2 : مندرجہ بالا آیات کی روشنی میں درج ذیل سوالات کا جواب دیں؟

(1) أَطْلَاعَ كَامَارَہ تَائِمَسْ (2) تَدْعُونَ کا باب تحریر کریں۔ (3) إِنْتَقْعُوا کا ماضی و مشارع تکھیں۔ (4) الْمُسْرِفِینَ اسماے مشتمل کی کوئی تم ہے؟ (5) خَائِفًا
حالت نصب میں کیوں ہے؟ (6) زَبَتْ حالت نصب میں ہے، وجہ بیان کریں۔ (7) فَلَيَتَوَكَّلِ کے آخر میں زیر کیوں ہے؟ (8) يَشْكُرْ حالت جسم میں
کیوں ہے؟ (9) آذْكُرْكُمْ حالت جسم میں ہے، وجہ بیان کریں۔ (10) يَسْتَطِعُونَ کا باب صید اور مادہ تھا تکھیں۔

سوال نمبر 3: مختصر جواب دیں۔

- (1) مفعول فی کا دو سر امام کیا ہے۔ (2) کنکٹ نائیم میں کیا غلطی ہے۔ (3) خالد حامد سے زیادہ جانتے والا ہے کا عربی میں ترجمہ کریں۔
 (4) کسی فعل کے آخر سے حرف علٹ کب گرتا ہے؟ (5) نستعین سے فعل امر ہا کیں۔

سوال نمبر 4: صحیح کریں۔

- (1) لَا تَسْتَعِنُ بِغَيْرِ اللَّهِ (2) إِذْ جَعَ مُظْمَنِ (3) لَمْ يَرْمِنِ (4) إِنْ تَجْلِسْ هُنَا أَجْلِسِ (5) الْأَمْنَادُ الْفَكَرِمُ (6) أَطْقَعَ يَطْوِعُ (7) إِجْتَهَدَ لِتَسْجُنَ
 (8) وَلَيَجْلِسَ كُلُّ وَاجِدٍ فِي هَذِهِ الْفَزْقَةِ (9) لَنْ يَدْخُلُنَّ (10) أَقْيَمُوا الصَّلَاةَ۔

سوال نمبر 5: ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

- (1) حالت جزم میں فعل مضارع کے آخر میں حرف علٹ گرتا ہے۔ (2) قول سے قاف میں تحفیف فعل کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ (3) مطابقت میں حرکت کو گرا دیا جاتا ہے۔ (4) واو سے پلے ہو تو واو کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ (5) لم اور لھا حروف جارہ میں سے ہیں۔ (6) مختزوم اسم الفاعل ہے۔ (7) جواب شرط حالت جزم میں ہوتا ہے۔ (8) ان حرف ناصب ہے۔ (9) مفتاح مکرف ہے۔ (10) ال حرف نئی ہے۔

☆-----○☆○☆○☆○-----☆

سوال نمبر 1: اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الغاظ کی تلوی تحریک کریں۔

- (1) إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ أَمْنَذَا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (2) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ (3) قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَقْاتِلُونَكُمْ (4) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ (5) وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلُ الْمُؤْمِنُونَ (6) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذَبَّحُوا بِقَرْبَةٍ (7) إِنَّ اللَّهَ رَبِّنِي وَرَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ (8) إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (9) أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْقَرْعَةِ الْحَسَنَةِ (10) إِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ۔

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

- (1) اسم ضیر اور اسم اشارہ کس کی اقسام ہیں؟ (2) حالت نصب اور جزم میں فعل مضارع کا جو نون گرتا ہے اس کا نام کیا ہے؟ (3) چار حروف جارہ لکھیں۔ (4) لم اور لھا کیا تبدیلی کرتے ہیں؟ (5) غیر مصرف کی کوئی مثال دیں اور اس کی تینوں اعرافی ماتیں بیان کریں۔

سوال نمبر 3: ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

- (1) حالت نصب اور حالت جزم دونوں حالتوں میں نون اعرافی گرتا ہے۔ (2) تمام ضیرس میں ہوتی ہیں۔ (3) این فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ (4) لم حروف جارہ میں سے ہے۔ (5) شفیش مورث ہے۔ (6) حبل اللہ مرکب اشاری ہے۔ (7) یقائقون مضارع معروف ہے۔ (8) ایز اہیم کہا صحیح ہے۔
 (9) لام امر فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ (10) لاؤند گون فعل نہی ہے۔

نکھل	نکھل	الْيَمِن	دروانہ	نَبَاب
سے	میں	مِنْ	کرو	غُرْفَةٌ
میں	میں	فِي	یاغ	جَنَّةٌ
ہے	ہے	عَلَى	سون	شَمْسٌ
چاند	چاند	الْقَمَرُ	پچ	طَفْلٌ
سورج	سورج	الشَّمْسُ	پانی	مَاءٌ
گمراہ	گمراہ	الْبَيْثُ	ستارہ	نَحْمٌ
گمراہ	گمراہ	دَارٌ	سکا	صَادِقٌ
سایہ	سایہ	ظَلٌّ	نیک	صَالِحٌ
باقھ	باقھ	يَدٌ	نافرمان	فَالِمِيقَ
کن	کن	أَفْنِ	آنکھ	الْعَنْيَنْ
بن	بن	أَخْتٌ	مل	أَمْ
بھیں	بھیں	جَاهَوْنُسْ	گائے	بَقْرٌ
گھری	گھری	سَاعَةٌ	گمراہ	دَارٌ
نکانی	نکانی	أَيْهَةٌ	چکھا	مِرْوَخَةٌ
اہل	اہل	نَازٌ	سورج	شَمْسٌ
ہوا	ہوا	رِيحٌ	زین	أَرْضٌ
کنوں	کنوں	بَرْزَ	رات	سَبِيلٌ
بیٹک	بیٹک	خَرْبٌ	شراب	نَحْمٌ
گلاس	گلاس	كَاسٌ	آسمان	سَمَاءٌ
پنڈلی	پنڈلی	سَاقٌ	پاؤں، ناک	رِحْلٌ
سر	سر	رَأْسٌ	رخسار	نَحْدٌ
بیٹ	بیٹ	بَطْنٌ	وانت	بَيْنٌ
پادشاه	پادشاه	الْمَلِكُ	پادشاه	الْمَلِكُ
رات	رات	لَيْلَةٌ	گوشت	اللَّحْمُ
وانت	وانت	حَيْثٌ	بھائی	أَخٌ
پہاڑ	پہاڑ	الْجَبَلُ	سندھر	الْبَحْرُ
عورتیں	عورتیں	نِسَاءٌ	بیتی	قَرِيْبَةٌ
دو جلوہ گر	دو جلوہ گر	السَّاجِدَانِ	عورت	إِمْرَأَةٌ
دو ہوٹ	دو ہوٹ	السَّقَّافَانِ	و، جوہر کرنے والے	السَّاجِدَانِ
دروانہ کے	دروانہ کے	أَبْوَابٍ (بَابٌ)	دو جلوہ	الرَّؤْحَانِ
پندے	پندے	عِبَادٌ (عَبْدٌ)	دو دلیں	بَرْهَانَانِ
دان	دان	الْأَيَامُ (الْيَوْمُ)	میئے	أَشْهُرٌ (شَهْرٌ)
			بائیں	الْأَنْفُسُ

الْأَسْنَةُ	الْمُغَرَّضُونَ	دَلْ	قُلُوبُ
نَاهِيَنْ	مُغَرَّضُونَ	كَامِيَابُ لوگ	الْمُفْلِحُونَ
اعراض کرنے والے	سَيِّئُونَ	قَلْصُ لوگ	الْمُخْلَصُونَ
برے لوگ	نَاهِيَنْ	وَاهِيَنْ لوٹنے والے	رَاجِحُونَ
قویہ کرنے والے	حَامِدَاتُ	ذَكْرِيَنَے والی حورَتِیں	الْأَذْكَرَاتُ
حمدیان کرنے والی حورَتِیں	عَابِدَاتُ	رُوزِہ دار حورَتِیں	صَالِمَاتُ
حیاوت کرنے والی حورَتِیں	الْمُرْجَاتُ	صَدَقَاتُ	الْمُصَدَّقَاتُ
درجات رتبے		امانیں	أَمَانَاتُ
میں	أَنَا	لَوْلَی	بِنْتُ
نَاهِيَنْ	أَيْهَهُ	خُوَصِورَت	خَمِيلَةُ
بھولے لوگ	الْكَافِرُونَ	أَنْجَام	الْعَاقِبَةُ
خیروار کرنے والے	مُنْذِرُونَ	بِشَارَتِ دِينَے والے	مُنْذِرُونَ
پچل پیداوار	الْمُنْزَرَاتُ	كُوَاهِیَان	شَهَادَاتُ
سُنَدَر	الْبَحْرُ	بَشَرَے	عِبَادَهُ (عِبَدَهُ)
سید	صَدْرُ	بِرَائَن	سَيْئَةُ
زمین	أَرْضُ	بَچَے	أَطْفَالُ (طَفْلُ)
		بَانَاتُ	جَنَانُ
نَهْوَهُ	أَسْوَةٌ	سَالَانْ تَحَادِه	مَنَاعُ
رُوزِہ پُنْکَدار	الْأَنْقَابُ	مَعْزَزٌ	مُنْكَرُمُونَ
پاک	طَبِيَّةٌ	شَهْرٌ	بَلْدَهُ
الْمَلَكَةُ والَّا	نَصَاحَةٌ	لَوَّا	غَلَامُ
معزز مقدس	مُكْرِمَةٌ	صَحِيفَهُ	صَحْفُ
بَخْش دِنَابَے / دے گا	يَغْفِرُ	مَعْدَلٌ	قِيمَهُ
راہِہا	مُرْبِّيَهُ	سَعْتٌ	شَدِيدَهُ
راستہ	طَرِيقٌ	سَاحِقٌ	أَصْحَابُ
فَرِیاد پُوری کرنے والا	مُغِيَثٌ	اوْثَنِي	نَافِقَهُ
لاچاڑ بے بس	الْمُضْطَرُ	رُوسَتِ مَدَوَّگَار	وَلَهِيُّ
وَاهِيَنْ لوٹنے والے	رَاجِحُونَ	وَانِجُ	بَيْتَانَاتُ
جَائِيَ قَرَارِ تِحْكَمَانَ	مُشْتَقَّهُ	رَهِي	حَبْلُ
وقتِ دَدَت	جِنِينُ	مَضْبُطٌ	مَبْيَنَاتُ
دِحْوَكَه فَرِیب	الْغَرْزُونَ	شَرِيرٌ	الْأَسْدُ
بَیْش	الْأَبَدُ	مَجْلِي	الشَّمَكُ
آخِری (آنِدَگی)	الْأَخِرَةُ	خَوْفٌ	مَخَافَهُ
چَلْ (آنِدَگی)	الْأُولَى	جَهَان	الْقَلْمَ

معنی	عینون (اعین)	معنی	مفتونہ
مراتب	دُرُجَاتٍ	کامیاب	فَائِرُونَ
آپر و مدداد، معزز	كَرِيمٌ	گرامی	ضَلَالٌ
ذائق (استزاء) اڑانے والے	مُسْتَهْزِئُونَ	کرو	غُرْفَةٌ
جمع کرنے والا	جَامِعٌ	پکھا	مِرْوَخَةٌ
النَّاک، دردناک	الْيَمٌ	لتصان الحانے والے	خَابِسِرُونَ
یقیناً، والا	الْفَرْوَلَ + دُرَا	چاہیاں	مَفَاتِيحُ الْمُفْتَاحِ
اے	عِقَابٌ	یقیناً	لِأَحْرَفِ تَاكِيدِ
خرچ کرنا	الْأَنْفَاقُ	حکومت	مُلْكٌ
آذانش	بَشَّةٌ فَتَّنَةٌ	کائنات	الْكُوْنُ
لے، بلکہ	لَا عَلَاءَ إِلَّا + إِعْلَاءُ	نیکم	مَلَكِيَّةٌ
ذیلت	فَضْلٌ	ناذل کرہ	مُنْزَلٌ
اقام	أَنْوَاعُ (أَنْوَعٌ)	ہدایت کی روشنی	لُورُ الْهَدَى
سیکھنا	تَعْلِمُ	چاہی	الصِّلْقُ
سکھنا	تَعْلِيمٌ	پاکداہی	الْعَفَافُ
پھیلانا	نُشُرٌ	بے حیاتی	الْفُحْشُ
وہ ناراں ہوا	عَضْبٌ	پسخنا	تَبَلِيلٌ
اس نے گواہی دی	شَهَدٌ	لے او پھاکرنا	لِرْفَعِ (لِلْ + رَفِعٌ)
وہ اچھا ہوا	حَسْنٌ	ناذکرنا	تَطْلِيقٌ
وہ بیڑا ہوا	كُبُرٌ	بے نیاز	الْغَنِيُّ
وہ نیازورہ ہوا	كَثُرٌ	حر کے لائق	الْحَمِيدُ
وہ بخاری ہوا	أَقْلٌ	اخھاتا امرتے کے بعد	نَعْثٌ
وہ بیٹا ہوا	عَجْبٌ	بھتھا ہوا، بیخام بر	الْمُرْسَلُ
اس نے بیان کیا، مارا	ضَرْبٌ	لیعن کرنے والا	الْمُؤْقَنُ
ذکری	الْبَرْزَ	آئینہ	مِرَأَةٌ
سکھرہ	الْبَحْرُ	ذحال	جَنَّةٌ
سخن و جسم	ب	نش آور درج	مُشْكِرٌ
کلیا	كَسْبٌ	پاکیری	مَظْهَرَةٌ
جاہم	أَيْوَمٌ إِيْلُ	لے، م-	لِلْفَمْلِ + الْفَمِ
وہ لیہا	كَلْعَ	رہا صورتی	مَرْصَادٌ
ظلوع ہونے کی جگ	مَظْلَعٌ	گول دینا	سِبَابٌ
اس نے پھوکنا	نَفَعٌ	ہفڑانی	فَسْوَقٌ
وہ سوار ہوا	رَكْبَ	لڑائی کرنا	قَتَالٌ
کشی	الْشَّفِقَةُ	کملے والا	الْكَابِبٌ

اُس نے پڑا	وَجَدَ	وَظَاهِرُهُوا	ظہر
وہ بھول گیا	تَسْيَى	اُس نے پڑا کیا	خلق
چھپل	خُوتْ	اُس نے ہلیا	خعل
وہ ملا	لَقَى	وہ بیٹھا	خلس
اُس نے چاروں کیا	سَخَرَ	اُس نے قول کیا	فیل
اُس نے تدبیر سازش کی	مُنْكَرٌ	وہ خوش ہوا	فریخ
اُس نے بخشا	غَفَرَ	اُس نے پاپند کیا	کمرہ
بے کار بے مقصود	بَاطِلٌ	وہ بہا	ضُجُل
اُس نے تدریکی	قَدَرٌ	اُس نے بیا	شربت
حکومت ہوا	سَلِيمٌ	غائب پادست	عَزِيزٌ
کھانے والا	أَكْلٌ	کامیاب ہوا	زیج
راضی ہو گیا	رَضِيَ	گنبد	بُرُوجُ (بُرُج)
کم	الْيَسِيرُ	رائیگاں ہوا۔ ضائع ہوا	حَبْطَ
کمیت بازی کی	رَزْعٌ	نقصان اخلاقیا	خَبْرَ
اجازت ان کی	إِذْنُهُمْ (إِذْنُهُمْ)	سری وی	صلب
وَلَهُ	وَلَهُ	کیا	آ
خرچا اس کا	نَفَقَتُهُ (هُ)	(ب۔ آللہۃ۔ن)	بِالْهُنْدِنَا
ف۔ل۔ہ	فَلَهُ	معیود	الْكَرْہَہ (اللہ)
لازم کیا	لَزِمٌ	اس نے تقسیم کیا	قسم
چلی پر بیان	ضَبْقٌ	ورمیان	تین
ٹکنے کا راستہ	مَخْرُجٌ	پ۔ اوپر	فوق
غم۔ صیبہت	هَمٌ	آدمی	الْوَرْخَالُ (الْوَرْخَلُ)
کشادگی۔ نجات	فَرْجٌ	خورنگی	نیسہہ (امڑاہ)
مشہمت انتیار کرنے والا	الْمُتَشَبِّهُ	لِقاء (لقاء ہ)	لِقاء
نہیں کے	يَضْحَكُونَ	ہم نہ اُن کریں کے	نَسْخَرُ
کل (آئے والا)	غَدًا	ہم دیکھیں کے	سَنْسَطَرُ (س۔ نظر)
	لَا قَتْلَتُكَ إِلَّا + أَقْتَلَنَّ +ك	مُفروضہ نہ پرندہ کیہے	الْأَشْرُ
ٹھیک	غَنْزٌ	لے لے تھہرے بے ہو ہو	لَعْوَا
چھپاتے ہیں	يَكْتَهِنُونَ	کامانی	جَسَر
اوٹ	الْأَبْلُ	وہ ترا فتحتے	كَافُونَ لِتَحْتِنُونَ
اُسے پھالا گیا	سُطْحَتْ	انہیں نصب کیا کیا	فُصِّبَتْ
گرم	حَمْمَةٌ	ان کا داد گار اسرست دوست	وَرِئَهُمْ
حسیں اکٹھا کیا جائے گا	تُحَشِّرُونَ	تم پر نلبہ پالیا جائے گا	تُغْلِبُونَ
بل	نَعَمْ	تم نے بیلیا	وَجَلَّتْمُ

نیک لوگ	الْأَتْبَارُ (الْأَبْرَارُ)	فیصل کرنا	حکم (ان)
گوئیکے	الْأَرْائِكُ (الْأَرْيَكَةُ)	ل+فی	لَفْنی
لخت کی تروتازگی	نَضْرَةُ الْتَّعْبِيْمِ	چرے	وَبِخُوذَةٍ (وَجْهَهُ)
بوجہ	الْأَنْقَالُ (نَقْلُ)	املا	حَمْلٌ (ض)
نہنا	صَحْلَدٌ (س)	تُجَبَ كرنا	عَجَبٌ (س)
علامت	سِيَمَّا	کھانا	أَكْلٌ (ان)
آزمایا	فَتْنَ (ان)	چھوڑنا	تَرْكَ (ان)
وَاکد	مَنَافِعُ (مَنْفَعَةٌ)	اکباد	مَرْءَةٌ
فیصل کیا گیا	فُضْيَ	کھیلیں	الْفَلْكُ
یقیناً + ابھارنے والا	لَ + أَمَارَةٌ	بیچنے + والا	لَ + ذُو
بے نیاز	الْغَنِيُّ	برائی	الشَّوْءُ
راز، خیر ہات	سِرْ	حُوکم کے لئے	الْحَمِيدُ
وہ یقین، یقین کے لئے	لَ + يَحْمَعُنَ + كُمْ	کس کے لئے، کس کا	لَمْنُ
چایاں	مَفَاتِحُ (وَفُتَّاحٌ)	روتا بنا	سَكْنَ (ان)
واد	حَكْيَةٌ	(نَافِي) نہیں + مگر	مَاءٌ إِلَّا
ذکل	يَابِسٌ	تر	رَطْبٌ
پھونکا جائے گا	يُنْفَخُ	واضح	مُبِينٌ
تو + اچھا ہے	فَ + يَعْمَمُ	بوجہ + جو	لَ + مَا
مقدار سے اندازے سے دریا	قَلَرٌ (ض)	انجام	عَفْيَيْ
نمازدے	خَلَلَيْفُ (خَلَلِيْفَةٌ)	تمہیر کرنا، سازش کرنا	مَنْكَرٌ (ان)
شارانکلی	مَفْتُ	زیادہ کرنا ہے اکرے گا	بَرِيدُ
پڑھایا جانا	بَرِقٌ (س)	لَعْنَ	لَعْنَارًا
اس دن	يَوْمَيْدُ	بے تو رہو جانا	لَعْنَفَ (ض)
فرار ہونے کی جگہ	الْمَفْرُ	کہل	أَلَنْ
من پسند نہیں	عِيشَةٌ رَّاحِيَةٌ	بھیجا، میوڑت کرنا	نَعْثَ (ف)
آوازیں	الْأَصْوَاتُ (الصَّوْتُ)	وہ بجا، پست ہو جانا	لَخْشَعَ (ف)
الملائج کرنا	حَسْرَ (ان)	آہست آہست، کھسپ پھر	هَمْسُ
جب	إِذَا	گھر جانا، خراب ہو جانا	فَسَدَ (ان)
حرج، مشاکل	حُنَاجٌ	عمل مَا	عَمَّا
عجی	الْمُشْكَكَةُ	روزے دکھنا	الصَّيَامُ
اس نے بھیجا	أَرْسَلَ	وعدہ نہیں	وَعْدَنَا
اس نے تھا	الْأَنْزَعُ	اس بھائی اتارا	الْأَنْزَلَ
عذاب	رِجْزٌ	پیداوار	الْعَمَرَاتُ
واضح	بَيْتَاتٌ (بَيْتَةٌ)	نا فرمائی کرنا	فَسْقَ (ان)

اس نے مکمل کیا	أكْتَمَ	ذلیل و رسوا کرنے والا	مُهِينٌ
اس نے منہ موردا	اعْرَضَ	اس نے انعام کیا	الْعَمَ
پیغامات	رِسَالَاتٌ	اس نے پہنچا	الْبَلْغَ
فلح پائی	أَفْلَحَ	اس نے ہلاک کیا	أَهْلَكَ
اس نے شرک کیا	أَشْرَكَ	اس نے آگاہ کیا	أَنْذَرَ
اس نے پردا کیا	أَنْظَمَ	صاخ ہر جا	حَيْظَ (س)
اس نے پروائیا	أَسْتَعْنَ	اس نے خالص کیا	أَخْلَصَ
اس نے سکھایا	عِلْمٌ	نہیں	يَعْمَلُ (نَعْمَةً)
اس نے فضیلت دی	فَضْلٌ	اس نے ہازل یا	نَزَلَ
آجھلئم	أَجْعَلْتُمْ	اس نے آسان کیا	يَشَرَ
آپا کرنا	عِمَارَةٌ	پانا	بِسْقَابَةٌ
اس نے قول کیا	نَقْبَلَ	لَكَ أَمْنٌ	كَمْنٌ
اس نے دیکھ بھال کی	كَفَلَ	اس نے اکیا نشوونماکی	أَبْتَ
اس نے غرق کیا	أَغْرِقَ	ف + انتقمنا	فَانْتَقْمَنَا
ب + آن + ہم	بِأَنَّهُمْ	دروناک	الْيَمِ
ب + آیات + نا	بِآيَاتِنَا	اس نے جھلایا	كَذَبَ
اس نے کیا	إِنْتَسَبَ	حضر	نَصِيبٌ
اس نے پھردا	صَرْفٌ	وہ پھر گیا	إِنْصَرَفَ
تو + ہو گیا	ف + كَانَ	وہ پھٹ گیا	إِنْفَلَقَ
ماند + بلد پماز	كَ + الْقَلُودُ	کھلا	فِرْقٌ
بیٹ	بُطْلُونْ بَطْلُونْ	اس نے کھانا طلب کیا	إِسْنَطَعَمْ
لگا	الْأَبْصَارُ (الْبَصَرُ)	ام کی بیج	أَمْهَاتُ
خروج کرنا	إِنْفَاقٌ	عقل و شعور	الْأَفْقَادُ (الْفُوَادُ)
اپنے مشدات اختیار کیا	تَشْبَهٌ	اس نے بھروسہ کیا	تَوْكِيلٌ
ہازل کرنا	تَزِيلٌ	کامیابی حاصل کرنا	إِفْلَاحٌ
خوش خبری دنا	تَبَشِيرٌ	پھنا	تَبَلِيغٌ
پاک کرنا	تَظْهِيرٌ	سکھنا	تَعْلِيمٌ
آگے بھیجا مقدم کرنا	تَقْدِيرٌ	کام پر لگانا / تابع کرنا	تَسْخِيرٌ
بھرا کرنا	مُخَاصِصَةٌ / بِحَصَاصٍ	دھوکارنا	مُخَادِعَةٌ / بَدَاعٌ
بحث و تحرار کرنا	مُخَادَلَةٌ / جَدَالٌ	سزا دنا	مُعَاقَبَةٌ / عِقَابٌ
سکھنا	تَعْلُمٌ	بچ کرنا	مُحَازِيَةٌ
فائدہ اٹھانا	تَعْتَمَعٌ	سکرنا	تَبَشِمٌ
توب کرنا	تَقْبَلٌ	مشابہت اختیار کرنا	تَشَبِهٌ
فیصلہ کرنا	تَحَاكُمٌ	پتھر پھیرنا	نَذَابٌ

بادر کت ہونا	تبارک	ریحک کرنا	تکافیں
خوب ہونا	الْبِفَاتُ	کوشش کرنا	اجتہاد
کٹ جانا	الْفِقْطَاعُ	لٹانا	الْتَّقْعَامُ
چانا	الْفِطْلَاقُ	ہنسا پھٹ جانا	الْفَخَارُ
نوٹا	الْفِصَامُ	الْحَنَا	الْبَعَاثُ
گواہ طلب کرنا	إِسْتِشَهَادُ	سیلا ہونا، مکر جانا	إِنْكِذَارُ
مد طلب کرنا	إِسْتِنْصَارُ	رزق طلب کرنا	إِسْبَرَاقُ
اکا	الْأَبْتَ (افعال)	جلدی طلب کرنا	إِسْتِغْجَالُ
کی کرنا	ضَاعِفُ (مُفَاعِلَه)	سو، خوش	سَنَابِلُ (شَبَّلَهُ)
خبردار آگاہ ہو جاؤ	الْأَحْرَفُ تَبَنِيَة	سو	بَيَّنَةٌ
تصویریں اٹھلیں	صُورَ (صُورَةُ)	پہت	بَيَّنَةٌ
تک چھانا، پرا کھانا	إِسْتَدَكَفَ (استفعال)	براء	نُكْرُ
ست خلاص	سَلَالَةٌ	بے رہی اختیار کرنے والے	مُغَرِّضُونَ
محفوظاً الحکایہ	قَرَائِمَكِيَّنْ	طَيِّبٌ	طَيِّبٌ
گوشت کا لو تھوا	مُضْعَةٌ	چنستہ والا جرثوم	عَلَمَةٌ
ہم لے پہلیا	كَسْنُونَا	ہمیں	عَظَامٌ (عَظَمٌ)
ایک دوسری تھوڑتے	تَحْلُقُ آخِرٍ	پیدا کرنا، پہانا	إِنْشَاءُ (افعال)
خوبیں	نَجَّأَ (تعیل)	ایک دوسرے کو ملامت کرنا	نَلَوْمُ (تفاعل)
واضح کرنا	تَبَيَّنَ (تفعل)	کرنا، پہانا	صَنَعٌ (ف)
بوجاہ	بِ+مَا	ہے	أَقْفَالُ (اقفل)
پیدا کر کے پھیلادار	ذَرَأَ (ف)	لے، بندوں	لِ+الْعَيْدَدُ (عَيْدَدٌ)
طرح، چوپائے	كَلَّا لِأَنْعَامٍ (كَلَّا+الْأَنْعَامُ)	آگھیں	أَعْيَنُ (عَيْنُ)
پچھلا	الْأَنْعَمُ (افعال)	کھانا	أَطْعَمُ (افعال)
سمجھا	فَهُمْ (تفعیل)	کسی کا لکھ کرنا	أَنْكَحَ (افعال)
ایک دوسرے سے سبقت لے جانا	سَابِقٌ (مُفَاعِلَه)	کانا	فَطَعَنَ (تفعیل)
تبدیل ہونا	تَعَبِّرُ (تفعل)	کٹ جانا	تَفَطَّعَ (تفعل)
کہوں نہیں	لَوْلَا	ہنسا پھٹنا	تَفَجَّرَ (تفعل)
شامک تک	لَغْلُ	لے، جانے، حاصل کرنے والی	لِمُجِيَّظَةِ الْ+مُجِيَّظَةِ (یقیناً، حاصل کرنے والی)
میجوہ، تمہارے	الْهَتَّكُمْ (الْهَةُ+كُمْ)	اٹا سے جانا	حَرَقَ (تفعيل)
مشورہ کرنا	شَأْوَرَ (مُفَاعِلَه)	حِرام قرار دینا	حَرَمَ (تفعيل)
آسان کرنا	يَشَرِّ (تفعیل)	زیادتی کرنا، حد سے بڑھنا	أَشْرَفَ (فعال)
چھانا	كَسْمَانٌ	غلط خلطا کرنا	لَبَسَ (ض)
تو، اپاک	فَإِذَا (ف+إذا)	دور کرنا، بواب دینا	دَفَعَ (ف)
کسی کے عیوب کی نوہ لکھنا	تَحْسِسٌ (تفعل)	گریجوش کرنا	حَمِّنَمْ

آوازیں	أصواتٌ (صوتٌ)	ذیمہ کرنا، جمع کرنا	کنڑا (ض)
تجھیف کرنا، بلکہ کرنا	خففٌ (تفعیل)	رتب + ہی	رتب
اشارہ	رَمْزٌ	ہٹانا، مقرر کرنا	حُلُل (ف)
چاہتا ہے	يَشَاءُ	لے، جس	لِمَنْ إِلَّا مَنْ ()
ہاتھیں پاؤں	أَرْجُلٌ (رِجْلٌ)	بھیجا، اخانا	بَعْثَ (ف)
علم و زیادتی	الْبُغْثَى	بے حیائی کے امور	الْفَوَاحِشُ (الْفَاجِحَةُ)
میں ممکن ہے	عَسْنِي	دلیل، قوت	سُلْطَانٌ
چھیننا	سَلَبَ (ن)	اگر، اگرچہ	لَوْ
جس سے طلب کیا جائے	الْمَطْلُوبُ	چھڑانے کی خواہش کرنا	إِشْتَفَدَ (استفعال)
چھڑانا	خَرْقٌ (ض)	غالب، ہدایت	غَرِيزٌ
لِيُظْهِرُ + ه (غالب کرنا)	لِيُظْهِرَهُ	غولی، رشد وار	أَرْحَامٌ (رِحْمٌ)
پھیانا	بَسَطَ (ن)	لِيُخْرِجَ + كُمْ	لِيُخْرِجَ حُكْمٌ
ل + اقل + ک	لَا قُلْكَ	لِيُقْتَلَ + نُفْعَ	لِيُقْتَلَيْنِي
آسانی	السِّر	چاہتا ہے	بُرْنَدُ
وَلِ + تُكْمِلُوا	وَلِتُكْمِلُوا	تگی	الْفَتَرٌ
دوہوش	سُكَارَى (سُكْرَانُ)	کہتی	الْعِدَةُ
اہلُم	الْأَنْمَ	عد دینا	عَهْدَ (س)
ہدو لوگ اساتی	الْأَعْزَابُ	ہوت	شَفَةٌ
ف + لِ + یُسْتَادِنُوا	فَلِيُسْتَادِنُوا	خواب، بُلوغت	الْحَلْمُ
من + ما	بِمَ	ف + لِ + یُنْظَرُ	فَلِيُنْظَرُ
پشت کر	الْأَصْلُ	چھپنے والا، اچھلے والا	ذَاقَ
ف + لِ + یَتَوَكَّلُ	فَلِيَتَوَكَّلُ	سینے کی بُدیاں	الْتَّرَابُ (الْتَّرِيَةُ)
بُشْتہ ہوئے	ضَاجِحًا	سکون، تکہ ہونا	فَبَضَ (اضل)
خاموش	سَاكِنًا	روتے ہوئے	بَاكِيًّا
پڑھائی	دِرَاسَةٌ	اچھا، مدد	جِيدَةٌ
گھنٹہ	سَاعَةٌ	ادب، سکھانا	تَادِيْبٌ
صیہنہ	شَهْرٌ	ہفت	أَسْبَعٌ
نیچے	نَحْتٌ	بیچپے	وَزَاءٌ
شام کے وقت ہوا، شام کی	أَمْسَى	صح کے وقت ہوا، صح کی	أَصْبَحَ
روت گزارنا	بَاتٌ	دوپہر کے وقت ہوا، دوپہر کی	ظَلٌّ
سر	رُؤُسٌ (رَأْسٌ)	منڈوانا	حَلْقَ (تفعیل)
کوچ کرنا، سفر کے لیے لکھا	نَفَرٌ (ض)	کرنا	قَصْرَ (تفعیل)
بہافت لکھر	مَغْسَرٌ	اخانا، بلند کرنا	رَفَعَ (ف)
اردوگرد	حَوْلٌ	کیسو	جِنْبَفٌ

سوار ہونا	رُكِّبَ (س)	رُكِّبَ کرنے والا	مُنْتَافِسٌ
ہیئے	الْبَيْنُونَ (الْأَلْيَنَ)	عَزَّزَ رَبَا	كَثُرَمْ (تفعيل)
پیش کرنا	عَرَضَ (ض)	اَمِيد	اَمَلٌ
یقیناً، ختم ہو جانا	لَ + نَفَدَ (س)	رُوْشَانٌ	مَدَادٌ
خربوئے والا	لَيْسَ	بِرْيَامُ الْأَسْنَةِ وَالْأَلْأَلِ	رَسُولٌ
خوشخبری دینے والا	مُبَشِّرٌ	جَدْ حَكَان	مَكَانٌ
چھانے والا	عَاصِمٌ	أَكْوَدَ كَرَنےِ وَالَا	مَشْبَرٌ
غافلی، حد احاطت سے لکھنا	فُسْوَقٌ	بَهْيَى مُنْكَارٌ بَيْهِي	رَفْتُ
طاقت، بیکی کرنے کی قدرت	قُوَّةٌ	جَلَّ اَشْرَسَ بَيْتَهُ كَيْمَرٌ	خَوْلٌ
عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت	أَصْبَلٌ	سَجٌ	بَكْرَةٌ
ناٹھرا	كَنْوَدٌ	لَ + أَمَارَةٌ	لَ + أَمَارَةٌ
محمل	حُوتٌ	بَارِدَهَانِيَّ كَرَنےِ وَالَا	مَذْكُورٌ
بھیکنا	رَمَى (ض)	بَيْنَا	بَيْانٌ (ض)
بدارہنا	جَرَزِي (ض)	بَعْلَا	وَقْيَ (ض)
ذکل، اور دست	أَدْلَهُ (أَدْلَلُ)	سَعْزَيْنَ بَلَادَت	أَعْزَّةٌ (أَعْزِيزٌ)
ذرنا	خَحْشِي	كَوْشَشَ كَرَا	سَعْيٌ (ف)
وقت	أَجْلٌ	بَسَّاً چَنَا	جَرَيٌ (ض)
کھبھور کی گھٹلی کا چھلکا	قِطْرِيْبِرٌ	بِهِيدٌ	مُسْمَى
زندگانی میں گزرا	سَلْفٌ (ن)	سَعَافَ كَرَا مَلَاهَا	عَفَانٌ
تکلیف محسوس کرنا	الْأَمُّ (س)	بَوْنَا	عَادَانٌ
ضخت	مَنْوَعَّظَةٌ	اَمِيدَ كَرَا	رَجَانٌ
آنا	أَتَى (ض)	بَهْرَكَنَا	نَفْخٌ (ان)
ترجیح رہنا	أَنْزَرَ (فعال)	حد سے بڑھنا، سُرْكَشِيَ كَرَا	ظَفْرٌ (ف)
روکنا	نَهَى (ف)	پَنَاهَهَ كَاهْ حَكَانَه	الْمَلَوِيُّ
ہدایت اختیار کرنا	إِهْتَدَى (استفعال)	خَوَاهِشٌ	الْهَهُوُيُّ
چاہنا	شَاءَ (ف)	بَاهِيْجَهْ لَان	رَوْصَةٌ
مارنا	أَمَاتَ (فعال)	جَانَا	حَرَى (ض)
فرباد پوری کرنا	أَغَاثَ (فعال)	رُوْشَنَ كَرَا	أَضَاءَ (فعال)
نشان لگانا، پہنچنا	أَصَابَ (فعال)	مَدُوكَرَنَا، اعْتَاتَ كَرَا	أَعْنَانٌ (فعال)
جوہر رہنا، قبول کرنا	أَحَابَ (فعال)	ثَوَابَ دَنَهَا بَدَلَ رَهَنَا	أَنَابَ (فعال)
جوہر طلب کرنا، قبول کرنے	إِسْتَحْبَابٌ (استفعال)	كَرَسَنَا، اسْتَطَاعَتْ رَهَنَا	إِسْتَطَاعَ (استفعال)
چھیرنا، روگرانی کرنا	وَلَى (تفعيل)	خَيْر طَلَبَ كَرَا	إِسْتَخَارَ (استفعال)
کھوئی رہنا	أَفْتَى (فعال)	عَلَاشَ كَرَا	إِلْتَغَى (فعال)
ایک دوسرے کو صحیح کرنا	تَوَاضَى (تفاعل)	رَكَ جَانَا خَتمَ ہو جانا	إِنْتَهَى (فعال)

بِرَبِّهِوْنَا سَيِّدِهِوْنَا	إِسْتَوْيٰ (افتعال)	بِرَبِّهِوْرَبِّهِ	تَوْفُّيٰ (تفعل)
بِدَّا كَرَنَّتِهِ وَالٰ	فَاطِرٌ	خَرِيجٌ	إِشْتَرِيٰ (افتعال)
آَزِمَّا	فَتَنَّ (ض)	مَلَانَا شَاهِلَ كَرَنَا	الْحَقُّ (افعال)
بَسَّا	إِفْلُكٌ	بَسَّا تُوْسَادَتْ مَهِيْوَا	أَوْثَانٌ لَوْثَانٌ
فَلَكَيْتَ كَرَنَا	شَكَّا (ان)	بَهِيرَنَا دُورَهُونَا	تَوْلَيٰ (تفعل)
چَهُورَنَا	وَذَعٌ (ف)	بِرِيشَانِي	بَتْ
سَكُونٌ وَقَارٌ	هَوْنٌ	چَنَا	مَشْشِيٰ (ض)
يَا وَهَلِي	تَذَكِّرَةٌ	رَاتَ كَزَارَنَا	نَاتَ (ض)
تَكْلِيفُ الْمُحَلَّا بِدَقْسَتِهِوْنَا	شَقِّيٰ (س)	ذَرَنَا	خَشِّيٰ (ان)
ظَاهِرَكَرَنَا	جَهَزٌ (ف)	بَلَدَ وَبَالَ	الْعَلَيْيٰ
وَالٰ	أُولُوْ (نو)	خَيْرٌ تَرِين	الْحَفْيٰ
فَ+قِ+هَنَا	فَقِنَا	كَرِيٰ نَجِيٰ وَعَنْ مَغْزِيٰ	لُبْ
تَوْفُّ+هَنَا	تَوْفِنَا	ذَلِيلٌ وَرَسَا كَرَنَا	أَخْزَرٰ (افعال)
وَزِنُّوْنَا	وَزِنُّوْنَا	صَحْ رَغْ سَيِّدِهِنَا	أَفْلَكٰ (ض)
پَسْتَكَرَنَا يَنْجِيَ كَرَنَا	غَصٌّ (ان)	ذَنْدِيٰ	الْقِنْسَطَلَاش
مَزْرَنَا	مَرْءٌ (ان)	إِحْسَانٌ كَرَنَا إِحْسَانٌ جَلَانَا	مَنْ (ان)
چَهُونَا	مَسْ (ف)	إِرَادَهُ كَرَنَا	هَمْ (ف)
كَنَا	عَدْ (ان)	إِرْتَنَا طَلَالُهُونَا كَمُونَا	خَلْ بَيْحَلُ
گَمْرَهُونَا كَمْرُوْ جَلَا	ضَلَّ (ض)	وَهُوكَارَنَا	غَرْ (ان)
إِبْهَارَنَا	حَضٌّ (ان)	وَحَكَرَنَا	دَعْ (ان)
بَهْرَهُونَا مَنْتَشِرَهُونَا	إِنْفَضَّ (افتعال)	بَرَاجِلَهُ كَنَا كَمْلَهُ وَهَنَا	سَبْ (ان)
وَنَا	أَتُّيٰ (افعال)	أَيْكَهُ دَوْسَرَهُ كَوَابِهَارَنَا	تَحَاصَّ (تفاعل)
نَارَضَ كَرَنَا	أَسَفٌ (افعال)	تَرْجِيْهُ وَنَا	أَثْرٰ (افعال)
بَرِيشَانَ كَرَنَا	حَرْزَنَ (ان)	ثَعَكَانَهُ وَنَا	أَوْيٰ (افعال)
تَجَارَكَرَنَا	أَعَدٌ (افعال)	حَصَّهُ	حَظَّ
بَانِدَهُنَا تَيَارَ رَكَنَا	رِبَاطٌ	ذَرَانَا	أَرْهَبٰ (افعال)
سَرَدار	سَادَهٌ (سَيِّدٌ)	لَغْ زَيَانٌ	فَظٌّ
بَلَاكَت	بُورُزٌ	بَزَّ	كُبُرَاءُ (كَبِيرٌ)
اَبَكَنَا	تَخَطَّلَفٌ (تفعل)	بَهْرَكَتْهُولَيَّ آفَ	سَعِيْزٌ